دلائل الخیرات

لابي عبد الله محمد بن سليمان الجزولي الشاذلي (قدس الله سرّه)

بطریق

قطب وقت حضرت مولانا خواجہ عبدالمالک صدیقی قدس اللہ سرہ

حسب اِرشاد

شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا محمد اَسفندیار خان قدس اللہ سرہ

تصحیح وترتیب

مفتی اِحسان الحق

فاضل ومتخصص فی علوم الحدیث

جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی

متخصص فی الفقہ الاسلامی

جامعہ دارالخیر گلستان جوہر کراچی

مکتبہ الحسنی

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔دلائل الخیرات

مصنف:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔محمد بن سلیمان قدس اللہ سرہ

بطریق:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔حضرت مولانا عبدالمالک صدیقیؒ

حسب اِرشاد:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔حضرت مولانا محمد اُسفندیار خانؒ

تصحیح وترتیب:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مفتی اِحسان الحق اخوندزادہ

طبع اول:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جنوری ۲۰۲۰۔

برائے رابطہ

مکتبہ الحسنی

0332-2177075

گذارش

اس کتاب کی تصحیح وترتیب کرتے وقت کوشش کی گئی ہے کہ کتاب ایک حد تک اغلاط سے پاک ہو، اگر کسی کو کوئی غلطی نظر آئے تو اِدارہ کو مطلع فرمائیں، تاکہ اگلے ایڈیشن میں اس کا اِزالہ کیا جاسکے۔ واُجرکم علی اللہ۔

فہرست

انتساب	1
پیش لفظ	2
تعارف	4
تقریظ	6
تقریظ	7
رائے گرامی	8
تقریظ	9
تقریظ	10
علمائے دیوبند کا عقیدہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنا مستحب ہے	12
دلائل الخیرات سے متعلق بنوری ٹاؤن کا فتوی	14
دلائل الخیرات پڑھنے سے قبل چند ضروری ہدایات	15
درود شریف سے متعلق اکابر کے ملفوظات	18
اجازت کتاب	37
پہلی سند مصنف دلائل الخیرات تک	41
دوسری سند	42
تیسری سند	42
چوتھی سند	43
پانچویں سند	44
چھٹی سند	44
حضرت مولانا مفتی عبدالرحمن کوثر زید مجدہ کی دلائل الخیرات کی اِسناد	45
أَسْمَاءُ اللهِ الْحُسْنٰى	49

دُعَاءُ الاِفْتِتَاحِ	51
المقدمة	52
فَصْلٌ فِي فَضْلِ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	53
دُعَاءُ النِّيَّةِ	65
بروز پیر	66
بروز منگل	81
بروز بدھ	92
بروز جمعرات	104
بروز جمعہ	116
بروز ہفتہ	128
بروز اتوار	139

انتساب

اپنے پیارے اللہ جی کے نام

جوخود بھی اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں ،اوران کے فرشتے بھی بھیجتے ہیں۔

اور پیارے اللہ جی نے ہم انسانوں کو بھی حکم دیا کہ ہم بھی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجیں۔

اوراپنے پیارے حبیب حضرت محمد مصطفی، احمد مجتبی ،شافع روز محشر،شاہ امم، سیدنا وحبیبنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام

جن پر درود بھیج کر ہم خود سنورتے ہیں۔

اور ہراس سلسلہ والوں کے نام جس کے ہاں ''دلائل الخیرات'' پڑھنے کا معمول ہے

اے اللہ !بندہ کی اس کوشش کا ثواب اُخص الخاص سیدالانبیا محمد مصطفی ﷺ کو اور تمام انبیائے کرام علیہم السلام،صحابہ کرامؓ ،اہل بیت اورتمام بزرگان دین کواس کا ثواب پہنچا۔آمین

پیش لفظ

الحمدللہ، اللہ رب العزت کی توفیق وکرم نوازی سے دلائل الخیرات کی تصحیح وترتیب کا کام مکمل ہوا۔

غالبا ۲۰۱۵ یا ۲۰۱۶ میں شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا محمد اُسفند یار خان قدس اللہ سرہ نے مشایخ وقت کو دلائل الخیرات کی اِجازت سے نوازا، اور دلائل الخیرات کا خاص طرز (جو انہیں ان کے پیرومرشد قطب وقت حضرت مولانا خواجہ عبدالمالک صدیقی قدس اللہ سرہ نے تلقین فرمایا تھا)، تاج کمپنی لمیٹڈ کے نسخے کو سامنے رکھ کر اس میں نشانات لگا کر عنایت فرماتے تھے۔ حضرت قدس اللہ سرہ کے مریدین ومنتسبین نے جب دیکھا کہ دلائل الخیرات کی اِجازت لینے کے لئے آنے والے تو آئے دن آتے رہتے ہیں اور حضرت قدس اللہ سرہ خود انہیں دلائل الخیرات پر نشانات لگا کر دیتے ہیں، تو انہوں نے سوچا کہ اگر مکمل دلائل الخیرات کو ایک ہی بار اسی طرز پر ترتیب دے کر چھاپ دیا جائے تو حضرت قدس اللہ سرہ کے لئے آسانی ہوگی۔ حضرت قدس اللہ سرہ سے اس بارے میں مشورہ کیا گیا حضرت قدس سرہ نے اس کام کو پسند فرمایا اور اس کام کا قرعۂ فال راقم الحروف کے نام نکلا۔ یہ کام تو الحمدللہ بہت جلد پایہ تکمیل تک پہنچ گیا تھا مگر چوں کہ راقم الحروف کا بھی کئی عرصہ سے دلائل الخیرات کا معمول تھا اور دلائل الخیرات کے مختلف نسخے سامنے رہتے تھے تو پھر اس میں مزید کامبھی کیا گیا، اب اس کی ترتیب یہ ہے کہ:

اس کتاب میں ہر دن کا شروع اور ختم حضرت شیخ وقت قطب الاقطاب عارف باللہ حضرت خواجہ عبدالمالک صدیقیؒ کے طرز پر ہے اور دیگر دلائل الخیرات کے نسخوں سے بھی اس نسخہ کی تصحیح کرتے وقت حط واضافہ کیا گیا ہے۔

نوٹ: اس دلائل الخیرات میں صرف پیر کے دن شروع سے نہیں پڑھنا ورنہ ہر روزانہ پہلے ابتدائیہ اسماء الحسنی وغیرہ پڑھنے ہیں اس کے بعد روزانہ کا معمول پڑھنا ہے۔

نوٹ: دیگر دلائل الخیرات میں بروز پیر کے بعد پھر کتاب کو شروع سے پڑھتے

ہیں جو پیر کے دن کا ہی معمول ہوتا ہے۔ بعض مرتبہ عامی حضرات کو یہ طرز سمجھانے میں دقت ہوتی ہے تو آخری کتاب کا الحزب الثامن یعنی بروز پیر کا حصہ اول کو کتاب کے شروع میں الحزب الأول پیر کے دن سے قبل رکھ دیا گیا ہے اور اس کے بعد یہ اپنی ترتیب پر ہے۔

نوٹ: واغفر اللھم مغفرۃ کاملۃ سے اللھم فرج عن أمۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ۔ اصل کتاب کا حصہ نہیں ہے۔

یہ نسخہ ترتیب دینے کے بعد کئی مرتبہ حضرت شیخ الحدیث والتفسیر قدس اللہ سرہ کی نظر سے گزرا، بالخصوص آخری مرتبہ موصوف کے محبوب خادم وخلیفہ حضرت مولانا مفتی عدنان احمد زید مجدہ نے دکھلایا۔ یہ کتاب حضرت شیخ الحدیث والتفسیر قدس اللہ سرہ کی حیات مبارکہ میں ہی چھپنے چلی گئی تھی مگر کم قسمتی کہ کچھ تکنیکی وجوہات کی بنا پر حضرت قدس اللہ سرہ کی حیات مبارکہ میں چھپ کر منظر عام پر نہ آسکی ،اور حضرت قدس اللہ سرہ اس دار فانی سے کوچ فرما گئے اور اس دلائل الخیرات کو اپنے لئے ذخیرۂ آخرت بنا گئے۔

اللہ تعالی سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالی اس کتاب کے مؤلف کو اور جن جن واسطوں سے ہمیں یہ کتاب پہنچی ہے اور اس کتاب میں جس نے جس طرح کا بھی تعاون کیا ہے (کمپوزنگ، پروف ریڈنگ وغیرہ کے معاملات میں) اللہ تعالی سب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور ان سے اور ان کی قیامت تک آنے والی نسلوں سے اللہ تعالی دین کا کام لیں، دین پر قائم رکھیں، خاتمہ بالخیر فرمائیں اور اس درود شریف کی برکات سے ان سب حضرات کی قیامت تک آنے والی نسلوں کو عافیت کے ساتھ اہل حق سے وابستہ رکھیں اور اہل باطل کی دسیسہ کاریوں سے محفوظ و مامون فرمائے۔ آمین۔ اور راقم الحروف کو اللہ رب العزت محض اپنے فضل وکرم سے مدینہ منورہ میں موت اور جنت البقیع میں دفن ہونا نصیب فرمائے۔ آمین۔

کتبہ: (مفتی) احسان الحق

۳/۷/۲۰۲۰ یوم الجمعہ

تعارف

پیر طریقت رہبر شریعت عارف باللہ، داعی کبیر
حضرت مولانا محمد امیر علوی میرٹھی نقشبندی مجددی دامت برکاتہم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس کتاب کا پورا نام "دلائل الخیرات وشوارق الأنوار فی ذکر الصلاۃ علی المختار" ہے۔

آپ کا نام ابوعبداللہ محمد بن سلیمان جزولی، سملائی، حسنی (رحمۃ اللہ علیہ) ہے۔

آپ (۸۰۷ھ) میں بمقام ''سوس اقصی'' (مراکش) میں پیدا ہوئے ۔آپ کا سلسلۂ نسب انیس پشتوں کے بعد حضرت امام حسینؓ سے مل جاتا ہے۔(۱)

علامہ یوسف نبھانیؒ نے محمد مغربی تلمسانی اور محمد اندلسی (رحمھما اللہ تعالی) کے متعلق لکھا ہے کہ انہوں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دلائل الخیرات حاصل کی۔

حاجی خلیفہ رحمہ اللہ کشف الظنون میں فرماتے ہیں:

''مشرق ومغرب خاص طور پر روم کے شہروں میں دلائل الخیرات باقاعدہ پڑھی جاتی ہے''۔

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلویؒ اس کے عامل تھے۔حرمین شریفین وتمام امصار اسلام میں مقبول خاص وعام ہے۔امام جزولیؒ نے ''فاس'' میں دلائل الخیرات لکھی آپ اکابر اولیاء اللہ میں سے تھے۔

مولانا عبدالحی لکھنویؒ ۱۲۸۱ھ میں دلائل الخیرات کی تصحیح کے لئے مدینہ منورہ میں شیخ

---

۱)۔(الاعلام: ج:۶ ص:۱۵۱)

الدلائل علی بن یوسف ملک الباشلی الحریری المدنی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔(۱)

آپ کی وفات یکم ربیع الاول ۸۷۰ھ بمقام سوس واقع ملک بربر نماز صبح کی پہلی رکعت کے دوسرے سجدے میں ہوئی اور اسی روز ظہر کے وقت مسجد کے قریب مدفون ہوئے طاب اللہ ثراہ وجعل الجنۃ مثواہ۔

زیر نظر دلائل الخیرات پر ہمارے فاضل مفتی احسان الحق صاحب نے نہایت خوش اسلوبی سے کام کیا، کتاب کی ترتیب درست کی، تصحیح کا اہم کام انجام دیا۔

بعض حضرات جو عربی سے ناواقف ہوتے ہیں وہ لاعلمی میں جو اعراب لگا ہوا سی کو پڑھ لیتے ہیں اور ہر ناشر جو دلائل الخیرات چھاپتا ہے وہ پرانی کو سامنے رکھ کر بغیر تصحیح کے من وعن چھاپ دیتا ہے۔ یہ کتاب علماء کی نگرانی میں چھپ رہی ہے، حتی المقدور اعراب کی غلطیوں سے محفوظ رکھا گیا ہے۔ محترم مفتی صاحب نے پوری جانفشانی کے ساتھ کتاب پر کام کیا ہے۔ اللہ تعالی اپنی بارگاہ میں قبول ومنظور فرمائے۔ مفتی صاحب کو دلائل الخیرات کی کافی علماء ومشائخ سے اجازت حاصل ہے بندہ نے بھی اجازت دی ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالی ان تمام حضرات کو جن کی کاوشوں سے یہ کتاب منصۂ شہود پر آئی ہے بہترین جزائے خیر دے اور آخرت میں نجات کا ذریعہ بنائے۔ آمین برحمتک یا أرحم الراحمین۔

کتبہ

محمد امیر علوی میرٹھی نقشبندی

ہفتہ، یکم رجب المرجب ۱۴۴۰ھ۔ ۱۰ مارچ ۲۰۱۹ء۔

---

۱)۔(نفع المفتی: ص: ۱۱۷)۔

تقریظ

محبوب العلماء والصلحاء، شمس الملۃ والدین، عارف باللہ

حضرت مولانا شمس الرحمن عباسی

أفاض اللہ علیہ من لطفہ الخفی والجلی

باسمہ الرحمن

بندہ تصدیق کرتا ہے کہ مفتی احسان الحق اخوندزادہ نے دلائل الخیرات بہت اچھی طرح تصحیح کی ہے۔

اللہ پاک اس محنت کو قبول فرماویں اور صدقہ جاریہ فرماویں۔

فقط

بندہ: شمس الرحمن العباسی

خطیب جامع مسجد غفوری

سولجر بازار، کراچی

8/3/2019

تقریظ

حضرت مولانا مفتی اکبر علی اسلام آبادی زید مجدہ

تلمیذ شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی قدس اللہ سرہ

خیر الکلام ما قل ودل

مرتب کے ولولہ انگیز شوق وذوق کے احساس سے متاثر ہوکر دل سے بے ساختہ دعا نکلتی ہے کہ اللہ رب العالمین مرتب موصوف کو آئندہ اس سے بہتر تالیف وتصنیف کی مزید توفیق عنایت فرمائے۔

آمین بفضل سید الانبیاء والمرسلین

کتبہ:

اکبر علی عفی عنہ

فاضل ومفتی دار العلوم دیوبند

۲۴/۳/۲۰۱۹م۔۱۶/۷/۱۴۴۰ھ۔یوم الاحد

رائے گرامی

حضرت مولانا محمد عبدالغفار قدس اللہ سرہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداومصلیاومسلما۔امابعد!عزیز گرامی جناب مولانا مفتی احسان الحق اخوندزادہ کی جدید مرتب کردہ ''دلائل الخیرات''بطریق حضرت خواجہ عبدالمالک صدیقی نوراللہ مرقدہ کا کہیں کہیں سے مطالعہ کیا ہے۔ماشاءاللہ!مرتب نے اچھی کوشش فرمائی،اللہ کریم قبولیت سے نوازے اوراپنی رضا کا ذریعہ بنائے۔

ان کی خدمت میں عرض ہے کہ ان احزاب کی ابتداسوموار(پیر)کے دن سے شروع کریں،چوں کہ سلف صالحین کا یہی طریقہ چلا آرہاہے کہ دلائل الخیرات پیر کے دن سے شروع کرتے ہیں اور اتوار کے دن اختتام کرتے ہیں اورمرتب نے دلائل الخیرات کوبطوروظیفہ کے پڑھنے کے لئے اجازت کی ضرورت نہیں ہوتی تاہم اسلاف کے ہاں اجازت لینے کا طریق رہاہےاوراس سے برکت ہوتی اورروحانی فائدہ دوچندہوجاتاہے۔

اس میں جناب مرتب نے اپنے چند طرق اجازت بھی تحریر کئے ہیں جودلائل الخیرات پڑھنے والوں کے لئے ان شاءاللہ مفیدرہیں گے۔

بندہ سیہ کاردعا گوہے اللہ تعالی مرتب اورتمام پڑھنے والوں اپنی معرفت اوراپنے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کامل اتباع کے ساتھ نصیب فرمائے۔

آمین بجاہ رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فقیرإلی مولاہ الغنی الکریم

محمد عبدالغفار چشتی صابری(نزیل کراچی)

۱۶/۷/۱۴۴۰۔۲۴/۳/۲۰۱۹۔

تقریظ

حضرت قبلہ والد محترم قاری غلام حسین

أطال اللہ بقاءہ علینا إلی مئۃ وعشرین سنۃ بصحۃ وعافیۃ

تلمیذ حضرت قاری حبیب اللہ خان قدس اللہ سرہ

عزیزم مولوی احسان الحق سلمہ اللہ تعالی کا ''دلائل الخیرات'' سے شغف خاندانی ہے اس کے علاوہ مزید حضرات سے بھی انہیں دلائل الخیرات کی اجازت ہے۔موجودہ نسخہ میں موصوف نے ''تاج کمپنی لمیٹڈ'' کے نسخہ کو بنیاد بنایا ہے اور ہر حزب کا شروع وآخر حضرت قطب الاقطاب پیر عبدالمالک صدیقی قدس اللہ سرہ کے طرز پر کیا ہے۔ساتھ ہی ساتھ موصوف نے دیگر دلائل الخیرات کے نسخوں کو سامنے رکھتے ہوئے ان نسخہ میں حط واضافہ کر کے ایک مستند نسخہ بنانے کی کوشش کی ہے۔

رب العالمین کی بارگاہ میں دست بدعا ہوں کہ اس محنت کو ان کے لئے صدقہ جاریہ بنائے اور درود شریف کی برکات ان کے آل واولاد میں تا قیامت باقی رکھے۔اور کافی عرصہ بعد موصوف اسے عام کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالی اپنی قدرت کاملہ سے اسے شائع کرنے کے اسباب مہیا فرمائے اور اسے قبول عام عطا فرمائے۔آمین۔

۲۵/۳/۱۴۴۰ھ۔یوم الاثنین۔

تقریظ

شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا محمد اُسفند یار خان قدس اللہ سرہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمدللہ الذی علم بالقلم ،علم الإنسان مالم یعلم ۔والصلاۃ والسلام علی سیدالعرب والعجم وعلی آلہ وأصحابہ مصابیح الظلم ۔ أمابعد

درود شریف کی کثرت قرب الٰہی ،حضور نبی کریم ﷺ کی محبت کے حصول کا ذریعہ اور سعادت دارین کا ایک بڑا وسیلہ ہے۔شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ کے والد گرامی حضرت شاہ عبدالرحیم صاحب رحمہ اللہ تعالی نے فرمایا: وبہ نال من نال، کہ جس نے پایا اسی درود شریف کی برکت سے پایا۔

حضرت شیخ امام ابوعبداللہ محمد بن سلیمان جزولی شاذلی رحمہ اللہ نے : دلائل الخیرات وشوارق الانوار فی ذکر الصلاۃ والسلام علی نبی المختار صلی اللہ علیہ وسلم ، میں اللہ سبحانہ وتعالی کی حمد وثنا اور نبی کریم ﷺ پر درود مبارکہ کے مختلف صیغوں کو جمع فرمایا ہے۔

شیخ جزولی رحمہ اللہ نے اس کتاب کو مرتب کرنے کا واقعہ اس طرح بیان فرمایا کہ: حضرت رحمہ اللہ مقام ''فاس'' میں قیام پذیر تھے۔ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ آپؒ وضو فرمانے کے لئے کنویں پر تشریف لے گئے لیکن اس وقت وہاں کوئی ایسی چیز میسر نہ تھی جس کے ساتھ آپ ؒ کنویں سے پانی نکالتے۔آپؒ اس حالت میں تھے کہ اب کیا کریں؟ اچانک ایک لڑکی نے جو ایک اونچی جگہ سے یہ منظر دیکھ رہی تھی اس نے آپؒ کا نام پوچھا۔جواب سن کر اس لڑکی نے کہا کہ: آپ وہی شخصیت ہیں جن کا ہر جگہ چرچا اور تعریف ہو رہی ہے اور صرف اس بات پر پریشان ہیں کہ کنویں سے پانی کس طرح نکالا جائے۔تو اس لڑکی نے کنویں میں جیسے ہی اپنا لعاب ڈالا تو پانی کنویں سے ابل کر باہر زمین پر آ گیا۔

شیخ محمد بن سلیمان جزولیؒ جب وضو سے فارغ ہوئے تو اس لڑکی سے کہا کہ: میں تجھے قسم دیتا ہوں کہ: تو مجھے بتا کہ تجھے یہ مقام کیسے حاصل ہوا؟ جس کے جواب میں اس لڑکی نے کہا: بکثرۃ الصلاۃ علی من إذا مشی فی البر الأقفر تعلقت الوحوش بأذیالہ۔

''مجھے یہ مقام اس عظیم ہستی پر کثرت درود شریف پڑھنے کی وجہ سے حاصل ہوا ہے کہ جب وہ جنگل سے گذرتی تو وحشی جانور تک اس کے دامن مبارک سے لپٹ جاتے''۔

حضرتؒ نے لڑکی سے فرمایا کہ: مجھے بھی وہ خاص درود بتاؤ۔لڑکی نے کہا کہ: آپ درود شریف جمع کر کے لائیں، اگر ان میں وہ درود آ گیا تو بتا دوں گی۔اس پر حضرتؒ نے کچھ درود جمع کر کے لڑکی کو سنائے۔لڑکی نے کہا: نہیں ابھی نہیں آیا اور جمع کریں۔اس طرح حضرتؒ جمع فرماتے جاتے اور اس کو سنا کر پوچھتے جاتے۔آخر میں لڑکی نے کہا کہ: ہاں! اب وہ درود آ گیا ہے۔چناں چہ حضرتؒ نے ان تمام دود مبارکہ کو ایک کتابی شکل دے دی اور سات حصوں میں اسے تقسیم فرما دیا۔

اہل اللہ کے معمولات میں دلائل الخیرات کی قراءت کی پابندی صدیوں سے جاری ہے اور اس کی برکات کا بھی انہوں نے بارہا مشاہدہ فرمایا ہے۔اللہ تعالی عزیزم مفتی اِحسان الحق سلمہ (جو اس ادارے کے مخصص بھی ہیں اور نیک فطرت نوجوان بھی) جزائے خیر عطا فرمائیں کہ انہوں نے بڑی محنت سے اس ترتیب پر کتاب کو از سر نو مرتب فرمایا جس ترتیب سے میرے محبوب شیخ و مربی نور اللہ مرقدہ نے مجھے قراءت کی اجازت عطا فرمائی تھی۔

اللہ تعالی موصوف کے علم و عمل میں مزید برکات کا نزول فرمائیں اور تمام پڑھنے والوں کو دنیا و آخرت کی سعادتیں عطا فرمائیں۔آمین۔

محمد اسفند یار

کان اللہ لہ عوضا عن کل شیء

(مہتمم جامعہ دار الخیر کراچی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دلائل الخیرات چوں کہ درود شریف پر مشتمل کتاب ہے،تو دلائل الخیرات اور درود شریف سے متعلق علماء دیو بند کا عقیدہ بھی واضح ہوجائے تا کہ یار دوست جو کہتے ہیں کہ تم لوگ درود شریف نہیں پڑھتے۔اور ایک دوسرے قسم کے حضرات بھی ہیں جو دلائل الخیرات کے پڑھنے کی مکمل ممانعت کرتے ہیں۔ذیل کی تحریر ان دونوں قسم کے لوگوں کے لئے ہے۔اللہ تعالی ہمیں افراط وتفریط سے محفوظ فرمائے۔آمین۔

علمائے دیو بند کا عقیدہ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنا مستحب ہے

کثرت درود شریف اور دلائل الخیرات وغیرہ سے متعلق علمائے حرمین کا علمائے دیو بند سے سوال وجواب:

السوال السابع:ماقولکم فی تکثیر الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقراءۃ دلائل الخیرات والأوراد؟

الجواب:یستحب عندنا تکثیر الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وھو من أرجی الطاعات واجب المندوبات سواء کان بقراءۃ الدلائل والأوراد الصلاتیۃ المؤلفۃ فی ذلك أوبغیرھا ،ولکن الأفضل عندنا ماصح بلفظہ صلی اللہ علیہ وسلم ولوصلی بغیر ماورد عنہ صلی اللہ علیہ وسلم لم یخل عن الفضل ویستحق بشارۃ من صلی علی صلاۃ صلی اللہ علیہ عشرا،وکان شیخنا العلامۃ الگنگوھی یقرأ الدلائل وکذلك المشایخ الأخر من

ساداتنا ،وقد کتب فی إرشاداته مولنا ومرشدنا قطب العالم حضرة الحاج إمداد الله قدس سره العزیز وأمر أصحابه بأن یحزبوه، وکانوا یروون الدلائل روایة وکان یجیز أصحابه بالدلائل مولنا الگنگوهی رحمة الله علیه.(۱)

ساتواں سوال: کیا فرماتے ہیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت درود بھیجنے اور دلائل الخیرات اور دیگر اوراد پڑھنے کے بارے میں؟

جواب: ہمارے نزدیک حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف کی کثرت مستحب اور نہایت موجب اجر وثواب طاعت ہے، خواہ دلائل الخیرات پڑھ کر ہو یا درود شریف کے دیگر رسائل مؤلفہ کی تلاوت سے ہو، لیکن افضل ہمارے نزدیک وہ درود ہے جس کے لفظ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہیں گو غیر منقول کا پڑھنا بھی فضیلت سے خالی نہیں اور اس بشارت کا مستحق ہو ہی جائے گا کہ جس نے مجھ پر ایک بار درود پڑھا حق تعالی اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجے گا۔ خود ہمارے حضرت شیخ حضرت مولانا گنگوہی قدس سرہ اور دیگر مشائخ دلائل الخیرات پڑھا کرتے تھے اور مولانا حضرت حاجی امداد اللہ شاہ مہاجر مکی قدس سرہ نے اپنے ارشادات میں تحریر فرما کر مریدین کو امر بھی کیا ہے کہ دلائل کا ورد بھی رکھیں اور ہمارے مشائخ ہمیشہ دلائل کو روایت کرتے رہے اور مولانا گنگوہی بھی اپنے مریدین کو اجازت دیتے رہے۔

---

۱)۔ عقائد علمائے دیوبند اور حسام الحرمین: ۲۲۴، ۲۲۵۔ ناشر: دار الاشاعت، مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی۔ اشاعت اول: نومبر: ۱۹۷۷۔

دلائل الخیرات سے متعلق بنوری ٹاؤن کا فتوی

کیا دلائل الخیرات مستند کتاب ہے؟؟

سوال: دلائل الخیرات سے متعلق بتادیں کہ:

درود کی یہ کتاب پڑھنا کیسا ہے؟ اس میں روزانہ کے مختلف درود ہیں یعنی پیر کے روز کے لئے الگ اور منگل کے لئے الگ اور پھر اسی طرح باقی دنوں کے لئے، کیا یہ کتاب مستند ہے؟ اور یہ بھی فرمادیجئے کہ اس میں شامل درود کہاں سے حاصل کئے گئے ہیں؟ اور کیا یہ درود پڑھنا بہتر ہیں یا درود ابراہیمی کا ورد رکھا جائے جو ہم نماز میں بھی پڑھتے ہیں۔

جواب: (۱) دلائل الخیرات درود شریف کی ایک مستند کتاب ہے، جو ہمارے بزرگوں کے معمولات کا حصہ بنی چلی آرہی ہے، اور اس کی اجازت کا بھی معمول تسلسل سے رہا ہے، حضرت مولانا محمد یوسف بنوری رحمہ اللہ فرمایا کرتے تھے کہ: اس کا ورد ایک کامل و متبع سنت مرشد کی بیعت کا کام دیتا ہے۔

(۲) یہ کتاب درود شریف کے مختلف صیغوں اور کلمات پر مشتمل ہے اور درود شریف کے فضائل و برکات اور ثمرات وفوائد پر بہت سی مستقل کتابیں لکھی گئی ہیں، اردو میں مولانا زکریا رحمہ اللہ کی ''فضائل درود شریف'' کا مطالعہ کافی ہوگا۔

(۳) اس کتاب میں دنوں کے اعتبار سے منزلوں کی تعیین اس لئے کی گئی ہے کہ روزانہ بآسانی درود شریف کی ایک مقدار پڑھی جاسکے، یہ کوئی شرعی تقسیم نہیں، بل کہ آسانی وسہولت کے لئے ہے۔

(۴) کتاب میں درج درود شریف کے بعض کلمات تو احادیث سے ہی لئے گئے ہیں

اور باقی صیغے کتاب کے مؤلف شیخ محمد بن سلیمان جزولی رحمہ اللہ کے اپنے مرتب کردہ ہیں، اور محققین علما کے نزدیک یوں درود شریف کے کلمات ترتیب دینا جائز ہے۔ البتہ احادیث سے ثابت شدہ الفاظ کی فضلیت اپنی جگہ ہے، اسی لئے کتاب میں احادیث کے الفاظ بھی لائے گئے ہیں، تاکہ ان کے فضائل بھی حاصل ہوجائیں۔

(۵) بہتر صورت یہ ہے کہ کسی متبع سنت وصاحب اجازت بزرگ کی اجازت وراہ نمائی سے روزانہ ''دلائل الخیرات'' کی ایک منزل پڑھ لی جائے اور درود ابراہیمی وغیرہ کا بھی اہتمام کیا جائے، تاکہ دونوں کی برکات اور فضائل حاصل ہوجائیں۔ فقط۔ واللہ اعلم۔

فتوی نمبر:143901200037

دلائل الخیرات پڑھنے سے قبل چند ضروری ہدایات

۱۔۔۔۔۔دلائل شریف کا ورد کرنے میں وہی نیت ہو جو کہ دعاء النیۃ میں مذکور ہے صرف کتاب کی تلاوت مقصد نہ بنائیں بلکہ مقصد تو درود شریف ہو یہ کتاب اس کے لئے ذریعہ سمجھیں۔

۲۔۔۔۔۔درود شریف کی فضیلت میں قرآن حکیم اور صحیح احادیث میں وارد نصوص پیش نظر رکھیں، پڑھتے وقت اخلاص وادب کے ساتھ ان فضائل کا شعور واحساس بے حد مفید ہے۔

۳۔۔۔۔۔دلائل کا ورد دوسرے اکابر کے ساتھ ساتھ ہمارے دیوبند مشائخ کا معمول رہا ہے بلکہ شیخ الطائفہ حضرت حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکیؒ کے بارے میں معروف ہے کہ آپ سفر وحضر میں تین کتابیں ہمیشہ اپنے ساتھ رکھتے تھے، قرآن مجید، مثنوی

شریف اور دلائل الخیرات اور حضرت مولنا بنوریؒ فرمایا کرتے تھے کہ اس کا ورد ایک کامل متبع سنت مرشد کے ہاتھ پر بیعت کا کام دیتا ہے حضرت والا کے اس ارشاد کی تائید اس سے بھی ہوتی ہے کہ صحیح حدیث میں وارد ہے :مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ مَرَّۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرًا ،وَفِیْ رِوَایَۃٍ عِنْدَ الدَّارَمِیِّ:صَلَّی اللّٰہُ وَمَلَائِکَتَہٗ عَلَیْہِ سَبْعِیْنَ مَرَّۃً۔اور قرآن حکیم میں ھے:ھُوَ الَّذِی یُصَلِّیْ عَلَیْکُمْ وَمَلَائِکَتُہٗ لِیُخْرِجَکُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَی النُّورِ ۔اور ارشاد ہے:اللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِینَ آمَنُوا یُخْرِجُھُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَی النُّورِ۔بمقتضائے حدیث درود شریف پڑھنے والے پر حق تعالی اور فرشتوں کی طرف سے صلاۃ کا نزول ہوتا ہے،قرآن حکیم نے بتلایا کہ جس پر حق تعالی ، فرشتوں کی طرف سے صلاۃ کا نزول ہوتا ہے وہ ہر قسم کے ظلمت شرک ،ظلمت کفر،ظلمت فسق،ظلمت شک ونفاق اور ظلمت غفلت سے نکل کر نور ایمان ،نور توحید نور اخلاص، نور طاعت اور نور ذکر میں داخل کرایا جاتا ہے اور یہی صحیح شرعی بیعت کا مقصد ہے۔

۴۔۔۔۔۔کوئی بھی ذکر ہو اس پر مداومت بہت مفید ہوتی ہے خصوصا درود شریف کا ورد پابندی کے ساتھ کیا جائے ناغہ کی صورت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قلب اقدس کی پریشانی کا احتمال ہے (والعیاذ باللہ)اور حدیث میں آیا ہے کہ درود وسلام پڑھتے وقت حضور محبوب کبریا کی روح طیب واقدس پڑھنے والے کی طرف متوجہ ہوتی ہے اور شرف جواب سے سرفراز فرماتی ہے، یہ نعمت عظمی جس کے مقابلے میں ایک عاشق کی نظر ہفت اقلیم تو کیا ہشت بہشت بھی ہیچ ہیں ،چھوٹ جانا اور معدن مروت وکرم بالمؤمنین رؤوف ورحیم آقا کو اپنے جس حقیر ہدیہ کا عادی بنایا تھا اس کے پیش کرنے میں کوتاہی کرنا نگاہ عشق وقانون محبت میں کتنا خسارہ ہے اور کتنا جرم، بآسانی معلوم کیا جا سکتا ہے۔

۵۔۔۔۔کتاب میں جہاں کسی پیغمبر یا فرشتہ یا صحابی یا مقدس شخصیات کا ذکر آئے تو قاری اس سے پہلے سیدنا اور اگر مستورات میں سے ہو تو سیدتنا کا اضافہ کرے۔

۶۔۔۔۔۔دلائل الخیرات کے بعض الفاظ میں کچھ احباب کو شاید تردد ہو اس لئے چند وضاحتی جملے عرض خدمت ہیں:

(الف) اسماء النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں رحمت یا غیاث یا کاشف الکرب قسم کے الفاظ جو آئے ہیں اگر خلجان ہو تو ان کو حضرت کی دنیا میں حیات طبیہ اور حشر میں آنے والے والی حالت پر حمل کریں۔

(ب) ونور اعلی نورہ الذی منہ خلقتہ، کو عالم ارواح میں خلق حمل کیجئے عالم ناسوت میں خلق مردانہ لیں یا اس کا تعلق خلق روح سے جوڑ دیں جسم اطہر سے نہیں۔

(ج) خطاب نداء کا ذکر جہاں ہو رہا ہو وہاں یہ تصور کیجئے کہ میری آواز فرشتے خدمت اقدس میں پہنچا رہے ہیں یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے ذہن میں اپنے آپ کو روضہ اقدس پر ذہنا حاضر تصور کر کے پڑھیں اور وہاں تو جمہور اہل سنت کے نزدیک سماع مسلم ہے۔

(د) توسل کا ذکر جہاں آیا ہے تو یہ جمہور اہل علم کے متفقہ مسلک کے مطابق ہے اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ بھی تاویل کے ساتھ توسل بالذوات کے جواز کے قائل ہیں کما ہو مصرح فی کتابہ اقتضاء الصراط المستقیم۔

(ھ) حتی لا یبقی من الرحمۃ شیء: وغیرہ میں صفات خداوندی کی محدودیت کا جو شبہ پیدا ہوتا ہے اس کے کئی جواب ہیں:

اولا: یہ الفاظ ماثور ہیں سمجھ میں نہ آئیں تو متشابہات میں سے سمجھیں۔

ثانیا: ان الفاظ سے حقیقی معنی مراد نہیں بلکہ یہ کنایہ ہیں، کثرت سے جیسا سبعین وغیرہ محدود عدد کے الفاظ کثرت سے کنایہ کے لئے آتے ہیں۔

ثالثا: رحمت برکت ،سلام، وغیرہ صفات کے افراد لامتناہی ہیں لیکن انواع متناہی ہیں، یہاں تناہی انواع مراد ہے نہ کہ تناہی افراد اور پھر بھی اگر خلجان ہے تو ہمارے بعض مشائخ نے اس کے بجائے متبادل غیر موہم الفاظ استعمال فرمائے ہیں وہ استعمال کریں۔(۱)

درود شریف سے متعلق اکابر کے ملفوظات

۱) حضرت مولانا مفتی أحمد الرحمن نور اللہ مرقدہ فرماتے ہیں:

حدیث شریف کا مفہوم ہے کہ لوگوں میں سے قیامت کے دن سب سے زیادہ قریب وہ لوگ ہوں گے جو کثرت سے مجھ پر درود شریف پڑھتے ہیں۔
درود شریف سے قرب حاصل ہوگا۔ درود شریف تو اللہ اور اس کے فرشتے بھی بھیجتے ہیں۔۔۔ پھر کتنا بڑا شرف ہے کہ انسان کو بھی اس میں شامل کرلیا، درود شریف ایسی عبادت ہے جو ہمیشہ قبول ہوتی ہے، دوسری عبادتیں ایسی ہیں جو قبول بھی ہوسکتی ہیں اور نا قبول بھی۔اس میں (درود شریف پڑھنے میں) ہماری کوئی فضیلت نہیں، یہ آقا کا کرم ہے۔(۲)

۲) حضرت مولانا أحمد سعید دہلوی قدس اللہ سرہ فرماتے ہیں کہ:

اللہ تعالی اور اس کے فرشتے اس نبی پر رحمت بھیجتے رہتے ہیں ،اور جو کام اللہ تعالی کرتا ہے اور جو خدمت اس کے فرشتے انجام دیتے ہیں، مسلمانوں کو حکم

---

۱)۔بحوالہ: المظاہر خاص نمبر بیاد حضرت مولانا محمد امین اورکزئی شہید: ص: ۷۰ تا ۷۲۔

۲)۔مقالات رحمانی (مجموعہ مضامین) امام اہل سنت حضرت مولانا مفتی احمد الرحمن: افادات درس بخاری: ص: ۸۵۔ مرتب: صاحب زادہ مولانا عزیز الرحمن رحمانی زید مجدہ۔ ناشر: المکتبۃ البنوریۃ، بنوری ٹاؤن کراچی، سن طباعت: رمضان: ۱۴۲۱۔

ہوتا ہے تم بھی اس مبارک کام میں ہمارے شریک ہوجاؤ اور دین اور دنیا کے محسن اعظم کے احسان کا حق ادا کیا کرو کہ ان کی ذات گرامی پر تم درود اور سلام بکثرت بھیجا کرو۔(۱)

۳)امام الاولیا حضرت مولانا احمد علی لاہوری نور اللہ مرقدہ فرماتے ہیں:

قرآن شریف میں درود پڑھنے کا حکم ہے ،درود شریف کے فضائل کا کوئی مسلمان انکار نہیں کرسکتا،درود شریف کے پڑھنے سے انسان کے دس گناہ معاف ہوتے ہیں،دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں،اور دس درجے بلند ہوتے ہیں، دس دفعہ اللہ تعالی کی رحمت نازل ہوتی ہے۔(۲)

۴)حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر قدس اللہ سرہ فرماتے ہیں:

اس (درود شریف کے)عمل میں اللہ اور اس کے فرشتوں کے ساتھ ہماری شرکت نعمت نہیں ہے؟ جس تجارت میں بادشاہ کا حصہ بھی ہو اس تجارت میں خسارہ اور (Loss) ہوسکتا ہے؟ وہ بزنس گھاٹے میں جاسکتی ہے؟ درود شریف بھیجنا اللہ کا کام ہے اور فرشتوں کا کام ہے ،اس میں اپنا حصہ لگالو یہ تِجَارَةً لَّن تَبُورَ ہے،اس میں خسارہ ہے ہی نہیں۔(۳)

۵)حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلوی قدس اللہ سرہ فرماتے ہیں کہ:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حق یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلاۃ وسلام پڑھا جائے کیوں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وجود باوجود حق جل شانہ کی رحمتوں اور عنایتوں کا ذریعہ ہے اور ملاء اعلی میں آپ کی خاص شان ہے ۔اور آپ کا ادب واحترام قیامت کے دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کا وسیلہ ہے لہذا آپ

---

۱)۔فضائل صلاۃ وسلام:ص:۲۱۔

۲)۔امام لاہوریؒ کے رسائل:ص:۱۷۷۔القاسم اکیڈمی،نوشہرہ،اشاعت اول:مارچ،2009

۳)۔ارشادات درد دل:(ملفوظات)حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحبؒ ص:۲۱۰۔۲۱۱۔مرتب:سید عشرت جمیل میرؔ،ناشر:کتب خانہ مظہری،اشاعت اول:رمضان المبارک:۱۴۲۹۔

پرصلاۃ وسلام اور آپ کا ادب واحترام اور آپ کی تعظیم ہر مسلمان پر فرض اور لازم ہے۔(۱)

۶) حضرت مولانا محمد اُسفند یار خان صاحب نور اللہ مرقدہ فرماتے ہیں کہ:

درود شریف کی کثرت قرب الٰہی، حضور نبی کریم ﷺ کی محبت کے حصول کا ذریعہ اور سعادت دارین کا ایک بڑا وسیلہ ہے۔(۲)

۷) حضرت مولانا اسلم شیخوپوری قدس اللہ سرہ فرماتے ہیں کہ:

آپ پر درود وسلام حقیقت میں خود ہمارے لئے عزت وتکریم، ذریعہ رفعِ درجات اور کفارہ سیئات ہے۔(۳)

۸) حضرت مولانا اشرف علی تھانوی قدس اللہ سرہ لکھتے ہیں:

احقر آج کل درود شریف کی کثرت کو اوروظائف سے ترجیح دیتا ہے، اور اس کو اطمینان کے ساتھ مقاصدِ دارین کے لئے زیادہ نافع سمجھتا ہے۔(۴)

۹) حضرت مولانا افتخار الحسن کاندھلوی قدس اللہ سرہ لکھتے ہیں کہ:

ہمیشہ اولیا اور علمانے درود پاک کی کثرت کا اہتمام فرمایا اور ضرورت مند اشخاص کو اس کی تاکید فرمائی۔ سب سے اول وہ درود ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب عالی پر وارد ہوئے اور زبان مبارک سے ان کا تلفظ فرمایا اولیائے کاملین نے بھی بہت سے درود الہامی طور پر خود بھی پڑھے

---

۱)۔معارف القرآن از کاندھلوی: ج:۶ ص:۳۲۶، سورۃ الاحزاب۔(حکم وجوب صلاۃ وسلام وتحریم ایذائ خدا اور رسول ﷺ وایذائ اہل اسلام۔ ناشر: مکتبۃ المعارف، دار العلوم الحسینیہ، شہداد پور، سندھ۔ طبع بار دوم: ۱۴۳۳ھ۔

۲)۔تقریظ بر دلائل الخیرات: ص:۴۔ مکتبہ الحسنی۔ سن طباعت درج نہیں۔

۳)۔خلاصۃ القرآن: ص:۱۵۶۔ بیت السلام، طبع جدید: ۲۰۱۰۔

۴)۔نشر الطیب فی ذکر النبی الحبیب ﷺ: ص:۸۔ وجہ تالیف۔ مکتبۃ البشری، سن اِشاعت: ۲۰۱۴/۱۴۳۵۔

اور دوسروں کو بھی تلقین فرمائے۔(۱)

۱۰) حضرت مولانا محمد الیاس بانی تبلیغی جماعت فرماتے ہیں کہ:

درود شریف پڑھنے سے تمام دعائیں قبول ہوتی ہیں، دعا کے اول آخر اسے پڑھ لیا کرو۔(۲)

۱۱) حضرت مولانا محمد امین اورک زئی شہید نور اللہ مرقدہ فرماتے ہیں:

کوئی بھی ذکر ہو اس پر مداومت بہت مفید ہوتی ہے خصوصا درود شریف کا ورد پابندی کے ساتھ کیا جائے ناغہ کی صورت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قلب اقدس کی پریشانی کا احتمال ہے (والعیاذ باللہ) اور حدیث میں آیا ہے کہ درود وسلام پڑھتے وقت حضور محبوب کبریا کی روح طیب واقدس پڑھنے والے کی طرف متوجہ ہوتی ہے اور شرف جواب سے سرفراز فرماتی ہے، یہ نعمت عظمی جس کے مقابلے میں ایک عاشق کی نظر ہفت اقلیم تو کیا ہشت بہشت بھی ہیچ ہیں، چھوٹ جانا اور معدن مروت وکرم بالمؤمنین رؤوف ورحیم آقا کو اپنے جس حقیر ہدیہ کا عادی بنایا تھا اس کے پیش کرنے میں کوتاہی کرنا نگاہ عشق وقانون محبت میں کتنا خسارہ ہے اور کتنا جرم، بآسانی معلوم کیا جا سکتا ہے۔(۳)

۱۲) حضرت شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنی نور اللہ ضریحہ فرماتے ہیں:

بہترین طریقہ یہ ہے کہ دعا سے پہلے اور دعا کے بعد درود شریف پڑھا جائے، یہ دو انجن دعا میں لگ جائیں گے تو دعا کی گاڑی منزل مقصود پر پہنچ جائے گی

---

۱)۔ماہنامہ: المحمود: ماہ: شعبان ورمضان، ۱۴۱۹ھ۔مطابق: دسمبر ۱۹۹۸۔وجنوری: ۱۹۹۹۔میرٹھ: فضیلت درود شریف ص: ۷۲۔

۲)۔تبلیغی کشکول: (ملفوظات مولانا محمد الیاسؒ) ص: ۵۳۔مرتب: مولانا محمد امیر علویؒ، ناشر: مکتبۃ الحی والمدنی، کراچی۔سن اشاعت: بار دوم: ۲۰۱۰۔

۳)۔المظاہر خاص نمبر بیاد حضرت مولانا محمد امین اورکزئی شہید: ص: ۷۰ تا ۷۲۔

اگر ایک انجن ہے تو ممکن ہے کہ چڑھائی پر گاڑی کو مشکل پیش آئے۔(۱)

۱۳) حضرت مولانا حسین علی الوانی قدس اللہ روحہ فرماتے ہیں:

ودعا را درود لازم است۔

دعا کے لئے درود شریف لازم ہے۔(۲)

۱۴) حضرت مولانا حماد اللہ ہالیجوی قدس اللہ سرہ فرماتے ہیں کہ:

بہتر الفاظ درود شریف کے وہ ہیں جو حدیث شریف میں آئے ہیں، یا ان کے مشابہ (الفاظ) پڑھے جائیں۔(۳)

۱۵) حضرت مولانا خواجہ خان محمد قدس اللہ سرہ فرماتے ہیں کہ:

درود پڑھنے والا ایسا سمجھے کہ گویا روضہ پاک میرے سامنے ہے اور روضہ شریف پر درود پیش کر رہا ہوں۔(۴)

۱۶) حضرت مولانا خلیل احمد سہارن پوری نور اللہ مرقدہ تمام علمائے دیوبند کی ترجمانی کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

ہمارے نزدیک حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف کی کثرت مستحب اور نہایت موجب اجر وثواب طاعت ہے، خواہ دلائل الخیرات پڑھ کر ہو یا درود شریف

---

۱)۔گلدستہ ملفوظات اکابر: ص: ۴۲، از سیدی مولانا غلام نبی شاہ صاحب زید مجدہ، ناشر: جامعہ عربیہ سراج العلوم، جبوڑی، مانسہرہ، (بحوالہ، ماہنامہ سلطان العلوم، دیوبند، جمادی الاولی: ۱۳۵۶)۔

۲)۔فیوضات حسینی المعروف بہ: تحفہ ابراہیمیہ: ص: ۱۲۰ (درود شریف)۔ترجمہ ومقدمہ: حضرت مولانا صوفی عبدالحمید سواتیؒ۔ناشر: ادارہ نشر واشاعت مدرسہ نصرۃ العلوم، گجرانوالہ۔تاریخ طباعت: رجب المرجب: ۱۳۸۷۔

۳)۔ماہنامہ الحماد: رشد وہدایت: ص: ۳۹، قسط نمبر: ۲۷۔جلد: ۱۳، شعبان المعظم ۱۴۲۸، اگست رستمبر ۲۰۰۷۔شمارہ: ۸۔

۴)۔تاریخ وتذکرہ خواجگان نقشبند: باب نمبر: ۱۹، احوال ومناقب حضرت مولانا خواجہ خان محمد قدس سرہ، ج: ۲ ص: ۵۹۹۔ڈاکٹر محمد نذیر رانجھا، ناشر: خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ مجددیہ، سن طباعت: ۲۰۱۴۔

کے دیگر رسائل مؤلفہ کی تلاوت سے ہو، لیکن افضل ہمارے نزدیک وہ درود ہے جس کے لفظ حضرت ﷺ سے منقول ہیں گو غیر منقول کا پڑھنا بھی فضیلت سے خالی نہیں اور اس بشارت کا مستحق ہو ہی جائے گا کہ جس نے مجھ پر ایک بار دورد پڑھا حق تعالی اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجے گا۔(۱)

۱۷) حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی قدس اللہ سرہ فرمایا کرتے تھے کہ:

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بہت بڑا احسان ہے پھر آپ پر درود بھیجنے میں بھی بخل ہو تو بڑی بے مروتی کی بات ہے۔(۲)

۱۸) حضرت مولانا قاضی زاہد الحسینی قدس اللہ سرہ فرماتے ہیں کہ:

درود شریف: یہ ایک مستقل عبادت ہے، اس سے بندہ سید دو عالم ﷺ کے قریب ہوتا رہتا ہے۔(۳)

۱۹) مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع نور اللہ مرقدہ فرماتے ہیں:

خود حضور ﷺ سے صلاۃ یعنی درود شریف کے بہت سے مختلف صیغے منقول و ماثور ہیں صلاۃ وسلام کے حکم کی تعمیل ہر اس صیغہ سے ہو سکتی ہے جس میں صلاۃ وسلام کے الفاظ ہوں، اور یہ بھی ضروری نہیں کہ وہ الفاظ آنحضرت ﷺ سے بعینہ منقول بھی ہوں، بل کہ جس عبارت سے بھی صلاۃ وسلام کے الفاظ ادا کئے جائیں اس حکم کی تعمیل اور درود شریف کا ثواب حاصل ہو جاتا ہے۔ مگر یہ ظاہر ہے کہ جو الفاظ خود آنحضرت ﷺ سے منقول ہیں وہ زیادہ

---

۱)۔عقائد علمائے دیوبند اور حسام الحرمین: ۲۲۴، ۲۲۵۔ ناشر: دار الاشاعت، مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی۔ اشاعت اول: نومبر: ۱۹۷۷۔

۲)۔تذکرۃ الرشید: ج:۲ ص:۱۱۶۔ مؤلف: حضرت مولانا محمد عاشق الٰہی میرٹھیؒ، ناظم کتب خانہ اِشاعت العلوم، محلہ مفتی، سہارن پور۔

۳)۔دامان رحمت: ص:۱۳۹۔ ناشر: دار الارشاد، اٹک، بار نہم: ۱۴۲۵۔

بابرکت اور زیادہ ثواب کے موجب ہیں۔(۱)

۲۰) حضرت مولانا مفتی محمد عاشق الٰہی بلند شہری قدس اللہ سرہ فرماتے ہیں کہ:

درود شریف کے ذریعہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے اللہ تعالیٰ سے رحمت کی دعا کرنے میں دعا مانگنے والے کے لئے بارگاہ خداوندی کی مقبولیت اور محبوبیت بھی ہے اور فرشتہ کی دعا کا استحقاق بھی ہے جو باعث رحمت ہے، پس جو بندہ جس قدر درود شریف پڑھے گا محبوب بارگاہ خداوندی ہوگا اور مستحق رحمت ہوگا، ساتھ ہی اس کے درجات بلند ہوں گے اور گناہ معاف ہوں گے، ایسی صورت میں یہ ارشاد بالکل سمجھ میں آجاتا ہے کہ تمام اوقات درود ہی میں خرچ کروگے تو تمہارے فکروں کی کفایت کی جائے اور گناہوں کی بخشش ہوجائے گی، معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجتیں پوری کرانے کا ایک بہت بڑا ذریعہ یہ بھی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر بہت زیادہ درود پڑھے اور اس قدر پڑھے کہ دوسرے کسی وظیفہ کی فرصت ہی نہ ملے۔(۲)

۲۱) حضرت خواجہ محمد عثمان دامانی قدس اللہ روحہ فرماتے ہیں:

سبق پڑھاتے وقت اور دوسرے امور (کے دوران) درود ابراہیمی کا ورد کثرت سے کرو، یہ مثمر برکات ہوگا (یعنی برکتوں کی صورت میں اس کا پھل نصیب ہوگا) اور مصائب وتکالیف کے بادل چھٹ جائیں گے۔(۳)

---

۱)۔معارف القرآن: ج:۷،ص:۲۲۳۔صلاۃ وسلام کا طریقہ۔ناشر: إدارۃ المعارف، کراچی۔طبع جدید: محرم الحرام: ۱۴۲۴۔مارچ: ۲۰۰۳۔

۲)۔تحفۃ المسلمین: ص:۴۸۰۔فضائل الصلاۃ والسلام علی سید الانام علیہ أفضل الصلاۃ والسلام۔مکتبہ معارف القرآن: طبع: ۲۰۰۹۔

۳)۔خانقاہ احمد سعیدیہ، موسیٰ زئی: احوال ومناقب حضرت خواجہ محمد عثمان دامانیؒ: فصل نہم: ملفوظات وفرمودات: ۳۴۰۔

۲۲) حضرت شیخ محدث عبدالحق دہلوی نوراللہ مرقدہ تحریر فرماتے ہیں کہ:

اہل سلوک حضرات کو درود شریف کی کثرت اوراس کے ورد سے بڑی بڑی فتوحات حاصل ہوتی ہیں، بل کہ بعض مشایخ تو فرماتے ہیں کہ: اگر کسی شخص کو کوئی شیخ کامل نہ مل سکے جو اس کی تربیت کرے تو اس کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود شریف کا معمول بنالینا چاہئے، یہ ان شاء اللہ اس کے لئے حصول مقصود کا بہترین راستہ ہے اور یہی درود شریف کا پڑھنا اس کی تربیت کرے گا اس کے اندر اخلاق محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا کرے گا اور اس کو بارگاہ خداوندی کے اعلی درجات تک پہنچا دے گا اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قرب سے اس کو مشرف کرے گا۔(۱)

آگے چل کر مزید تحریر فرماتے ہیں کہ:

اور بعض مشایخ شاذلیہ قدس اللہ اسرارہم فرماتے ہیں: جب آدمی ولی کامل اور مرشد حقیقی کو نہ پائے تو اس کے لئے معرفت الٰہی کے حصول کا صرف ایک ہی ذریعہ ہے اور وہ یہ کہ وہ شخص احکامات شرعیہ کی پوری پوری پابندی کرے اور ذکر الٰہی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود شریف بھیجے، چناں چہ کثرت سے درود شریف پڑھنے کی برکت سے اس کے اندر ایک عظیم نورانی کیفیت پیدا ہوگی جس سے وہ خود بخود راہ رشد وہدایت پالے گا اور اس کو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بلا واسطہ فیض پہنچے گا۔ اور طریقہ شاذلیہ جو طریقہ قادریہ ہی کا ایک شعبہ ہے اس کا خلاصہ طریق سلوک یہی ہے کہ وہ براہِ راست بلا واسطہ اتباع سنت اور دوام حضور حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے استفاضہ کرتے ہیں، بس تم بھی کوشش وسعی کرو اور اللہ تبارک وتعالی سے مدد اور توفیق مانگتے رہو۔(۲)

---

۱)۔ جذب القلوب: ص: ۳۳۳۔ ۳۳۴۔

۲)۔ جذب القلوب الی دیار المحبوب: شیخ المشایخ عبدالحق محدث دہلویؒ، سترہواں باب: ص: ۳۳۴۔ مترجم: محمد احمد قادری، مدرس مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن، ناشر: کتب خانہ علوم شرعیہ، مدینہ منورہ، طباعت: ربیع الثانی: ۱۳۸۸

موصوف اپنے مکتوبات میں تحریر فرماتے ہیں:

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ آخر زمانہ میں مرشد کامل کا ملنا امر مشکل ہوگا اس وقت دیگر عبادتوں اور شرعی احکام کو بجالانے کے ساتھ ساتھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات پر کثرت سے درود پاک کی تلاوت کی جائے، جو بلاشبہ بلا احتیاج مرشد خدا تعالی تک موصول اور مقرب ہے بل کہ بعضوں کا تو کہنا ہے کہ سالک کو باعتبار توسل وتقرب کے اشتغال بالصلاۃ افضل ہے کہ وہ ہر وقت درود ہی کو تلاوت کرتا رہے، اور ایک قول یہ بھی ہے کہ اللہ کی راہ کو پانے کے لئے درود سے بہترین اور کوئی ذریعہ نہیں اور عبادت کے بعد اس درود سے اور کوئی عبادت بالاتر نہیں اور ہر مشکل ودشواری اور تمام حاجتوں کی برآری کے لئے درود شریف سے بڑھ کر اور کوئی ذریعہ نہیں۔(۱)

۲۳) حضرت مولانا مفتی سید عبدالرحیم لاج پوری نوراللہ مرقدہ تحریر فرماتے ہیں کہ:

جس درود شریف کے الفاظ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اصحاب کو سکھلائے ہیں (جیسے درود ابراہیم وغیرہ) کوئی دوسرا درود جس کے الفاظ ایجاد کردہ ہوں اس کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے صادر شدہ الفاظ اور کسی امتی کے ایجاد کردہ الفاظ کی برکت میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایجاد کردہ اور تعلیم دیئے ہوئے الفاظ میں جو برکت اور کشش ہے وہ دیگر کلمات میں نہیں ہے اور اگر وہ دوسرے الفاظ خلاف سنت بھی ہوں تو پھر تو کوئی نسبت ہی باقی نہیں رہتی، پھر تو وہ فرق ہوجاتا ہے جو روشنی اور اندھیرے میں ہوتا ہے۔(۲)

---

۱)۔مکتوبات شیخ عبدالحق محدث دہلوی: ص: ۱۵۰۔۱۵۱۔

۲)۔فتاوی رحیمیہ: ج: ۲ ص: ۸۲، کتاب السنۃ والبدعۃ، درود تاج پڑھنا بدعت ہے؟۔ دارالاشاعت، کراچی، ترتیب، تعلیق، تبویب، تخریج جدید، مفتی صالح محمد کاڑوری شہیدؒ، سن طباعت: ۲۰۰۹۔

آگے چل کر تحریر فرماتے ہیں کہ:

حتی الامکان وہی درود پڑھا جاوے جو حدیث شریف سے ثابت ہو، جس درود شریف کے الفاظ حدیث سے ثابت نہ ہوں اس کو مسنون نہ سمجھے۔(۱)

۲۴) حضرت مولانا عبدالشکور فاروقی لکھنوی نور اللہ مرقدہ لکھتے ہیں کہ:

درود شریف سے بہتر کوئی ذریعہ بارگاہِ رسالت میں تقرب کا نہیں ہے، اور درود شریف کی کثرت سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جمال بے مثال کی زیارت نصیب ہوتی ہے خصوصا مدینہ منورہ کے قریب پہنچ کر درود شریف کی کثرت کرنا عجیب ہی ثمرہ دیتا ہے۔(۲)

۲۵) حضرت شاہ عبدالغنی پھولپوری علیہ الرحمہ نے فرمایا کہ:

سلسلہ اویسیہ یعنی حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالی عنہ کا سلسلہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک درود شریف کے ذریعہ پہنچتا ہے اس کو حضرت شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کثرتِ درود شریف کی برکت سے یہ دروازہ کھل جاتا ہے کہ بیٹھا یہاں ہے اور دربارِ رسالت میں حاضر ہے۔(۳)

مزید فرمایا کہ: درود شریف تمام دعاؤں کا سرتاج ہے۔ جب تک درود شریف اول وآخر نہ ملایا جائے اس وقت تک اللہ اور بندے کے درمیان دعا معلق رہتی ہے یہ دعا معلق کیوں رہتی ہے؟ اس واسطے کہ مہر نہیں لگی ہے۔ کاہے کی مہر درکار ہے؟ درود شریف کی۔ بدوں درود شریف کے دعا ضائع نہیں ہوتی ہے۔ رہتی تو ہے محفوظ لیکن مقبول نہیں ہوتی۔ اللہ تعالی درود شریف

---

۱)۔فتاوی رحیمیہ: ج:۲ ص:۸۳، کتاب السنۃ والبدعۃ، درود تاج پڑھنا بدعت ہے؟۔

۲)۔علم الفقہ: حصہ پنجم: ص:۶۲۹۔ زیارت کا طریقہ اور اس کے آداب۔ دارالاشاعت، کراچی، سن طباعت: اپریل: ۲۰۰۳۔

۳)۔ملفوظات حضرت اقدس شاہ عبدالغنی صاحب پھول پوریؒ، ص:۱۱۰۔ تاریخ اشاعت: ۱۴۳۶ر بمطابق ۲۰۱۵۔

کا انتظار فرماتے ہیں۔(۱)

حضرت پھول پوری فرماتے تھے کہ صرف درود شریف ایسی عبادت ہے جس میں منہ سے بیک وقت اللہ کا نام بھی نکلتا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کا نام بھی نکلتا ہے۔(۲)

ایک شخص نے مولانا پھول پوری صاحب سے دریافت کیا کہ: درود شریف میں زیادہ ثواب ہے یا استغفار میں؟ اور پہلے استغفار پڑھیں یا پہلے درود شریف پڑھیں؟ تو ارشاد فرمایا کہ: حضرت مولانا محمود الحسن شیخ الہند دیوبندی رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ کپڑوں کو پہلے گندگی سے صاف کرتے ہیں پھر عطر لگایا کرتے ہیں، پہلے استغفار سے دل صاف کرو پھر درود شریف پڑھو۔(۳)

۲۶) حضرت مولانا عبدالغفور المدنی العباسی قدس اللہ سرہ حضور ﷺ کی طرف نسبت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

سخت حاجت کے وقت بہت زیادہ درود شریف پڑھنے سے بھی مشکل آسان، غم وفکر دور اور رزق میں فراوانی ہوجاتی ہے۔(۴)

۲۷) حضرت شاہ عبدالقادر محدث نور اللہ مرقدہ دہلوی لکھتے ہیں:

اللہ سے رحمت مانگنی اپنے پیغمبر پر اور ان کے ساتھ ان کے گھرانے پر بڑی قبولیت رکھتی ہے ان پر ان کے لائق رحمت اترتی ہے۔ اور ایک دفعہ مانگنے سے دس رحمتیں اترتی ہیں مانگنے والے پر، جس کا جتنا جی چاہے اتنا حاصل

---

۱)۔(ملفوظات حضرت اقدس شاہ عبدالغنی پھول پوری ص:۱۱۰)

۲)۔ارشادات درد دل: (ملفوظات) حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحبؒ ص:۲۱۰۔مرتب: سید عشرت جمیل میرؔ، ناشر: کتب خانہ مظہری، اشاعت اول: رمضان المبارک:۱۴۲۹۔

۳)۔(ملفوظات حضرت اقدس شاہ عبدالغنی پھول پوری ص:۱۱۱)

۴)۔برکات غفوریہ: ص:۲۵۰۔مرتب: سید حشمت علی المدنیؒ، ایچ، ایم سعید کمپنی، کراچی۔سن اشاعت درج نہیں۔

کرلے۔(۱)

۲۸) حضرت مولانا عبداللہ بہلوی قدس اللہ سرہ فرماتے ہیں کہ:

درود شریف وہ طاعت ہے جو کبھی ردّ نہیں ہوتی، درود شریف بھیجنے سے ہم حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کوئی احسان نہیں کرتے ، بلکہ اپنی محبت کے جذبے کا اظہار اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شکریہ ہے۔(۲)

۲۹) حضرت مولانا سید عبداللہ شاہ نوراللہ مرقدہ فرماتے ہیں کہ:

درود شریف کے کئی صیغے اور الفاظ ہیں جو دلائل الخیرات وغیرہ میں مذکورہ ہیں۔اپنی طرف سے فرطِ محبت میں الفاظ کا اضافہ نہ کیا جائے، ایسا نہ ہو کہ یہ اضافہ حدود شریعت سے متجاوز ہو جائے۔(۳)

۳۰) حضرت مولانا مفتی عبدالمجید دین پوری شہید فرماتے تھے کہ:

درود پاک پڑھنا قضائے حاجات کے لئے اکسیر ہے۔

۳۱) حضرت شیخ عبدالوہاب متقی گجراتی نوراللہ مرقدہ فرماتے ہیں کہ:

ذکر سے فراغت کے بعد رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود میں مصروف رہنے سے ایک اور ہی نور و حضور حاصل ہوتا ہے۔اور عجیب وغریب حالت طاری ہوتی

---

۱)۔موضح القرآن:ص:۵۵۲،(ف:نمبر ۳)۔تصحیح وتشریح:مولانا اخلاق حسین قاسمی، دہلوی۔ناشر:ایچ،ایم،سعید کمپنی، سن اِشاعت درج نہیں۔

۲)۔معارف بہلویہ:ج:۳ص:۳۹۱۔ترک السیئات مع درک الحسنات،فصل دوم،درود شریف وہ طاعت ہے جو رد نہیں ہوتی۔مکتبہ لدھیانوی،ترتیب وتسہیل:حضرت مولانا سعید احمد جلال پوری شہیدؒ۔تاریخ اشاعت:جولائی:۲۰۰۶۔

۳)۔نقشبندی کشکول:(سوانح حیات حضرت مولانا سید عبداللہ شاہ صاحب بونیریؒ)ص:۱۶۷۔فضائل درود شریف۔ مرتبہ:نصیر حسین نقشبندی غفوریؒ۔ادارہ غفوریہ،کراچی۔

ہے۔(۱)

۳۲) حضرت مولانا مفتی عبدالواحد قدس اللہ سرہ تحریر فرماتے ہیں کہ:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنا ایک ایسی عبادت ہے جس میں درود پڑھنے والے کو کئی فوائد وثمرات حاصل ہوتے ہیں، ایک مرتبہ درود پڑھنے پر آدمی کو دس نیکیاں ملتی ہیں، دس برائیاں معاف ہوتی ہیں، دس درجات بلند ہوتے ہیں، دس رحمتیں اس پر نازل ہوتی ہیں، درود پڑھنے کی وجہ سے انسان اس عمل میں مصروف ہوجاتا ہے جس میں اللہ پاک اور اللہ کے فرشتے پہلے سے مصروف عمل ہیں، اس کی برکت سے آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کا مستحق ہوتا ہے، اس کے دنیا اور آخرت کے تمام کام بن جاتے ہیں، تمام ضروریات وحوائج پوری ہوجاتی ہیں، اس کے علاوہ بھی درود وسلام کے اس قدر فضائل ہیں کہ ان کا احاطہ مشکل ہے۔(۲)

۳۳) حضرت مولانا عبدالہادی دین پوری نوراللہ مرقدہ فرمایا کرتے تھے کہ:

جب درود پڑھنا ہو، ہمیشہ باوضو ہوکر درود پڑھا کرو، جب درود پڑھنا ہو، تو کبھی غفلت کے عالم میں نہیں پڑھنا کہ چلتے پھرتے ہی پڑھ لیں۔(۳)

۳۴) استاذ محترم حضرت مولانا مفتی عطاء الرحمن شہیدؒ فرماتے تھے کہ:

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا اللہ سے قرب کا سب سے اعلیٰ درجہ ہے۔

---

۱)۔زادالمتقین فی سلوک طریق الیقین: مترجم: مقصد دوم: ص: ۱۵۰۔۱۵۱۔ناشر: الرحیم اکیڈمی، کراچی، سن اشاعت: ۱۴۱۹۔ بمطابق: ۱۹۹۸۔

۲)۔گلدستۂ درود شریف: ص: ۱۷۔۱۸۔ بابرکت دعائیہ کلمات۔حضرت مولانا مفتی عاصم عبداللہ زید مجدہ، مکتبہ حمادیہ، سن طباعت: جون، ۲۰۰۹۔

۳)۔خطبات ندیم: خطیب العصر علامہ عبدالکریم ندیمؒ، ج: ا ص: ۷۷، فضائل درود شریف۔ترتیب وتحقیق: مولانا محمد عمیر شاہین۔ ادارہ تالیفات ختم نبوت۔اردو بازار، لاہور، سن اشاعت درج نہیں۔

۳۵) حضرت مولانا مفتی محمد فرید قدس اللہ سرہ فرماتے ہیں کہ:

درود شریف پڑھنا بڑی عبادت ہے، البتہ یہ کوشش مناسب ہے کہ: ماثور درود پڑھا جائے نہ کہ غیر ماثور۔(۱)

۳۶) حضرت مولانا شاہ فضل رحمن گنج مرادآبادی قدس اللہ سرہ نے فرمایا:

درود بکثرت پڑھو، جو کچھ ہم نے پایا درود سے پایا۔(۲)

۳۷) حضرت مولانا پیر فضل علی قریشی نور اللہ مرقدہ فرماتے ہیں:

معالج دو قسم کے ہیں: ایک جسمانی امراض کے اور دوسرے باطنی امراض کے باطنی امراض کے معالج کو اللہ اللہ کرنا اور درود شریف پڑھنا زیادہ مفید بتاتے ہیں۔(۳)

۳۸) حضرت مولانا فضل محمد سواتی نور اللہ مرقدہ فرماتے ہیں کہ:

درود شریف میں اس محنت کی ضرورت ہے کہ ایسے دھیان سے ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بمعہ صحابۂ کرامؓ کے موجود ہیں میں درود شریف پڑھ رہا ہوں اور وہ بذات خود تاج پہنے ہوئے سن رہے ہیں، اس کیفیت میں محنت کیا جائے کہ یہ کیفیت پختہ ہو جائے اور محبت کی لذت ظاہر بار محسوس ہونے لگے۔(۴)

---

۱)۔فتاوی فریدیہ: ج:۱ص:۳۵۰، کتاب الذکر والدعاء والصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔تخریج وترتیب: مفتی محمد وہاب منگلوری۔طبع بار پنجم: ۲۰۰۹/۱۴۳۰۔اہتمام واشاعت: مولانا حافظ حسین احمد نقش بندی۔مہتمم دارالعلوم صدیقیہ، زروبی، صوابی، پاکستان۔

۲)۔تذکرہ حضرت مولانا فضل رحمن گنج مرادآبادی: درود شریف کی اہمیت: ص:۵۲۔مرتبہ: سید ابوالحسن علی ندوی، ناشر: مکتبہ دارالعلوم ندوۃ العلماء، بادشاہ باغ لکھنؤ، طبع: بار دوم۔سن اشاعت درج نہیں۔

۳)۔ارشادات وملفوظات اولیائے نقش بند: ص:۲۳۰۔

۴)۔تجلیات سواتی: ص:۱۹۴۔

۳۹) حضرت مولانا مفتی محمود نور اللہ مرقدہ لکھتے ہیں کہ:

درود شریف تمام مسلمانوں کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچایا جاتا ہے اس خدمت کے لئے اللہ تعالی کی جانب سے خاص فرشتے مامور ہیں، وہی لے کر جاتے ہیں (۱)

۴۰) مفتی اعظم ہند حضرت مولانا مفتی محمود حسن گنگوہی قدس اللہ سرہ نے فرمایا کہ:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بڑی خوشی ہوتی ہے جب کوئی شخص صلاۃ وسلام پڑھتا ہے (۲)

۴۱) حضرت میاں مظہر جان جاناں نور اللہ مرقدہ فرماتے ہیں:

کثرت ذکر تہلیل سے فناء بشریت ہوتی ہے اور کثرت درود شریف سے واقعات نیک نظر آتے ہیں۔ (۳)

۴۲) حضرت مولانا محمد منظور نعمانی قدس اللہ سرہ تحریر فرماتے ہیں کہ:

درود شریف کی امتیازی خاصیت یہ ہے کہ خلوص دل سے اس کی کثرت، اللہ تعالی کی خاص نظر رحمت، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روحانی قرب اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خصوصی شفقت وعنایت حاصل ہونے کا خاص الخاص وسیلہ ہے۔ (۴)

نیز تحریر فرماتے ہیں کہ:

انبیاء علیہم السلام اور خاص کر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عقیدت ومحبت اور وفاداری ونیازمندی کا ہدیہ اور ممنونیت وسپاس گزاری کا نذرانہ پیش کرنے کے لئے درود وسلام کا طریقہ مقرر کرنے کی سب سے بڑی حکمت یہ ہے کہ اس

---

۱)۔فتاوی مفتی محمود: ج:۱ص:۳۴۹۔، کتاب العقائد۔ناشر: جمعیۃ پبلیکیشنز، اشاعت ہفتم: مارچ:۲۰۱۰۔از مفکر اسلام حضرت مولانا مفتی محمودؒ

۲)۔خطبات محمود: آداب صلاۃ وسلام: ج:۳ص:۱۷۹۔ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان۔سن اشاعت درج نہیں۔

۳)۔ارشادات وملفوظات اولیائے نقش بند: ص:۱۴۷۔

۴)۔معارف الحدیث: حصہ پنجم: کتاب الاذکار والدعوات، صلاۃ وسلام، درود شریف کی امتیازی خاصیت: ج:۵ص: ۲۲۵۔دار الاشاعت: کراچی، کمپیوٹر ایڈیشن:۲۰۱۷۔

سے شرک کی جڑ کٹ جاتی ہے، اللہ تعالی کے بعد سب سے مقدس اور محترم ہستیاں انبیاء علیہم السلام ہی کی ہیں اور ان میں سب سے اکرم وافضل خاتم النبیین سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ جب ان کے بارے میں بھی یہ حکم دیا گیا کہ ان پر درود وسلام بھیجا جائے (یعنی اللہ تعالی سے ان کے لئے خاص الخاص عنایت ورحمت اور سلامتی کی دعا کی جائے) تو معلوم ہوا کہ وہ بھی اللہ تعالی کی رحمت وعنایت اور نظر کرم کے محتاج ہیں اور ان کا حق اور مقام عالی یہی ہے کہ اُن کے واسطے اللہ تعالی سے اعلی سے اعلی دعائیں کی جائیں، اس کے بعد شرک کے لئے کوئی گنجائش نہیں رہتی۔ کتنا بڑا اکرم ہے ربِ کریم کا کہ اس کے اس حکم نے ہم بندوں اور امتیوں کو نبیوں اور رسولوں کا اور خاص کر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دعا گو بنا دیا۔(۱)

۴۳) حضرت مولانا محمد موسی خان روحانی البازی قدس اللہ سرہ فرماتے ہیں کہ:

الصلاۃ والتسلیم علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم منقبۃ شریفۃ ومرتبۃ ذات فضائل منیفۃ للمصلی المسلم، فطوبی ثم طوبی لمن أکثر من ذالک۔(۲)

ترجمہ: نبی علیہ السلام پر صلاۃ وسلام پڑھنا بڑی فضیلت اور بلند مرتبہ ہے درود وسلام پڑھنے والے کے لئے، پس مبارک ہے وہ شخص جو کثرت سے درود سلام پڑھے۔

دوسری جگہ تحریر فرماتے ہیں کہ:

الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم تجمع البرکات الدنیویۃ والأخرویۃ الظاھرۃ والباطنۃ المالیۃ والبدنیۃ۔(۳)

---

۱)۔معارف الحدیث: حصہ پنجم: کتاب الاذکار والدعوات، صلاۃ وسلام، درود وسلام کی خاص حکمت: ص:۲۲۶۔

۲)۔البرکات المکیۃ فی الصلوات النبویۃ: الفائدۃ الأولی: ص:۴۸.

إدارۃ التصنیف والأدب، لاھور. الطبعۃ السابع والعشرون: ۱۴۳۱۔/۲۰۱۰.۔

۳)۔البرکات المکیۃ فی الصلوات النبویۃ: ص:۵۱، الفائدۃ الثالثۃ۔

نبی علیہ الصلاۃ والسلام پر درود شریف بھیجنا جامع ہے ہر قسم کی برکاتِ دنیوی واخروی، ظاہری وباطنی مالی وبدنی کے لئے۔
اور ایک جگہ تحریر فرماتے ہیں کہ:

للصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فوائدُ کثیرۃ وثمرات عالیۃ لاتعد ولاتحصی۔(۱)

نبی علیہ الصلاۃ والسلام پر درود شریف بھیجنے کے بہت سے فوائد اور بے شمار بلند ثمرات ہیں، جنہیں شمار کرنا ناممکن ہے۔

۴۴) مولانا محمد نعیم دیوبندی (سابق استاذ تفسیر دارالعلوم دیوبند) لکھتے ہیں:

بلاشبہ منعم حقیقی حق تعالی ہیں، لیکن تمامی انعامات واحسانات کا واسطہ خواہ وہ تشریعی ہوں یا تکوینی چوں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس ہے اور واسطہ احسان بھی محسن ہی شمار ہوتا ہے۔ اسی لئے ہر امتی پر یہ احسان شناسی لازم اور ضروری ہے۔ پس اس کے اعتراف کی یہی صورت انسب ہے کہ اللہ کی حمد وثنا کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھی صلاۃ وسلام میں یاد رکھا جائے جس سے یاد رکھنے والے کا خود اپنا فائدہ بھی ہے۔(۲)

۴۵) مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی ولی حسن خان ٹونکی قدس سرہ لکھتے ہیں:

درود شریف حقیقت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احسانات عظیمہ کا اقرار اور آپ کی ذات اقدس سے اپنے تعلق کا اظہار اور آپ کے احسانات کا بدلہ نہ دے سکنے کا اعتراف ہے، اسی لئے قرآن کریم میں اس کا حکم دیا گیا ہے، احادیث نبویہ علی صاحبھا الصلاۃ والسلام میں اس کے فضائل وبرکات بیان کئے گئے ہیں

---

۱)۔البرکات المکیۃ فی الصلوات النبویۃ:ص:۶۵،الفائدۃ التاسعۃ

۲)۔کمالین ترجمہ وشرح جلالین: ج:۵ ص:۱۶۲۔(منعم حقیقی ومحسن حقیقی) دارالاشاعت، کراچی، سن طبع: جنوری ۲۰۰۸۔

اور درود نہ بھیجنے والوں کی مذمت کی گئی ہے۔(۱)

۴۶) حضرت شاہ ولی اللہؒ اپنے والد کی وصیت تحریر فرماتے ہیں کہ:

أوصانی بمواظبة الصلاة علی النبی صلی الله علیه وسلم کل یوم، وقال: وجدنا بها ما وجدنا۔(۲)

شاہ ولی اللہ فرماتے ہیں کہ: میرے والد نے مجھے روزانہ بلا ناغہ درود شریف پڑھنے کی وصیت فرمائی اور فرمایا کہ: ہم نے جو کچھ پایا ہے وہ درود شریف ہی کی برکت سے پایا ہے۔

۴۷) حضرت مولانا محمد یحیی المدنی قدس اللہ سرہ فرماتے ہیں کہ:

درود شریف بہت بڑی چیز ہے، حدیث پاک میں ہے کہ اللہ نے کچھ فرشتے ایسے بنائے ہیں کہ ان کو ساری دنیا کی بات سننے کی قوت دی اور دنیا میں کسی خطہ میں کوئی پڑھے: **اللھم صل علی محمد** تو وہ فوراً روضہ اقدس پر جا کر عرض کر دیتے ہیں کہ: اے اللہ کے نبی! فلاں بن فلاں نے آپ پر درود بھیجا ہے، آپ کے لئے اللہ سے رحمتوں کی درخواست کی ہے، آپ کے لئے اللہ سے سلامتی کی درخواست کی ہے۔ پھر وہاں سے اس کا جواب دیا جاتا ہے۔(۳)

---

۱)۔انتخاب مضامین: مفتی ولی حسن ٹونکیؒ: نماز کے بعد صلاۃ وسلام: ص: ۱۱۴، جمع وترتیب: فصیح احمد۔ ناشر: مکتبہ فاطمیہ، پیڑ وڈی سوزا روڈ، گارڈن ایسٹ۔ سن اشاعت درج نہیں۔

۲)۔القول الجمیل (مترجم): آٹھویں فصل: خاندان ولی اللہی کے اعمال مجربہ کا بیان۔ سعید، ایچ، ایم، کمپنی، اشاعت دوم: ۱۹۷۴۔ مترجم: مولانا خرم علی بلہوری۔

۳)۔ماہنامہ سلوک و اِحسان: محبوب المشائخ نمبر: قیمتی نصائح برائے طلبہ: ص: ۵۴۸، جمادی الثانیہ تا شعبان: ۱۴۳۵۔ اپریل تا جون ۲۰۱۴۔ جلد: ۲۷، شمارہ: ۶/۷/۸۔

۴۸) حضرت شیخ یوسف النبھانی (۱) قدس اللہ سرہ لکھتے ہیں:

وقال شیخنا الشیخ حسن العدوی فی شرحه علی دلائل الخیرات بعد أن نقل عن الإمام السنوسی وسیدی أحمد الزروق: أن الصلاة علی النبی صلی اللّٰه علیه وسلم تنور القلوب وتوصل من غیر شیخ إلی علّام الغیوب.

ہمارے شیخ حسن العدوی (نور اللہ مرقدہ) نے اپنی دلائل الخیرات کی شرح میں اِمام سنوسی (نور اللہ مرقدہ) اور سیدی احمد زروق (نور اللہ مرقدہ) کا قول نقل کرنے کے بعد لکھا ہے:

یقیناً حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنا دلوں کو منور کرتا ہے اور پیر و مرشد کے بغیر علام الغیوب (اللہ تعالی) تک پہنچاتا ہے۔ (۲)

۴۹) حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید نور اللہ مرقدہ فرماتے ہیں:

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنا محبوب ترین عمل اور لذیذ ترین عبادت ہے۔ (۳)

۵۰) حضرت مولانا محمد یونس جون پوری قدس اللہ سرہ فرماتے تھے کہ:

درود شریف کی کثرت رکھو، تمام خالی اوقات میں درود شریف خوب پڑھا کرو۔ (۴)

---

۱)۔ موصوفؒ کو سلسلہ نقشبندیہ میں سید الطائفہ قطب الاقطاب حضرت حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکیؒ سے بھی خلافت تھی جیسا کہ انہوں نے اپنے ثبت میں لکھا ہے۔

۲)۔ سعادة الدارین: للشیخ یوسف النبهانی، ص: ۳۲۔ دار الفکر.

۳)۔ ذریعۃ الوصول اِلی جناب الرسول: مترجم و مرتب: حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ (مقدمہ)، ص: ۳، مکتبہ لدھیانوی، کراچی، سن اشاعت: ۲۰۱۶۔

۴)۔ شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد یونس صاحبؒ کے علمی و اصلاحی ارشادات: درود شریف کی کثرت کا اہتمام: ص: ۱۲۵۔۱۲۶۔ جمع و ترتیب: محمد زید مظاہری ندوی۔ ناشر: مفتی محمد جابر پالن پوری۔ گجرات۔

اجازت کتاب

مشائخ عظام کا دلائل الخیرات کی اجازت دینے اور لینے کا معمول رہا ہے بقول مولانا شبیر علی صاحبؒ کہ:

> وظائف کی اجازت حضراتِ مشائخ سے حاصل کرنا موجبِ برکت ہے۔ وجہ یہ ہے کہ: اجازت طلب کرنے سے ان حضرات کو اجازت کے طالب کے ساتھ خاص توجہ ہوجاتی ہے جس سے ظاہری نفع یہ ہے کہ حصولِ مطلب کے لئے وہ دعا فرماتے ہیں اور باطنی برکت یعنی خدا تعالی کا نام لینے سے جو اثر قلب میں ہوتا ہے اس طرف بھی وہ حضرات توجہ و دعا فرماتے ہیں۔(۱)

تو راقم الحروف کو بھی دلائل الخیرات کی اجازت دو چند مشائخ سے ہے اس میں سے کچھ اجازتیں یہاں لکھی جاتی ہیں:

احسان الحق بن قاری غلام حسین مدظلہ (شاگرد حضرت قاری حبیب اللہ خان ٹونکی قدس سرہ) بن مولوی غلام رسول قدس سرہ (مدفون ڈوگہ شریف، آزاد کشمیر) بن مولوی سعید احمد قدس سرہ (مدفون بانڈی پورہ مقبوضہ کشمیر) بن مولوی عنایۃ اللہ قدس سرہ (مدفون بانڈی پورہ مقبوضہ کشمیر) بن قاضی رحیم داد خان قدس سرہ (مدفون کیوائی، کاغان) کو مندرجہ ذیل طریقوں سے دلائل الخیرات کی اجازت پہنچی ہے:

> پہلی اجازت: دلائل الخیرات کی اجازت مجھے حضرت قبلہ والد محترم قاری غلام حسین صاحب مدظلہ (شاگرد رشید حضرت قاری حبیب اللہ خان ٹونکیؒ) سے ہے اور انہیں عامل کامل حضرت مولانا محمد شفیع صاحب کاشمیریؒ سے ہے۔
> دوسری اجازت: حضرت مولانا قاضی عبد العزیز صاحب فاضل دار العلوم

---

۱)۔(مقدمہ حزب البحر، بیان اجازت، ص: ۴ ملحقہ مناجات مقبول، دار الاشاعت کراچی)

دیوبند صاحب قدس سرہ سے ہے، انہیں چند مشائخ سے ہے جن میں انہیں اپنے والد قاضی عبدالقدوس صاحب قدس سرہ سے بھی ہے اور انہیں حضرت مولانا انور شاہ صاحب کاشمیری قدس سرہ سے ہے۔

اس کے علاوہ مولنا قاضی عبدالعزیز صاحب نے مجھ سے فرمایا کہ مجھے دلائل الخیرات کی اجازت میرے خاندانی طریق سے بھی پہنچی ہے جو سیدھا مصنفؒ تک پہنچتا ہے۔

تیسری اجازت: اسی طرح دلائل الخیرات کی اجازت مجھے حضرت مولانا فضل الرحمن صاحب ہزاروی قادری غفوری وخضری قدس اللہ سرہ العزیز سے ہے۔

چوتھی اجازت: اسی طرح مجھے دلائل الخیرات کی اجازت مرشد کامل شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا محمد اسفند یار خان صاحب سے ہے اور مولانا اسفند یار خان صاحب کو قطب وقت خلیفہ عبدالمالک صدیقی صاحب نور اللہ مرقدہ سے ہے۔ اور بھی حضرات سے ہے

پانچویں اجازت: اسی طرح مجھے اجازت ہے دلائل الخیرات کی مولنا محمد قاسم صاحب بجلی گھر سے انہیں اجازت ہے اپنے والد مولانا محمد امیر بجلی گھر صاحب اور انہیں چند حضرات سے اجازت ہے، جن کی تفصیل یہ ہے:

مجھے اجازت دی مولنا مفتی محمد قاسم بجلی گھر صاحب زید مجدہ نے انہیں اجازت دی ان کے والد مولنا محمد امیر بجلی گھر صاحب قدس سرہ نے اور ان کے والد کو مندرجہ ذیل حضرات سے دلائل الخیرات کی اجازت تھی:

(۱) حضرت مولنا نصیر الدین غورغشتوی صاحب قدس سرہ سے اور انہیں ان کے شیخ مولنا حسین علی صاحب قدس سرہ واں بھچراں والوں نے اجازت دی۔

(۲) حضرت شیخ الکل فی الکل شیخ الحدیث مولنا خان بہادر المعروف مارتونگ بابا سے اور انہیں حضرت مولنا ولی احمد المعروف سنڈا کی باباجی قدس سرہ سے تھی۔

(۳) حضرت شیخ الاسلام مولنا سید حسین احمد مدنی قدس سرہ سے۔

(۴) حضرت مولنا عبدالرحمن صاحب کامل پوری قدس سرہ سے۔

(۵) محدث العصر حضرت علامہ محمد یوسف بنوری قدس سرہ سے۔
(۶) حضرت مولانا میاں عزیر گل صاحب قدس سرہ سے۔
(۷) حضرت راڑو گھڑی باباجی قدس سرہ سے۔
(۸) حضرت شل بانڈے باباجی صاحب قدس سرہ سے۔
(۹) حضرت شیخ الحدیث حضرت مولنا میاں محمد جان قدس سرہ غلجی کنڈرخیل صاحب سے۔
(۱۰) حضرت شیخ الحدیث مولنا عبدالحق صاحب قدس سرہ اکوڑہ خٹک والوں سے۔
(۱۱) حضرت سمارو باباجی صاحب سے قدس سرہ ۔
اسی طرح مفتی محمد قاسم صاحب کو دلائل الخیرات کو اجازت ان حضرات سے بھی حاصل ہے:
(۱) حضرت امیر الہند مولنا سید محمد اسعد مدنی قدس سرہ سے۔
(۲) عارف باللہ (پیر سباق باباجی) حضرت مولنا محمد عبد السلام صاحب قدس سرہ سے۔
(۳) حضرت فقیہ العصر شیخ الحدیث حضرت مولنا مفتی محمد فرید صاحب قدس سرہ سے۔
(۴) شیخ الحدیث حضرت مولانا فضل الرحمن صاحب نقشبندی قدس سرہ سے۔انتہی۔
چھٹی اجازت: حضرت مولنا محمد چراغ الدین صاحب نقشبندي خلیفہ مجاز حضرت مولانا عبدالمالک صدیقی نقشبندی مجددی، سے ہے۔
ساتویں اجازت: حضرت مولانا عبدالحلیم چشتی زید مجدہ سے ہے۔
آٹھویں اجازت: شیخ الحدیث حضرت مولانا سید فتح اللہ بلانوشی قدس اللہ سرہ سے ہے انہیں مفتی جمیل احمد تھانوی قدس اللہ سرہ سے ہے۔
نویں اجازت: حضرت مولانا محمد امیر علوی صاحب نقشبندی مجددی سے ہے۔
انہیں شیخ الاسلام حضرت مولانا ظفر احمد عثمانی سے قدس اللہ اسرارہم۔

دسویں اجازت: حضرت سید کفایت بخاری چشتی صابری زید مجدہ سے ہے۔
گیارہویں اجازت: حضرت مولانا حکیم رفیع الدین صاحب زید مجدہ سے انہیں اپنے والد مولانا محمد شعیب سے انہیں اپنے والد محمد اِسماعیل سے انہیں خصوصیت کے ساتھ حضرت مولانا ولی اُحمد المعروف سنڈاکئی بابا سے ہے۔اسی طرح دلائل الخیرات کی اِجازت موصوف کے والد محمد شعیب کو حضرت مولانا شمس وقمر المعروف جری بابا نے اور انہیں سنڈاکئی بابا قدس اللہ اُسرارھم نے دی ہے۔
بارہویں اِجازت: حضرت مولانا سبحان اللہ سواتی سے انہیں تین حضرات سے اجازت ہے:
۱) حضرت مولانا رحیم اللہ نور اللہ مرقدہ انہیں حضرت مولانا خان بہادر مارتونگ بابا نور اللہ مرقدہ سے انہیں حضرت مولانا ولی اُحمد سنڈاکئی بابا نور اللہ مرقدہ سے۔
۲) انہیں حضرت مولانا فضل محمد سواتی صاحب نور اللہ مرقدہ سے انہیں حضرت مولانا محمد قمر (جری بابا) سے انہیں حضرت مولانا ولی اُحمد سنڈاکئی بابا سے۔
۳) انہیں حضرت مولانا شمس الرحمن عباسی زید مجدہ سے انہیں حضرت مولانا فضل محمد سواتی صاحب نور اللہ مرقدہ سے ہے۔
تیرہویں اجازت: حضرت مولانا مفتی عبدالرحمن کوثر زید مجدہ سے ہے۔
چودہویں اجازت: بندہ کو حضرت مولانا نظام الدین سواتی سے ہے اور انہیں شیخ المشایخ محمد شیرین المعروف مرغزار باباجی سے ہے اور انہیں حضرت مولانا محمد قمر سے ہے اور انہیں حضرت مولانا ولی اُحمد سنڈاکئی بابا سے اِجازت ہے۔
پندرہویں اِجازت: حضرت اقدس الحاج اخوندزادہ ہدایت اللہ زید مجدہ سے ہے انہیں حضرت مولانا سراج الیوم گڑھئ باباجی قدس اللہ سرہ سے ہے۔انہیں

دلائل الخیرات کی اِجازت مولانا عبدالخالق قدس اللہ سرہ سے ہے انہیں حضرت مولانا ولی احمد سنڈاکئ بابا قدس اللہ سرہ سے ہے۔(۱)

پہلی سند مصنف دلائل الخیرات تک

۱) أجازنی دلائل الخیرات الشیخ سیدی محمدأمیر علوی الشاذلی عن الشیخ سیدی محمد سعید بن هانی الکحیل عن الشیخ سیدی عبدالرحمن الشاغوری عن سیدی محمد الهاشمی التلمسانی عن سیدی أحمدبن مصطفی العلوی عن سیدی محمد بن الحبیب البوذی عن سیدی محمد بن قدورالوکیلی عن سیدی محمدبن عبدالقادرالباشا وعن سیدی أبی یعزی المهاجی وهما عن سیدی العربی بن أحمدالدرقاوی عن سیدی علی الجمل عن سیدی العربی بن عبدالله عن سیدی أحمدبن عبدالله عن سیدی قاسم الخصاصی عن سیدی محمدبن عبدالله عن سیدی عبدالرحمن الفاسی عن سیدی یوسف الفاسی عن سیدی عبدالرحمن المجدوب عن سیدی علی الصنهاجی عن سیدی إبراهیم الإفحام عن سیدی أحمدزروق عن مؤلف دلائل الخیرات أبی عبد الله محمد بن سلیمان الجزولی الشاذلی (قدس الله سرّه)

---

۱)اس سند کی وضاحت موصوف اخوندزادہ زید مجدہ نے خود اپنی دلائل الخیرات مطبوعہ خانقاہ امینیہ سراجیہ غفوریہ میں کی ہے۔

دوسری سند

أجازنی الشیخ محمد أمیر علوی دلائل الخیرات وهو مجاز عن شیخ الإسلام ظفر أحمد العثمانی وهو مجاز عن حکیم الأمة الشیخ أشرف علی التهانوی وهو یقول: عرضتها کلها قراءة وسماعا علی شیخی فی البیعة(۱) یرویه عن مولانا محمد حسن عن السید محمد بن السید أحمد بن السید عبدالرحمن عن السید محمد بن السید أحمد بن أحمد المثنی عن السید أحمد الحاج عن السید أحمد المقری عن السید عبدالقادر الفاسی عن السید أحمد بن أبی العباس الصمعی عن الشیخ السملالی عن عبدالعزیز التباع عن مؤلف الکتاب سید المصلین السید محمد بن سلیمان الجزولی الشریف الحسنی نفعنا الله به وبهم أجمعین سبحان ربك رب العزة عما یصفون وسلام علی المرسلین والحمد لله رب العالمین۔

تیسری سند

أجاز العبد الضعیف إحسان الحق بن المقری غلام حسین دلائل الخیرات الشیخ السید کفایت بخاری وهو یقول : أروی دلائل الخیرات إجازة عن الشیخ المعمر أبی الوقت العیاشی بن سالم الفلالی الفاسی عن الشیخ محمد بن علال الوزانی عن الشیخ عبدالسلام الوزانی عن الشیخ العربی الوزانی عن والده الشیخ علی الوزانی عن والده الشیخ أحمد الوزانی عن والده الشیخ القطب الطیب عن أخیه الشیخ

۱

القطب التهامی عن والده الشيخ محمد عن والده الشيخ القطب عبدالله الوزانی عن الشيخ الأنجری عن الشيخ عيسى المصباحی عن الشيخ عبدالله الغزوانی عن الشيخ القطب عبدالعزيز التباع عن الإمام محمدبن سليمان الجزولی مؤلف دلائل الخيرات رحمهم الله تعالى أجمعين وجزاهم الله عنا أحسن الجزاء آمين۔

چوتھی سند

أجازنی شيخ الحديث والتفسير محمد أسفند يار النقشبندی المجددی نور الله مرقده وأجازه الشيخ عبدالمالك الصديقی النقشبندی المجددی وأجازه شيخ الطريقة سيدنا وقدوتنا ومولانا فضل علی مسكين فوری عن الشيخ سراج الدين دامانی عن الشيخ عثمان دامانی عن الشيخ دوست محمد القندهاری عن الشيخ أحمد سعيد المدنی عن أبيه وشيخه أبی سعيد الدهلوی عن الشيخ الشاه عبدالعزيز محدث دهلوی عن أبيه مسند الهند قطب الدين الشاه ولی الله الدهلوی وهو يقول فی كتابه الانتباه فی سلاسل أولياء الله: وأما دلائل الخيرات فأخبرنا به شيخنا أبو طاهر عن الشيخ أحمد النخلی عن السيد عبدالرحمن الإدريسی الشهير بالمحجوب عن أبيه أحمد عن جده محمد عن أبی جده أحمد عن مؤلفه السيد الشريف محمدبن سليمان الجزولی قدس الله أسرارهم۔

پانچویں سند

أجازنی الشیخ الدکتور عبدالحلیم النعمانی والشیخ مولانااسفند یارخان والشیخ مولاناعبدالغفار والشیخ مولانافضل الرحمن القادری الغفوری الخضری وهم مجاز عن الشیخ السید محمودالمعمر المعروف ب صندل باباعن الشیخ ولی أحمد المعمر المعروف ب سنڈا کئی باباعن شیخ الدلائل مولاناعبدالحق عن الشیخ علی بن یوسف الباشلی الحریری المدنی عن الشیخ أحمد بن محمد المدغری عن الشیخ محمد بن أحمد المثنی عن الشیخ أحمد بن الحاج عن الشیخ أحمد المقری عن الشیخ عبد القادر الفاسی عن الشیخ أحمد بن أبی العباس عن الشیخ السملالی عن الشخ عبد العزیز عن الشیخ الإمام المولف محمد بن سلیمان الجزولی الشاذلی قدست أسرارهم.

چھٹی سند

أجازنی الشیخ القاضی عبدالعزیزخریج بدارالعلوم الدیوبندیة عن الشیخ القاضی محمد إسرائیل بالاکوتی خریج بمدرسة أمینیه(الهند) عن الشیخ القاضی محمد إسحاق بالاکوتی عن أخیه الکبیر محمدإسماعیل بالاکوتی عن الشیخ أحمد سکندر فوری خریج بدار العلوم الدیوبندیة عن الشیخ عبدالحی اللکهنوی عن الشیخ علی بن یوسف الباشلی الحریری المدنی۔قدس الله أسرارهم۔وباقی السند مکتوب قبل هذا

حضرت مولانا مفتی عبدالرحمن کوثر زید مجدہ کی دلائل الخیرات کی اِسناد

حضرت مولانا مفتی عبدالرحمن کوثر زید مجدہ نے راقم الحروف کو جو دلائل الخیرات کی سند عنایت فرمائی ہے دل میں آیا کہ وہ سند بعینہ یہاں نقل کردوں:

الحمدلله رب العالمين،والصلاة والسلام على سيدناونبينامحمدوعلى آله وصحبه أجمعين،أمابعد:

فإن أخى فى الله الشيخ المفتى/إحسان الحق بن غلام حسين الكاشميرى ـحفظه الله ووفقه ـالمقيم بمدينة كراتشى/باكستان،طلب منى أجيزه فى كتاب (دلائل الخيرات)للجزولى،بأسانيدى المتصلة إليه،فأجزته فى الكتاب المذكور،وذكرت له أسانيدى إلى المؤلف،فقلت:

أرويهاعن الشيخ محدث الهند فى عصره العلامة (أبى المآثر حبيب الرحمن بن الشيخ محمدصابرالموّى الأعظمى)(١٣١٩ـ١٤١٢)عن شيخه أبى الأنوار عبدالغفار بن الشيخ محمدعبدالله الموّى (١٢٨٣ـ١٣٤١)عن شيخ الدلائل بمكة الشيخ عبدالحق بن شاه محمدبن يارمحمدالإله أبادى الهندى ثم المكى الحنفى (١٢٥٢ـ١٣٣٣)وهوقرأعلى شيخ الدلائل الشيخ على بن يوسف ملك باشلى المدنى،بالمسجدالنبوى الشريف ـ(ح)

وأرويهاعن مسند العصر السيد (عبدالرحمن بن عبدالحى الكتانى)عن الشيخ عبدالباقى اللكنوى،عن الإمام أبى الحسنات عبدالحى بن عبدالحليم اللكنوى،عن على بن يوسف ملك باشلى المدنى ـ(ح)

وأرويهاعن الشيخ المعمر صاحب التصنيفات القيمة مولانا (محمدنافع

بن عبدالغفور بن عبدالرحمن الجهنكوى(١٣٣٥ ـ ١٤٣٥) عن السيد يوسف بن محمدبن على بن يوسف ملك باشلى المدنى الحريرى (ت:١٣٨٣)عن أبيه محمدملك باشلى،عن أبيه على بن يوسف ملك باشلى ـ(ح)

وأرويهاعن والدى مفتى المدينة المنورة وعالمها،المفكر المصلح الفقيه المفسر المحدث (محمدعاشق إلهى البرنى المدنى،عن الشيخ محمدأسعدالله السهارنفورى،عن حكيم الأمة الشاه أشرف على بن عبدالحق التهانوى ـ(ح)

وأرويهاسيدى الوالد،عن الشيخ نصيرأحمد البرنى،عن الشيخ عبدالرحمن الأمروهى ـ

وأرويهاعاليابدرجة عن الشيخ المصلح المربى العالم الجليل الشاه (أبرار الحق بن محمود الحق الهردوى)،والشيخ العلامة (محمدعبيدالله بن محمد حسن الأمرتسرى)،بروايتهماعن حكيم الأمة الشاه أشرف على بن عبد الحق العمرى التهانوى ـ

وأرويهاعاليامثله عن الشيخ المعمر (أحمد على بن يوسف اللاجبورى) ، عن الشيخ عبدالرحمن الأمروهى ـ

برواية الشيخين :الأمروهى والتهانوى عن العارف الكبير الشاه إمدادالله التهانوى المهاجرالمكى ،أماحكيم الأمة التهانوى فقراءة عليه،بروايته عن الإمام المالكى بالمدينة محمدبن عبدالرحمن البندلاوى المغربى المدنى ـ

برواية على بن يوسف ملك باشلى ومحمدالبندلاوى:عن السيد محمد بن أحمدالمدغرى،عن أبى البركات محمدبن أحمدبن أحمدالمثنى ـ(ح)

وأرويهاعن الشيخ المحدث المفتى (ولى حسن بن أنوارحسن الطونكى) والعالم القانت (أبى إبراهيم رحمة الله بن عبدالغنى المدنى)كلاهماعن السيد حسين أحمدالمدنى،عن عبدالجليل برادة المدنى ، وحسب الله الشافعى كلاهماعن أحمد منة الله العدوى ،عن العلامة الأمير الكبير محمد ابن محمدالمصرى۔(ح)

وأرويهاعن شيخى وشيخ والدى الشيخ المحدث المعمر(محمدحياة السنبهلى)(۱۳۰۰۔۱۴۰۸)،عن الشيخ خليل أحمد الأنصارى السهارنفورى،عن مفتى الشافعية بمكة أحمدبن زينى دحلان،عن عثمان الدمياطى،عن الأمير الكبير(ح)

وعاليابدرجة بروايتى عن السيد(عبدالرحمن الكتانى)عن محمدالطيب النيفر،عن أحمدمنة الله العدوى،عن الأميرعن على بن العربى بن على بن محمدالعربى السقاط(ت ۱۱۸۳)،عن قاضى فاس الجديدأحمد بن العربى بن الحاج (۱۰۴۹۔۱۱۱۰)عن أبى السعود عبدالقادر بن على بن يوسف بن محمدالفهرى الفاسى (۱۰۰۷۔۱۰۹۱)

برواية أبى البركات أحمد المثنى وأبى السعود الفاسى:عن أحمدبن محمد المقرى (ت ۱۰۴۱)عن أحمد بن أبى القاسم بن محمد بن سالم بن عبدالعزيز التادلى الصومعى (ت ۱۰۱۳)عن أبى العباس أحمد بن موسى الجزولى ثم السملالى (ت ۹۷۱)عن أبى محمدعبدالعزيز بن عبدالحق الحرّار المعروف بالتباع (ت ۹۱۴)عن المصنف الإمام محمدبن سليمان الجزولى الشريف الحسنى رحمهم الله تعالى۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

أَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الۡعَظِیۡمَ (تین بار پڑھیں) سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ (تین بار پڑھیں) حَسۡبِیَ اللّٰہُ وَنِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ (تین بار پڑھیں)

أَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطَانِ الرَّجِیۡمِ ○

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

قُلۡ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۙ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۚ﴿۴﴾ (تین بار پڑھیں)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِکِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰہِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ الۡخَنَّاسِ ۪ۙ﴿۴﴾ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ؕ﴿۳﴾ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ؕ﴿۴﴾ اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡھِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡھِمۡ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ ﴿۷﴾ آمِیۡنَ

أَسْمَاءُ اللّٰهِ الْحُسْنٰى

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ، اَلرَّحْمٰنُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلرَّحِيْمُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْمَلِكُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْقُدُّوْسُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلسَّلَامُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْمُؤْمِنُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْمُهَيْمِنُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْعَزِيْزُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْجَبَّارُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْمُتَكَبِّرُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْخَالِقُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْبَارِیءُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْمُصَوِّرُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْغَفَّارُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْقَهَّارُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْوَهَّابُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلرَّزَّاقُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْفَتَّاحُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْعَلِيْمُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْقَابِضُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْبَاسِطُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْخَافِضُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلرَّافِعُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْمُعِزُّ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْمُذِلُّ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلسَّمِيْعُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْبَصِيْرُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْحَكَمُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْعَدْلُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَللَّطِيْفُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْخَبِيْرُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْحَلِيْمُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْعَظِيْمُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْغَفُوْرُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلشَّكُوْرُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْعَلِیُّ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْكَبِيْرُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْحَفِيْظُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْمُقِيْتُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْحَسِيْبُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْجَلِيْلُ جَلَّ

جَلَالُهُ، اَلْكَرِيْمُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلرَّقِيْبُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْمُجِيْبُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْحَكِيْمُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْوَدُوْدُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْمَجِيْدُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْبَاعِثُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلشَّهِيْدُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْحَقُّ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْوَكِيْلُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْقَوِيُّ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْمَتِيْنُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْوَلِيُّ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْحَمِيْدُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْمُحْصِيْ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْمُبْدِئُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْمُعِيْدُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْمُحْيِيْ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْمُمِيْتُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْحَيُّ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْقَيُّوْمُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْوَاجِدُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْمَاجِدُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْوَاحِدُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْأَحَدُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلصَّمَدُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْقَادِرُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْمُقْتَدِرُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْمُقَدِّمُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْمُؤَخِّرُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْأَوَّلُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْآخِرُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلظَّاهِرُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْبَاطِنُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْوَالِيْ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْمُتَعَالِ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْبَرُّ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلتَّوَّابُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْمُنْتَقِمُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْعَفُوُّ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلرَّؤُوْفُ جَلَّ جَلَالُهُ، مَالِكُ الْمُلْكِ جَلَّ جَلَالُهُ، ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْمُقْسِطُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْجَامِعُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْغَنِيُّ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْمُغْنِيْ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْمُعْطِيْ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْمَانِعُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلضَّارُّ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلنَّافِعُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلنُّوْرُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْهَادِيْ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْبَدِيْعُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْبَاقِيْ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلْوَارِثُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلرَّشِيْدُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلصَّبُوْرُ جَلَّ جَلَالُهُ، اَلصَّادِقُ جَلَّ جَلَالُهُ.

دُعَاءُ الاِفْتِتَاحِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ.

إِلٰهِيْ بِجَاهِ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَكَ وَمَكَانَتِهٖ لَدَيْكَ وَمَحَبَّتِكَ لَهٗ وَمَحَبَّتِهٖ لَكَ. وَبِالسِّرِّ الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ.

أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَضَاعِفِ اللّٰهُمَّ مَحَبَّتِيْ فِيْهِ وَعَرِّفْنِيْ بِحَقِّهٖ وَرُتَبِهٖ وَوَفِّقْنِيْ لِاتِّبَاعِهٖ وَالْقِيَامِ بِأَدَبِهٖ وَسُنَّتِهٖ وَاجْمَعْنِيْ عَلَيْهِ وَمَتِّعْنِيْ بِرُؤْيَتِهٖ وَأَسْعِدْنِيْ بِمُكَالَمَتِهٖ وَارْفَعْ عَنِّي الْعَوَائِقَ وَالْعَلَائِقَ وَالْوَسَائِطَ وَالْحِجَابَ وَشَنِّفْ سَمْعِيْ مَعَهٗ بِلَذِيْذِ الْخِطَابِ. وَهَيِّئْنِيْ لِلتَّلَقِّيْ مِنْهُ وَأَهِّلْنِيْ لِخِدْمَتِهٖ. وَاجْعَلْ صَلَوَاتِيْ عَلَيْهِ نُوْرًا نَّيِّرًا كَامِلًا مُّكَمِّلًا طَاهِرًا مُّطَهِّرًا مَّاحِيًا كُلَّ ظُلْمٍ وَّ ظُلْمَةٍ وَّشَكٍّ وَّشِرْكٍ وَّ كُفْرٍ وَّزُوْرٍ وَّوِزْرٍ وَّاجْعَلْهَا سَبَبًا لِّلتَّمْحِيْصِ وَمَرْقًى لِّأَنَالَ بِهَا أَعْلٰى مَقَامِ الْإِخْلَاصِ وَالتَّخْصِيْصِ حَتّٰى لَا يَبْقٰى فِيَّ رَبَّانِيَّةٌ لِّغَيْرِكَ وَ حَتّٰى أَصْلَحَ لِحَضْرَتِكَ وَأَكُوْنَ مِنْ أَهْلِ خُصُوْصِيَّتِكَ مُسْتَمْسِكًا م بِأَدَبِهٖ وَ سُنَّتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَأَهْلِ بَيْتِهٖ أَجْمَعِيْنَ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَّ حِيْنٍ۔

۱) يَا اَللّٰهُ يَا نُوْرُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ.

۲) يَا اَللّٰهُ يَا نُوْرُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ.

۳) يَا اَللّٰهُ يَا نُوْرُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ.

الــمقدمة

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ هَدَانَا لِلْإِيْمَانِ وَالْإِسْلَامِ۔
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّهِ الَّذِى اسْتَنْقَذَنَا بِهٖ مِنْ عِبَادَةِ الْأَوْثَانِ وَالْأَصْنَامِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ النُّجَبَاءِ الْبَرَرَةِ الْكِرَامِ۔
وَاللّٰهُ الْمَسْؤُوْلُ أَنْ يَّجْعَلَنَا لِسُنَّتِهٖ مِنَ التَّابِعِيْنَ. وَلِذَاتِهِ الْكَامِلَةِ مِنَ الْمُحِبِّيْنَ. فَإِنَّه عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرٌ. لَآ إِلٰهَ غَيْرُهٗ وَلَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُهٗ. وَهُوَ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ.
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

فَصْلٌ فِیْ فَضْلِ الصَّلَاةِ

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ: ﴿إِنَّ اللهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا﴾۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى مَنِ اسْمُهُ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى مَنِ اسْمُهُ سَيِّدُنَا أَحْمَدُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى مَنِ اسْمُهُ سَيِّدُنَا حَامِدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدُنَا مَحْمُوْدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدُنَا أَحِيْدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدُنَا وَحِيْدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدُنَا مَاحٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدُنَا حَاشِرٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا عَاقِبٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا طٰہٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا یٰسٓ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا طَاھِرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مُطَھَّرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا طَیِّبٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا سَیِّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا رَسُوْلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا نَبِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا رَسُوْلُ الرَّحْمَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا قَیِّمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا جَامِعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مُقْتَفٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مُقَفِّیْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا رَسُوْلُ الْمَلَاحِمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا رَسُوْلُ الرَّاحَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا کَامِلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا إِکْلِیْلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مُدَّثِّرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مُزَّمِّلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا حَبِیْبُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا صَفِیُّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا نَجِیُّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا کَلِیْمُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا خَاتَمُ الْأَنْبِیَاءِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا خَاتَمُ الرُّسُلِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مُحْیٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مُنْجٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مُذَکِّرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا نَاصِرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مَنْصُوْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا نَبِیُّ الرَّحْمَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا نَبِیُّ التَّوْبَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مَعْلُوْمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا شَھِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا شَاھِدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا شَهِیْدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مَشْهُوْدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا بَشِیْرٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مُبَشِّرٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا نَذِیْرٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مُنْذِرٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا نُوْرٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا سِرَاجٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مِصْبَاحٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا هُدًی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مَهْدِیٌّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مُنِیْرٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا دَاعٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مَدْعُوٌّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مُجِیْبٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مُجَابٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا حَفِیٌّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا عَفُوٌّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا وَلِیٌّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا حَقٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا قَوِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا أَمِیْنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مَأْمُوْنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا کَرِیْمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مُکَرَّمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مَکِیْنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مَتِیْنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مُبِیْنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مُؤَمِّلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا وَصُوْلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا ذُوْ قُوَّۃٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا ذُوْ حُرْمَۃٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا ذُوْ مَکَانَۃٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا ذُوْ عِزٍّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا ذُوْ فَضْلٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مُطَاعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مُطِیْعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا قَدَمُ صِدْقٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا رَحْمَۃٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا بُشْرٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا غَوْثٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا غَیْثٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا غِیَاثٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا نِعْمَۃُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا ھَدِیَّۃُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا عُرْوَۃٌ وُّثْقٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا صِرَاطُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا ذِکْرُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا سَیْفُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا حِزْبُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا النَّجْمُ الثَّاقِبُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مُجْتَبٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مُنْتَقٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا اُمِّیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مُخْتَارٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا أَجِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا جَبَّارٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا أَبُو الطَّاھِرِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا أَبُو الطَّیِّبِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا أَبُوْ إِبْرَاھِیْمَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مُشَفَّعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا شَفِیْعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا صَالِحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مُصْلِحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مُھَیْمِنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا صَادِقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مُصَدَّقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا صِدْقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا سَیِّدُ الْمُرْسَلِیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا إِمَامُ الْمُتَّقِیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا خَلِیْلُ الرَّحْمٰنِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا بَرٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مَبَرٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا وَجِیْہٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا نَصِیْحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا نَاصِحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا وَ کِیْلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مُتَوَ کِّلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا کَفِیْلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا شَفِیْقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مُقِیْمُ السُّنَّۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مُقَدَّسٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا رُوْحُ الْقُدُسِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا رُوْحُ الْحَقِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا رُوْحُ الْقِسْطِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا کَافٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مُکْتَفٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا بَالِغٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مُبَلِّغٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا شَافٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا وَاصِلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مَوْصُوْلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا سَابِقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا سَائِقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا ھَادٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مُھْدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مُقَدَّمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا عَزِیْزٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا فَاضِلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مُفَضَّلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا فَاتِحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مِفْتَاحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مِفْتَاحُ الرَّحْمَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مِفْتَاحُ الْجَنَّۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا عَلَمُ الْاِیْمَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا عَلَمُ الْیَقِیْنِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا دَلِیْلُ الْخَیْرَاتِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مُصَحِّحُ الْحَسَنَاتِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مُقِیْلُ الْعَثَرَاتِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا صَفُوْحٌ عَنِ الزَّلَّاتِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْمَقَامِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْقَدَمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالْعِزِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالْمَجْدِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالشَّرَفِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْوَسِيْلَةِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا صَاحِبُ السَّيْفِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْفَضِيْلَةِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْإِزَارِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْحُجَّةِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا صَاحِبُ السُّلْطَانِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الرِّدَاءِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا صَاحِبُ التَّاجِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْمِغْفَرِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا صَاحِبُ اللِّوَاءِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْقَضِيْبِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرَاقِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْخَاتَمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْعَلَامَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرْھَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبَیَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا فَصِیْحُ اللِّسَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مُطَھَّرُ الْجَنَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا رَؤُوْفٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا رَحِیْمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا اُذُنُ خَیْرٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا صَحِیْحُ الْاِسْلَامِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا عَیْنُ النَّعِیْمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا عَیْنُ الْغُرِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا سَعْدُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا سَعْدُ الْخَلْقِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا خَطِیْبُ الْاُمَمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا عَلَمُ الْھُدٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا کَاشِفُ الْکُرَبِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَيِّدُنَا رَافِعُ الرُّتَبِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَيِّدُنَا عِزُّ الْعَرَبِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْفَرَجِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ.

اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ بِجَاهِ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰى. طَهِّرْ قُلُوْبَنَا مِنْ كُلِّ وَصْفٍ يُّبَاعِدُنَا عَنْ مُّشَاهَدَتِكَ وَمَحَبَّتِكَ وَأَمِتْنَا عَلَى السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ وَالشَّوْقِ إِلٰى لِقَائِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا. وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

دعاء النية

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعَالَمِيۡنَ وَحَسۡبِيَ اللّٰهُ وَنِعۡمَ الۡوَكِيۡلُ وَلَاحَوۡلَ وَلَاقُوَّةَ إِلَّابِاللّٰهِ الۡعَلِيِّ الۡعَظِيۡمِ۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّيۡ أَبۡرَءُ إِلَيۡكَ مِنۡ حَوۡلِيۡ وَقُوَّتِيۡ إِلٰى حَوۡلِكَ وَقُوَّتِكَ۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّيۡ نَوَيۡتُ بِالصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ اِمۡتِثَالًا لِّأَمۡرِكَ وَتَصۡدِيۡقًالِّنَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ وَمَحَبَّةً فِيۡهِ وَشَوۡقًا إِلَيۡهِ وَتَعۡظِيۡمًا لِّقَدۡرِهٖ وَلِكَوۡنِهٖ أَهۡلًا لِّذَالِكَ فَتَقَبَّلۡهَا مِنِّيۡ بِفَضۡلِكَ وَإِحۡسَانِكَ وَأَزِلۡ حِجَابَ الۡغَفۡلَةِ عَنۡ قَلۡبِيۡ وَاجۡعَلۡنِيۡ مِنۡ عِبَادِكَ الصَّالِحِيۡنَ۔

اَللّٰهُمَّ زِدۡهُ شَرَفًا عَلَى شَرَفِهِ الَّذِيۡ أَوۡلَيۡتَهُ وَعِزًّا عَلٰى عِزِّهِ الَّذِيۡ أَعۡطَيۡتَهُ وَنُوۡرًا عَلَى نُوۡرِهِ الَّذِيۡ مِنۡهُ خَلَقۡتَهُ وَأَعۡلِ مَقَامَهٗ فِيۡ مَقَامَاتِ الۡمُرۡسَلِيۡنَ وَدَرَجَتَهُ فِيۡ دَرَجَاتِ النَّبِيِّيۡنَ۔

وَأَسۡئَلُكَ رِضَاكَ وَرِضَاهُ يَارَبَّ الۡعَالَمِيۡنَ مَعَ الۡعَافِيَةِ الدَّائِمَةِ وَالۡمَوۡتَ عَلَى الۡكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَالۡجَمَاعَةِ وَكَلِمَتَيِ الشَّهَادَةِ عَلٰى تَحۡقِيۡقِهَا مِنۡ غَيۡرِ تَغۡيِيۡرٍ وَّتَبۡدِيۡلٍ وَّاغۡفِرۡلِيۡ مَاارۡتَكَبۡتُهُ بِمَنِّكَ وَفَضۡلِكَ وَجُوۡدِكَ وَكَرَمِكَ يَآأَرۡحَمَ الرَّاحِمِيۡنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَصَحۡبِهٖ وَسَلِّمۡ۔

بروز پیر

اَلْحِزْبُ الْأَوَّلُ فِیْ یَوْمِ الْإِثْنَیْنِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الزَّاھِدِ رَسُوْلِ الْمَلِكِ الصَّمَدِ الْوَاحِدِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلَاۃً دَائِمَۃً إِلٰی مُنْتَھَی الْأَبَدِ بِلَا انْقِطَاعٍ وَّلَا نَفَادٍ صَلَاۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ حَرِّ جَھَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِھَادُ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْأُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلِّمْ صَلَاۃً لَّا یُحْصٰی لَھَا عَدَدٌ وَّلَا یُعَدُّ لَھَا مَدَدٌ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاۃً تُکْرِمُ بِھَا مَثْوَاہُ وَتُبَلِّغُ بِھَا یَوْمَ الْقِیَامَۃِ مِنَ الشَّفَاعَۃِ رِضَاہُ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْأَصِیْلِ السَّیِّدِ النَّبِیْلِ الَّذِیْ جَاءَ بِالْوَحْیِ وَالتَّنْزِیْلِ وَأَوْضَحَ بَیَانَ التَّأْوِیْلِ وَجَاءَہُ الْأَمِیْنُ سَیِّدُنَا جِبْرِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ بِالْکَرَامَۃِ والتَّفْضِیْلِ وَأَسْرٰی بِہِ الْمَلِكُ الْجَلِیْلُ فِی اللَّیْلِ الْبَھِیْمِ الطَّوِیْلِ فکَشَفَ لَہُ عَنْ أَعْلَی الْمَلَکُوْتِ وَأَرَاہُ سَنَآءَ الْجَبَرُوْتِ وَنَظَرَ إِلٰی قُدْرَۃِ الْحَیِّ الدَّائِمِ الْبَاقِی الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلَاۃً مَّقْرُوْنَۃً بِالْجَمَالِ وَالْحُسْنِ وَالْکَمَالِ وَالْخَیْرِ وَالْإِفْضَالِ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْأَقْطَارِ۔
وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ وَرَقِ الْأَشْجَارِ۔
وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ زَبَدِ الْبِحَارِ۔
وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْأَنْھَارِ۔
وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ رَمْلِ الصَّحَارِیْ وَالْقِفَارِ۔
وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ ثِقْلِ الْجِبَالِ وَالْأَحْجَارِ.
وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ أَھْلِ الْجَنَّةِ وَأَھْلِ النَّارِ.
وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْأَبْرَارِ وَالْفُجَّارِ.
وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا یَخْتَلِفُ بِهِ اللَّیْلُ وَالنَّھَارُ.
وَاجْعَلِ اللّٰھُمَّ صَلَاتَنَا عَلَیْهِ حِجَابًا مِّنْ عَذَابِ النَّارِ وَسَبَبًا لِّإِبَاحَةِ دَارِ الْقَرَارِ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ.
وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهِ الطَّیِّبِیْنَ وَذُرِّیَّتِهِ الْمُبَارَکِیْنَ وَصَحَابَتِهِ الْأَکْرَمِیْنَ وَأَزْوَاجِهِ أُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ صَلَاةً مَّوْصُوْلَةً تَتَرَدَّدُ إِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔
(۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الْأَبْرَارِ وَزَیْنِ الْمُرْسَلِیْنَ الْأَخْیَارِ وَأَکْرَمِ مَنْ أَظْلَمَ عَلَیْهِ اللَّیْلُ وَأَشْرَقَ عَلَیْهِ النَّھَارُ۔

(۲)اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الْأَبْرَارِ وَزَیْنِ الْمُرْسَلِیْنَ الْأَخْیَارِ وَأَکْرَمِ مَنْ أَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَأَشْرَقَ عَلَیْہِ النَّھَارُ۔

(۳)اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الْأَبْرَارِ وَزَیْنِ الْمُرْسَلِیْنَ الْأَخْیَارِ وَأَکْرَمِ مَنْ أَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَأَشْرَقَ عَلَیْہِ النَّھَارُ۔

اَللّٰھُمَّ یَا ذَا الْمَنِّ الَّذِیْ لَا یُکَافٰی امْتِنَانُہُ وَالطَّوْلِ الَّذِیْ لَا یُجَازٰی إِنْعَامُہُ وَإِحْسَانُہُ نَسْأَلُکَ بِکَ وَلَا نَسْأَلُکَ بِأَحَدٍ غَیْرِکَ أَنْ تُطْلِقَ أَلْسِنَتَنَا عِنْدَ السُّؤَالِ وَتُوَفِّقَنَا لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَتَجْعَلَنَا مِنَ الْآمِنِیْنَ یَوْمَ الرَّجْفِ وَالزِّلْزَالِ یَا ذَا الْعِزَّۃِ وَالْجَلَالِ.

أَسْأَلُکَ یَا نُوْرَ النُّوْرِ قَبْلَ الْأَزْمِنَۃِ وَالدُّھُوْرِ أَنْتَ الْبَاقِیْ بِلَا زَوَالٍ الْغَنِیُّ بِلَا مِثَالٍ الْقُدُّوْسُ الطَّاھِرُ الْعَلِیُّ الْقَاھِرُ الَّذِیْ لَا یُحِیْطُ بِہِ مَکَانٌ وَّلَا یَشْتَمِلُ عَلَیْہِ زَمَانٌ.

أَسْأَلُکَ بِأَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی کُلِّھَا وَبِأَعْظَمِ أَسْمَائِکَ إِلَیْکَ وَأَشْرَفِھَا عِنْدَکَ مَنْزِلَۃً وَّأَجْزَلِھَا عِنْدَکَ ثَوَابًا وَّأَسْرَعِھَا مِنْکَ إِجَابَۃً وَّبِاسْمِکَ الْمَخْزُوْنِ الْمَکْنُوْنِ الْجَلِیْلِ الْأَجَلِّ الْکَبِیْرِ الْأَکْبَرِ الْعَظِیْمِ الْأَعْظَمِ الَّذِیْ تُحِبُّہُ وَتَرْضٰی عَمَّنْ دَعَاکَ بِہِ وَتَسْتَجِیْبُ لَہُ دُعَآءَہُ.

أَسْأَلُکَ اللّٰھُمَّ بِلَآ إِلٰہَ إِلَّا أَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِکْرَامِ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ.

وَأَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْأَعْظَمِ الَّذِیْ إِذَا دُعِیْتَ بِہِ أَجَبْتَ وَإِذَا سُئِلْتَ بِہِ أَعْطَیْتَ۔

وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ یَذِلُّ لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَاءُ وَالْمُلُوْكُ وَالسِّبَاعُ وَالْهَوَآمُّ وَكُلُّ شَیْءٍ خَلَقْتَهُ یَا اَللّٰهُ یَا رَبِّ اسْتَجِبْ دَعْوَتِیْ یَا مَنْ لَّهُ الْعِزَّةُ وَالْجَبَرُوْتُ یَا ذَا الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ یَا مَنْ هُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ سُبْحَانَكَ رَبِّ مَا أَعْظَمَ شَانَكَ وَأَرْفَعَ مَكَانَكَ أَنْتَ رَبِّیْ یَا مُتَقَدِّسًا فِیْ جَبَرُوْتِهِ إِلَیْكَ أَرْغَبُ وَإِیَّاكَ أَرْهَبُ یَا عَظِیْمُ یَا كَبِیْرُ یَا جَبَّارُ یَا قَادِرُ یَا قَوِیُّ تَبَارَكْتَ یَا عَظِیْمُ تَعَالَیْتَ یَا عَلِیْمُ سُبْحَانَكَ یَا عَظِیْمُ سُبْحَانَكَ یَا جَلِیْلُ۔

أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ التَّآمِّ الْكَبِیْرِ أَنْ لَّا تُسَلِّطَ عَلَیْنَا جَبَّارًا عَنِیْدًا وَّلَا شَیْطَانًا مَّرِیْدًا وَّلَا إِنْسَانًا حَسُوْدًا وَّلَا ضَعِیْفًا مِّنْ خَلْقِكَ وَلَا شَدِیْدًا وَّلَا بَآرًّا وَّلَا فَاجِرًا وَّلَا عَبِیْدًا وَّلَا عَنِیْدًا.

اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُكَ فَإِنِّیْ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ.

یَا هُوَ یَا مَنْ لَّا هُوَ إِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ یَا أَزَلِیُّ یَا أَبَدِیُّ یَا دَهْرِیُّ یَا دَیْمُوْمِیُّ یَا مَنْ هُوَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ یَا إِلٰهَنَا وَإِلٰهَ كُلِّ شَیْءٍ إِلٰهًا وَّاحِدًا لَّآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ.

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنَ الرَّحِیْمَ الْحَیَّ الْقَیُّوْمَ الدَّیَّانَ الْحَنَّانَ الْمَنَّانَ الْبَاعِثَ الْوَارِثَ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ. قُلُوْبُ الْخَلَائِقِ بِیَدِكَ نَوَاصِیْهِمْ إِلَیْكَ فَأَنْتَ تَزْرَعُ الْخَیْرَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ وَتَمْحُو الشَّرَّ إِذَا شِئْتَ مِنْهُمْ.

فَأَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ أَنْ تَمْحُوَ مِنْ قَلْبِيْ كُلَّ شَيْءٍ تَكْرَهُهُ وَأَنْ تَحْشُوَ قَلْبِيْ مِنْ خَشْيَتِكَ وَمَعْرِفَتِكَ وَرَهْبَتِكَ وَالرَّغْبَةَ فِيْمَا عِنْدَكَ وَالْأَمْنَ وَالْعَافِيَةَ وَاعْطِفْ عَلَيْنَا بِالرَّحْمَةِ وَالْبَرَكَةِ مِنْكَ وَأَلْهِمْنَا الصَّوَابَ وَالْحِكْمَةَ.

فَنَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ عِلْمَ الْخَائِفِيْنَ وَإِنَابَةَ الْمُخْبِتِيْنَ وَإِخْلَاصَ الْمُوْقِنِيْنَ وَشُكْرَ الصَّابِرِيْنَ وَتَوْبَةَ الصِّدِّيْقِيْنَ.

وَنَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَأَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ أَنْ تَزْرَعَ فِيْ قَلْبِيْ مَعْرِفَتَكَ حَتّٰى أَعْرِفَكَ حَقَّ مَعْرِفَتِكَ كَمَا يَنْبَغِيْ أَنْ تُعْرَفَ بِهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَإِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِهِ وَارْحَمْهُ وَاجْعَلْهُ مِنَ الْمَحْشُوْرِيْنَ فِيْ زُمْرَةِ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ بِفَضْلِكَ يَا رَحْمٰنُ.

وَاغْفِرِ اللّٰهُمَّ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِأُسْتَاذِيْنَا وَلِمَشَايِخِنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وِالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. وَأَنْ تَتُوْبَ عَلَيْهِ إِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ. اَللّٰهُمَّ آمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ.

١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْبَدْرِ التَّمَامِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرِ الظَّلَامِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مِفْتَاحِ دَارِ السَّلَامِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ فِيْ جَمِيْعِ الْأَنَامِ.

٢) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْبَدْرِ التَّمَامِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرِ الظَّلَامِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مِفْتَاحِ دَارِ السَّلَامِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ فِيْ جَمِيْعِ الْأَنَامِ.

٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْبَدْرِ التَّمَامِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرِ الظَّلَامِ. اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰی مِفْتَاحِ دَارِ السَّلَامِ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الشَّفِیْعِ فِیْ جَمِیْعِ الْأَنَامِ.
۴)اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْبَدْرِ التَّمَامِ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الظَّلَامِ. اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی مِفْتَاحِ دَارِ السَّلَامِ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الشَّفِیْعِ فِیْ جَمِیْعِ الْأَنَامِ.
۵)اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْبَدْرِ التَّمَامِ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الظَّلَامِ. اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی مِفْتَاحِ دَارِ السَّلَامِ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الشَّفِیْعِ فِیْ جَمِیْعِ الْأَنَامِ.
۶)اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْبَدْرِ التَّمَامِ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الظَّلَامِ. اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی مِفْتَاحِ دَارِ السَّلَامِ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الشَّفِیْعِ فِیْ جَمِیْعِ الْأَنَامِ.
۷)اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْبَدْرِ التَّمَامِ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الظَّلَامِ. اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی مِفْتَاحِ دَارِ السَّلَامِ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الشَّفِیْعِ فِیْ جَمِیْعِ الْأَنَامِ.
۸)اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْبَدْرِ التَّمَامِ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الظَّلَامِ. اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی مِفْتَاحِ دَارِ السَّلَامِ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الشَّفِیْعِ فِیْ جَمِیْعِ الْأَنَامِ.
۹)اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْبَدْرِ التَّمَامِ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الظَّلَامِ. اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی مِفْتَاحِ دَارِ السَّلَامِ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الشَّفِیْعِ فِیْ جَمِیْعِ الْأَنَامِ.
۱۰)اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْبَدْرِ التَّمَامِ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الظَّلَامِ. اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی مِفْتَاحِ دَارِ السَّلَامِ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الشَّفِیْعِ فِیْ جَمِیْعِ الْأَنَامِ.
۱۱)اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْبَدْرِ التَّمَامِ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الظَّلَامِ. اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی مِفْتَاحِ دَارِ السَّلَامِ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الشَّفِیْعِ فِیْ جَمِیْعِ الْأَنَامِ.
۱۲)اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْبَدْرِ التَّمَامِ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الظَّلَامِ. اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی مِفْتَاحِ دَارِ السَّلَامِ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الشَّفِیْعِ فِیْ جَمِیْعِ الْأَنَامِ.
۱۳)اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْبَدْرِ التَّمَامِ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الظَّلَامِ. اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی مِفْتَاحِ دَارِ السَّلَامِ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الشَّفِیْعِ فِیْ جَمِیْعِ الْأَنَامِ.

۱۴) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْبَدْرِ التَّمَامِ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الظَّلَامِ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مِفْتَاحِ دَارِ السَّلَامِ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الشَّفِیْعِ فِیْ جَمِیْعِ الْأَنَامِ.

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّأَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا إِبْرَاھِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّأَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا إِبْرَاھِیْمَ إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا إِبْرَاھِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا إِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّآلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا إِبْرَاھِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا إِبْرَاھِیْمَ إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْأُمِّیِّ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا إِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا إِبْرَاھِیْمَ إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا إِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا إِبْرَاھِیْمَ إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

اَللّٰھُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا إِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا إِبْرَاھِیْمَ إِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

اَللّٰھُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا إِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا إِبْرَاھِیْمَ إِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

اَللّٰھُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا سَلَّمْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا إِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا إِبْرَاھِیْمَ إِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّآلَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا إِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا إِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ إِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ وَأَزْوَاجِهِ أُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِهِ وَأَھْلِ بَیْتِهِ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا إِبْرَاھِیْمَ إِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا إِبْرَاھِیْمَ إِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

اَللّٰھُمَّ دَاحِیَ الْمَدْحُوَّاتِ وَبَارِیَ ءِ الْمَسْمُوْکَاتِ وَجَبَّارَ الْقُلُوْبِ عَلٰی فِطْرَتِھَا شَقِیِّھَا وَسَعِیْدِھَا اجْعَلْ شَرَائِفَ صَلَوَاتِکَ وَنَوَامِیَ بَرَکَاتِکَ وَرَأْفَةَ تَحَنُّنِکَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ الْفَاتِحِ لِمَا أُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْمُعْلِنِ الْحَقَّ بِالْحَقِّ وَالدَّامِغِ

لِجَيْشَاتِ الْأَبَاطِيْلِ كَمَا حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ بِأَمْرِكَ بِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِزًا فِيْ مَرْضَاتِكَ وَاعِيًا لِّوَحْيِكَ حَافِظًا لِّعَهْدِكَ مَاضِيًا عَلٰى نَفَاذِ أَمْرِكَ حَتّٰى اَوْرٰى قَبَسًا لِّقَابِسٍ آلَاءُ اللهِ تَصِلُ بِأَهْلِهِ أَسْبَابَهُ بِهِ هُدِيَتِ الْقُلُوْبُ بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْإِثْمِ وَأَبْهَجَ مُوْضِحَاتِ الْأَعْلَامِ وَنَائِرَاتِ الْأَحْكَامِ وَمُنِيْرَاتِ الْإِسْلَامِ فَهُوَ أَمِيْنُكَ الْمَأْمُوْنُ وَخَازِنُ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ وَشَهِيْدُكَ يَوْمَ الدِّيْنِ وَبَعِيْثُكَ نِعْمَةً وَّرَسُوْلُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً.

اَللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهٗ فِيْ عَدْنِكَ وَاجْزِهٖ مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ مُهَنَّآتٍ لَّه غَيْرَ مُكَدَّرَاتٍ مِّنْ فَوْزِ ثَوَابِكَ الْمَحْلُوْلِ وَجَزِيْلِ عَطَائِكَ الْمَعْلُوْلِ.

اَللّٰهُمَّ أَعْلِ عَلٰى بِنَاءِ النَّاسِ بِنَاءَهٗ وَأَكْرِمْ مَّثْوَاهُ لَدَيْكَ وَنُزُلَهٗ وَأَتْمِمْ لَهٗ نُوْرَهٗ وَاجْزِهٖ مِنِ ابْتِعَاثِكَ لَهٗ مَقْبُوْلَ الشَّهَادَةِ وَمَرْضِيَّ الْمَقَالَةِ ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ وَّخُطَّةٍ فَصْلٍ وَّبُرْهَانٍ عَظِيْمٍ.

إِنَّ اللهَ وَمَلَائِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰأَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا.

لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ رَبِّيْ وَسَعْدَيْكَ صَلَوَاتُ اللهِ الْبَرِّ الرَّحِيْمِ وَالْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالنَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَمَا سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ يَّا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ الشَّاهِدِ الْبَشِيْرِ الدَّاعِيْ إِلَيْكَ بِإِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ.

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ.

اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهُ فِيْهِ الْأَوَّلُوْنَ وَالْآخِرُوْنَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَوْلَادِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَصْهَارِهِ وَأَنْصَارِهِ وَأَشْيَاعِهِ وَمُحِبِّيْهِ وَأُمَّتِهِ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ أَجْمَعِيْنَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَنَا بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ كَمَا تُحِبُّ أَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ أَهْلُهُ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَاهُ لَهُ.

اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّأَعْطِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الدَّرَجَةَ وَالْوَسِیْلَةَ فِی الْجَنَّةِ.

اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ اجْزِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا ھُوَ أَھْلُہُ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی أَھْلِ بَیْتِہِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ الصَّلَاةِ شَیْءٌ. وَّارْحَمْ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّآلَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ الرَّحْمَةِ شَیْءٌ. وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ الْبَرَكَةِ شَیْءٌ. وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ السَّلَامِ شَیْءٌ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْأَوَّلِیْنَ.

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْآخِرِیْنَ.

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی النَّبِیِّیْنَ.

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ.

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَإِ الْأَعْلٰی إِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ.

اَللّٰھُمَّ أَعْطِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالدَّرَجَةَ الْکَبِیْرَةَ۔

اللّٰھُمَّ إِنِّیْ آمَنْتُ بِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّلَمْ أَرَہُ فَلَا تَحْرِمْنِیْ فِی الْجِنَانِ

رُؤْيَتَهُ وَارْزُقْنِيْ صُحْبَتَهُ وَتَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِهِ وَاسْقِنِيْ مِنْ حَوْضِهِ مَشْرَبًا رَّوِيًّا سَائِغًا هَنِيْئًا لَّا نَظْمَأُ بَعْدَهٗ أَبَدًا إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

اَللّٰهُمَّ أَبْلِغْ رُوْحَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّنِّيْ تَحِيَّةً وَّسَلَامًا.

اَللّٰهُمَّ وَ كَمَا آمَنْتُ بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّلَمْ أَرَهُ فَلَا تَحْرِمْنِيْ فِي الْجِنَانِ رُؤْيَتَهُ.

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْكُبْرٰى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَآتِهِ سُؤْلَهُ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُوْلٰى كَمَا آتَيْتَ سَيِّدَنَا إِبْرَاهِيْمَ وَسَيِّدَنَا مُوْسٰى.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ. وَسَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَصَفِيِّكَ وَسَيِّدِنَا مُوْسٰى كَلِيْمِكَ وَنَجِيِّكَ. وَسَيِّدِنَا عِيْسٰى رُوْحِكَ وَكَلِمَتِكَ وَعَلٰى جَمِيْعِ مَلَائِكَتِكَ وَرُسُلِكَ وَأَنْبِيَائِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَأَصْفِيَائِكَ وَخَاصَّتِكَ وَأَوْلِيَائِكَ مِنْ أَهْلِ أَرْضِكَ وَسَمَائِكَ. وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَاءَ نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ وَ كَمَا هُوَ أَهْلُهُ وَكُلَّمَا

ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَعَلٰى أَهْلِ بَيْتِهِ وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَعَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَجَمِيْعِ عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ عَدَدَ مَا أَمْطَرَتِ السَّمَاءُ مُنْذُ بَنَيْتَهَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا أَنْبَتَتِ الْأَرْضُ مُنْذُ دَحَوْتَهَا. وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النُّجُوْمِ فِى السَّمَاءِ فَإِنَّكَ أَحْصَيْتَهَا. وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَنَفَّسَتِ الْأَرْوَاحُ مُنْذُ خَلَقْتَهَا. وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَمَا تَخْلُقُ وَمَا أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ وَأَضْعَافَ ذٰلِكَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَاءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمَبْلَغَ عِلْمِكَ وَآيَاتِكَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلَاةً تَفُوْقُ وَتَفْضُلُ صَلَاةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِمْ مِّنَ الْخَلْقِ أَجْمَعِيْنَ كَفَضْلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةَ الدَّوَامِ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِىْ وَالْأَيَّامِ مُتَّصِلَةَ الدَّوَامِ لَا انْقِضَاءَ لَهَا وَلَا انْصِرَامَ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِىْ وَالْأَيَّامِ عَدَدَ كُلِّ وَابِلٍ وَّطَلٍّ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ وَسَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَعَلٰى جَمِيْعِ أَنْبِيَائِكَ وَأَصْفِيَائِكَ مِنْ أَهْلِ أَرْضِكَ وَسَمَائِكَ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَاءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمُنْتَهٰى

عِلْمِكَ وَزِنَةَ جَمِيْعِ مَخْلُوْقَاتِكَ صَلَاةً مُّكَرَّرَةً أَبَدًا عَدَدَ مَا أَحْصٰى عِلْمُكَ وَمِلْأَ مَا أَحْصٰى عِلْمُكَ وَأَضْعَافَ مَا أَحْصٰى عِلْمُكَ صَلَاةً تَزِيْدُ وَتَفُوْقُ وَتَفْضُلُ صَلَاةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِمْ مِّنَ الْخَلْقِ أَجْمَعِيْنَ كَفَضْلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ.

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ لَّزِمَ مِلَّةَ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَظَّمَ حُرْمَتَهُ وَأَعَزَّ كَلِمَتَهُ وَحَفِظَ عَهْدَهُ وَذِمَّتَهُ وَنَصَرَ حِزْبَهُ وَدَعْوَتَهُ وَ كَثَّرَ تَابِعِيْهِ وَفِرْقَتَهُ وَوَافٰى زُمْرَتَهُ وَلَمْ يُخَالِفْ سَبِيْلَهُ وَسُنَّتَهُ.

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ الِاسْتِمْسَاكَ بِسُنَّتِهِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الِانْحِرَافِ عَمَّا جَاءَ بِهِ.

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ نَّبِيُّكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ نَّبِيُّكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِيْ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ وَعَافِنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْمِحَنِ وَأَصْلِحْ مِنِّيْ مَا ظَهَرَ وَمَا بَطَنَ وَنَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْحِقْدِ وَالْحَسَدِ وَلَا تَجْعَلْ عَلَيَّ تِبَاعَةً لِّأَحَدٍ.

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْأَخْذَ بِأَحْسَنِ مَا تَعْلَمُ وَالتَّرْكَ لِسَيِّءِ مَا تَعْلَمُ وَأَسْأَلُكَ التَّكَفُّلَ بِالرِّزْقِ وَالزُّهْدَ فِي الْكَفَافِ وَالْمَخْرَجَ بِالْبَيَانِ مِنْ كُلِّ شُبْهَةٍ وَّالْفَلَجَ بِالصَّوَابِ فِيْ كُلِّ حُجَّةٍ وَّالْعَدْلَ فِي الْغَضَبِ

وَالرِّضَاءِ وَالتَّسْلِيْمَ لِمَا يَجْرِىْ بِهِ الْقَضَاءُ وَالْاِقْتِصَادَ فِى الْفَقْرِ وَالْغِنٰى وَالتَّوَاضُعَ فِى الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ وَالصِّدْقَ فِى الْجِدِّ وَالْهَزْلِ.

اَللّٰهُمَّ إِنَّ لِىْ ذُنُوْبًا فِيْمَا بَيْنِىْ وَبَيْنِكَ وَذُنُوْبًا فِيْمَا بَيْنِىْ وَبَيْنَ خَلْقِكَ. اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ لَكَ مِنْهَا فَاغْفِرْهُ وَمَا كَانَ مِنْهَا لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّىْ وَأَغْنِنِىْ بِفَضْلِكَ إِنَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ.

اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِالْعِلْمِ قَلْبِىْ. وَاسْتَعْمِلْ بِطَاعَتِكَ بَدَنِىْ. وَخَلِّصْ مِنَ الْفِتَنِ سِرِّىْ. وَاشْغَلْ بِالِاعْتِبَارِ فِكْرِىْ. وَقِنِىْ شَرَّ وَسَاوِسِ الشَّيْطَانِ. وَأَجِرْنِىْ مِنْهُ يَا رَحْمٰنُ حَتّٰى لَا يَكُوْنَ لَهٗ عَلَىَّ سُلْطَانٌ.

اَللّٰهُمَّ إِنِّىْ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ مَا تَعْلَمُ إِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ.

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِىْ مِنْ زَمَانِىْ هٰذَا وَإِحْدَاقِ الْفِتَنِ وَتَطَاوُلِ أَهْلِ الْجُرْأَةِ عَلَىَّ وَاسْتِضْعَافِهِمْ إِيَّاىَ.

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مِنْكَ فِىْ عِيَاذٍ مَّنِيْعٍ وَّحِرْزٍ حَصِيْنٍ مِّنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ حَتّٰى تُبَلِّغَنِىْ أَجَلِىْ مُعَافًا.

بروز منگل

أَلْحِزْبُ الثَّانِیْ فِیْ یَوْمِ الثُّلَاثَاءِ

اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ مَا تَعْلَمُ إِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ.

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ مِنْ زَمَانِیْ ھٰذَا وَإِحْدَاقِ الْفِتَنِ وَتَطَاوُلِ أَھْلِ الْجُرْأَةِ عَلَیَّ وَاسْتِضْعَافِھِمْ إِیَّایَ.

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْكَ فِیْ عِیَاذٍ مَّنِیْعٍ وَّحِرْزٍ حَصِیْنٍ مِّنْ جَمِیْعِ خَلْقِكَ حَتّٰی تُبَلِّغَنِیْ أَجَلِیْ مُعَافًا.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْهِ.

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْهِ۔

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْبَغِی الصَّلَاةُ عَلَیْهِ۔

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَجِبُ الصَّلَاةُ عَلَیْهِ.

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَ أَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْهِ.

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ نُوْرُہٗ مِنْ نُّوْرِ الْأَنْوَارِ وَأَشْرَقَ بِشُعَاعِ سِرِّہِ الْأَسْرَارُ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی أَھْلِ بَیْتِہِ الْأَبْرَارِ أَجْمَعِیْنَ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہِ بَحْرِ أَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ أَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ وَإِمَامِ حَضْرَتِكَ وَخَاتَمِ أَنْبِیَائِكَ صَلَاۃً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰی بِبَقَائِكَ صَلَاۃً تُرْضِیْكَ وَتُرْضِیْہِ وَتَرْضٰی بِھَا عَنَّا یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ.

۱) اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ أَبْلِغْ لِسَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامَ.

۲) اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ أَبْلِغْ لِسَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامَ.

۳) اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ أَبْلِغْ لِسَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامَ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْأَوَّلِیْنَ وَالْآخِرِیْنَ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ وَقْتٍ وَّحِیْنٍ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَإِ الْأَعْلٰی إِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی تَرِثَ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَیْھَا وَأَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْأُمِّیِّ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ وَجَرٰى بِهِ قَلَمُكَ وَسَبَقَتْ بِهِ مَشِيْئَتُكَ وَصَلَّتْ عَلَيْهِ مَلَائِكَتُكَ صَلَاةً دَائِمَةً مبِدَوَامِكَ بَاقِيَةً م بِفَضْلِكَ وَإِحْسَانِكَ إِلٰى أَبَدِ الْأَبَدِ أَبَدًا لَّا نِهَايَةَ لِأَبَدِيَّتِهِ وَلَا فَنَاءَ لِدَيْمُوْمِيَّتِهِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ وَأَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَشَهِدَتْ بِهِ مَلَائِكَتُكَ وَارْضَ عَنْ أَصْحَابِهِ وَارْحَمْ أُمَّتَهُ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَمِيْعِ أَصْحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ فِى الْعَالَمِيْنَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

اَللّٰهُمَّ بِخُشُوْعِ الْقَلْبِ عِنْدَ السُّجُوْدِ لَكَ يَا سَيِّدِىْ بِغَيْرِ جُحُوْدٍ وَّبِكَ يَا اَللّٰهُ يَا جَلِيْلُ فَلَا شَيْئَ يُدَانِيْكَ فِىْ غَلِيْظِ الْعُهُوْدِ وَبِكُرْسِيِّكَ الْمُكَلَّلِ بِالنُّوْرِ إِلٰى عَرْشِكَ الْعَظِيْمِ الْمَجِيْدِ. وَبِمَا كَانَ تَحْتَ عَرْشِكَ حَقًّا قَبْلَ أَنْ تَخْلُقَ السَّمَاوَاتِ وَصَوْتَ الرُّعُوْدِ لَكَ إِذْ كُنْتَ

مِثْلَ مَا لَمْ تَزَلْ قَطُّ إِلٰهًا عُرِفْتَ بِالتَّوْحِيْدِ فَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُحِبِّيْنَ الْمَحْبُوْبِيْنَ الْمُقَرَّبِيْنَ الْعَارِفِيْنَ الْعَاشِقِيْنَ لَكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا وَدُوْدُ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا أَحْصَاهُ كِتَابُكَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا نَفَذَتْ بِهِ قُدْرَتُكَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَصَّصَتْهُ إِرَادَتُكَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَوَجَّهَ إِلَيْهِ أَمْرُكَ وَنَهْيُكَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا وَسِعَهُ سَمْعُكَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا أَحَاطَ بِهِ بَصَرُكَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرِ الْأَمْطَارِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ أَوْرَاقِ الْأَشْجَارِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَابِّ الْقِفَارِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَابِّ الْبِحَارِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مِيَاهِ الْبِحَارِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَأَضَاءَ عَلَيْهِ النَّهَارُ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّمَالِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النِّسَاءِ وَالرِّجَالِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ رِّضَاءَ نَفْسِكَ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِّدَادَ کَلِمَاتِكَ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِّلْأَ سَمَاوَاتِكَ وَأَرْضِكَ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ عَرْشِكَ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَخْلُوْقَاتِكَ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّ الرَّحْمَةِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِ الْأُمَّةِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی کَاشِفِ الْغُمَّةِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُجْلِی الظُّلْمَةِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُوْلِی النِّعْمَةِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُؤْتِی الرَّحْمَةِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ اللِّوَاءِ الْمَعْقُوْدِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْمَکَانِ الْمَشْھُوْدِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْمَوْصُوْفِ بِالْکَرَمِ وَالْجُوْدِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ ھُوَ فِی السَّمَاءِ سَیِّدُنَا مَحْمُوْدٌ وَّفِی الْأَرْضِ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الشَّامَۃِ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْعَلَامَۃِ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْمَوْصُوْفِ بِالْکَرَامَۃِ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْمَخْصُوْصِ بِالزَّعَامَۃِ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ کَانَ تُظِلُّہُ الْغَمَامَۃُ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ کَانَ یَرٰی مَنْ خَلْفَہُ کَمَا یَرٰی مَنْ أَمَامَہُ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الشَّفِیْعِ الْمُشَفَّعِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الضَّرَاعَۃِ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الشَّفَاعَۃِ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْوَسِیْلَۃِ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْفَضِیْلَۃِ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الدَّرَجَۃِ الرَّفِیْعَۃِ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْھِرَاوَۃِ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ النَّعْلَیْنِ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْحُجَّۃِ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْبُرْھَانِ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ السُّلْطَانِ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ التَّاجِ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْقَضِیْبِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رَاکِبِ النَّجِیْبِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رَاکِبِ الْبُرَاقِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُخْتَرِقِ السَّبْعِ الطِّبَاقِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الشَّفِیْعِ فِیْ جَمِیْعِ الْأَنَامِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَبَّحَ فِیْ کَفِّهِ الطَّعَامُ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ بَکٰی إِلَیْهِ الْجِذْعُ وَحَنَّ لِفِرَاقِهِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ تَوَسَّلَ بِهِ طَیْرُ الْفَلَاةِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَبَّحَتْ فِیْ کَفِّهِ الْحَصَاةُ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ تَشَفَّعَ إِلَیْهِ الظَّبْیُ بِأَفْصَحِ الْکَلَامِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ کَلَّمَهُ الضَّبُّ فِیْ مَجْلِسِهِ مَعَ أَصْحَابِهِ الْأَعْلَامِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْبَشِیْرِ النَّذِیْرِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ شَکٰی إِلَیْهِ الْبَعِیْرُ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ تَفَجَّرَ مِنْ بَیْنِ أَصَابِعِهِ الْمَاءُ النَّمِیْرُ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الْأَنْوَارِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنِ انْشَقَّ لَهُ الْقَمَرُ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الطَّیِّبِ الْمُطَیَّبِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الرَّسُوْلِ الْمُقَرَّبِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْفَجْرِ السَّاطِعِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّجْمِ الثَّاقِبِ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نَذِیْرِ أَھْلِ الْأَرْضِ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الشَّفِیْعِ یَوْمَ الْعَرْضِ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی السَّاقِیْ لِلنَّاسِ مِنَ الْحَوْضِ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ لِوَاءِ الْحَمْدِ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْمُشَمِّرِ عَنْ سَاعِدِ الْجِدِّ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْمُسْتَعْمِلِ فِیْ مَرْضَاتِكَ غَایَۃَ الْجَھْدِ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ الْخَاتَمِ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الرَّسُوْلِ الْخَاتَمِ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْمُصْطَفَی الْقَائِمِ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رَسُوْلِكَ أَبِی الْقَاسِمِ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْآیَاتِ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الدَّلَالَاتِ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْإِشَارَاتِ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْکَرَامَاتِ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْعَلَامَاتِ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْبَیِّنَاتِ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْخَوَارِقِ الْعَادَاتِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَلَّمَتْ عَلَیْہِ الْأَحْجَارُ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَجَدَتْ بَیْنَ یَدَیْہِ الْأَشْجَارُ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ تَفَتَّقَتْ مِنْ نُّوْرِہِ الْأَزْھَارُ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ طَابَتْ بِبَرَکَتِہِ الثِّمَارُ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنِ اخْضَرَّتْ مِنْ م بَقِیَّۃِ وَضُوْئِہِ الْأَشْجَارُ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ فَاضَتْ مِنْ نُّوْرِہِ جَمِیْعُ الْأَنْوَارِ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ م بِالصَّلَاۃِ عَلَیْہِ تُحَطُّ الْأَوْزَارُ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ م بِالصَّلَاۃِ عَلَیْہِ تُنَالُ مَنَازِلُ الْأَبْرَارِ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ م بِالصَّلَاۃِ عَلَیْہِ یُرْحَمُ الْکِبَارُ وَالصِّغَارُ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ م بِالصَّلَاۃِ عَلَیْہِ نَتَنَعَّمُ فِیْ ھٰذِہِ الدَّارِ وَفِیْ تِلْکَ الدَّارِ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ م بِالصَّلَاۃِ عَلَیْہِ تُنَالُ رَحْمَۃُ الْعَزِیْزِ الْغَفَّارِ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْمَنْصُوْرِ الْمُؤَیَّدِ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْمُخْتَارِ الْمُمَجَّدِ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ کَانَ إِذَا مَشٰی فِی الْبَرِّ الْأَقْفَرِ تَعَلَّقَتِ الْوُحُوْشُ بِأَذْیَالِہِ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہِ وَصَحْبِہِ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ.

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی حِلْمِہِ بَعْدَ عِلْمِہِ وَعَلٰی عَفْوِہِ بَعْدَ قُدْرَتِہِ.
اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْفَقْرِ إِلَّا إِلَیْکَ. وَمِنَ الذُّلِّ إِلَّا لَکَ وَمِنَ

الْخَوْفِ إِلَّا مِنْكَ. وَأَعُوْذُ بِكَ أَنْ أَ قُوْلَ زُوْرًا. أَوْ أَغْشٰى فُجُوْرًا. أَوْ أَكُوْنَ بِكَ مَغْرُوْرًا. وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ وَعُضَالِ الدَّاءِ وَخَيْبَةِ الرَّجَاءِ وَزَوَالِ النِّعْمَةِ وَفُجَاءَةِ النِّقْمَةِ.

١) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ إِلَّا إِلَيْكَ. وَمِنَ الذُّلِّ إِلَّا لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ إِلَّا مِنْكَ. وَأَعُوْذُ بِكَ أَنْ أَ قُوْلَ زُوْرًا. أَوْ أَغْشٰى فُجُوْرًا. أَوْ أَكُوْنَ بِكَ مَغْرُوْرًا. وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ وَعُضَالِ الدَّاءِ وَخَيْبَةِ الرَّجَاءِ وَزَوَالِ النِّعْمَةِ وَفُجَاءَةِ النِّقْمَةِ.

٢) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ إِلَّا إِلَيْكَ. وَمِنَ الذُّلِّ إِلَّا لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ إِلَّا مِنْكَ. وَأَعُوْذُ بِكَ أَنْ أَ قُوْلَ زُوْرًا. أَوْ أَغْشٰى فُجُوْرًا. أَوْ أَكُوْنَ بِكَ مَغْرُوْرًا. وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ وَعُضَالِ الدَّاءِ وَخَيْبَةِ الرَّجَاءِ وَزَوَالِ النِّعْمَةِ وَفُجَاءَةِ النِّقْمَةِ.

٣) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ إِلَّا إِلَيْكَ. وَمِنَ الذُّلِّ إِلَّا لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ إِلَّا مِنْكَ. وَأَعُوْذُ بِكَ أَنْ أَ قُوْلَ زُوْرًا. أَوْ أَغْشٰى فُجُوْرًا. أَوْ أَكُوْنَ بِكَ مَغْرُوْرًا. وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ وَعُضَالِ الدَّاءِ وَخَيْبَةِ الرَّجَاءِ وَزَوَالِ النِّعْمَةِ وَفُجَاءَةِ النِّقْمَةِ.

١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ حَبِيْبُكَ.

٢) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ حَبِيْبَكَ.

۳) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ وَاجْزِہٖ عَنَّا مَا ھُوَ أَھْلُہٗ حَبِیْبِكَ.

۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا إِبْرَاھِیْمَ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ وَاجْزِہٖ عَنَّا مَا ھُوَ أَھْلُہٗ خَلِیْلُكَ.

۲) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا إِبْرَاھِیْمَ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ وَاجْزِہٖ عَنَّا مَا ھُوَ أَھْلُہٗ خَلِیْلَكَ.

۳) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا إِبْرَاھِیْمَ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ وَاجْزِہٖ عَنَّا مَا ھُوَ أَھْلُہٗ خَلِیْلِكَ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا إِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَاءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِكَ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صُلِّیَ عَلَیْہِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَضْعَافَ مَا صُلِّیَ عَلَیْہِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ أَھْلُہٗ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ.

بروز بدھ

اَلْحِزْبُ الثَّالِثُ فِيْ يَوْمِ الْأَرْبِعَاءِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حِلْمِهٖ بَعْدَ عِلْمِهٖ وَعَلٰى عَفْوِهٖ بَعْدَ قُدْرَتِهٖ.

۱) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ إِلَّا إِلَيْكَ. وَمِنَ الذُّلِّ إِلَّا لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ إِلَّا مِنْكَ. وَأَعُوْذُ بِكَ أَنْ أَقُوْلَ زُوْرًا. أَوْ أَغْشٰى فُجُوْرًا. أَوْ أَكُوْنَ بِكَ مَغْرُوْرًا. وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ وَعُضَالِ الدَّاءِ وَخَيْبَةِ الرَّجَاءِ وَزَوَالِ النِّعْمَةِ وَفُجَاءَةِ النِّقْمَةِ.

۲) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ إِلَّا إِلَيْكَ. وَمِنَ الذُّلِّ إِلَّا لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ إِلَّا مِنْكَ. وَأَعُوْذُ بِكَ أَنْ أَقُوْلَ زُوْرًا. أَوْ أَغْشٰى فُجُوْرًا. أَوْ أَكُوْنَ بِكَ مَغْرُوْرًا. وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ وَعُضَالِ الدَّاءِ وَخَيْبَةِ الرَّجَاءِ وَزَوَالِ النِّعْمَةِ وَفُجَاءَةِ النِّقْمَةِ.

۳) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ إِلَّا إِلَيْكَ. وَمِنَ الذُّلِّ إِلَّا لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ إِلَّا مِنْكَ. وَأَعُوْذُ بِكَ أَنْ أَقُوْلَ زُوْرًا. أَوْ أَغْشٰى فُجُوْرًا. أَوْ أَكُوْنَ بِكَ مَغْرُوْرًا. وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ وَعُضَالِ الدَّاءِ وَخَيْبَةِ الرَّجَاءِ وَزَوَالِ النِّعْمَةِ وَفُجَاءَةِ النِّقْمَةِ.

۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهٗ حَبِيْبُكَ.

۲)اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ عَلَیْہِ وَاجْزِہٖ عَنَّا مَا ھُوَ أَھْلُہٗ حَبِیْبَکَ.

۳)اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ عَلَیْہِ وَاجْزِہٖ عَنَّا مَا ھُوَ أَھْلُہٗ حَبِیْبِکَ.

۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا إِبْرَاھِیْمَ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ وَاجْزِہٖ عَنَّا مَا ھُوَ أَھْلُہٗ خَلِیْلُکَ.

۲)اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا إِبْرَاھِیْمَ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ وَاجْزِہٖ عَنَّا مَا ھُوَ أَھْلُہٗ خَلِیْلَکَ.

۳)اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا إِبْرَاھِیْمَ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ وَاجْزِہٖ عَنَّا مَا ھُوَ أَھْلُہٗ خَلِیْلِکَ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا إِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ إِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. عَدَدَ خَلْقِکَ وَرِضَاءَ نَفْسِکَ وَزِنَةَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صُلِّیَ عَلَیْہِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَضْعَافَ مَا صُلِّیَ عَلَیْہِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ أَھْلُہٗ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْأَرْوَاحِ وَعَلٰى جَسَدِهٖ فِى الْأَجْسَادِ وَعَلٰى قَبْرِهٖ فِى الْقُبُوْرِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَأَزْوَاجِهٖ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَأَهْلِ بَيْتِهٖ صَلَاةً وَّسَلَامًا لَّا يُحْصٰى عَدَدُهُمَا وَلَا يُقْطَعُ مَدَدُهُمَا.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا أَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَأَحْصَاهُ كِتَابُكَ صَلَاةً تَكُوْنُ لَكَ رِضَاءً وَّلِحَقِّهٖ أَدَاءً وَّأَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ اللّٰهُمَّ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ وَعَدْتَّهُ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ وَعَلٰى جَمِيْعِ إِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّأَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ.

اَللّٰهُمَّ تَوِّجْهُ بِتَاجِ الْعِزِّ وَالرِّضَا وَالْكَرَامَةِ.

اَللّٰهُمَّ أَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ مَا سَأَلَكَ لِنَفْسِهٖ وَأَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ مَا سَأَلَكَ لَهُ أَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ وَأَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ مَا أَنْتَ مَسْؤُوْلٌ لَّهُ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَيِّدِنَا آدَمَ وَسَيِّدِنَا نُوْحٍ وَّسَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ وَسَيِّدِنَا مُوْسٰى وَسَيِّدِنَا عِيْسٰى وَمَا بَيْنَهُمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ.

٢) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَيِّدِنَا آدَمَ وَسَيِّدِنَا نُوْحٍ وَّسَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ وَسَيِّدِنَا مُوْسٰى وَسَيِّدِنَا عِيْسٰى وَمَا بَيْنَهُمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ.

٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَيِّدِنَا آدَمَ وَسَيِّدِنَا نُوْحٍ وَّسَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ وَسَيِّدِنَا مُوْسٰى وَسَيِّدِنَا عِيْسٰى وَمَا بَيْنَهُمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ.

١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى أَبِيْنَا سَيِّدِنَا آدَمَ وَأُمِّنَا سَيِّدَتِنَا حَوَّاءَ صَلَاةً مَلَائِكَتِكَ وَأَعْطِهِمَا مِنَ الرِّضْوَانِ حَتّٰى تُرْضِيَهُمَا وَاجْزِهِمَا.

٢) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى أَبِيْنَا سَيِّدِنَا آدَمَ وَأُمِّنَا سَيِّدَتِنَا حَوَّاءَ صَلَاةً مَلَائِكَتِكَ وَأَعْطِهِمَا مِنَ الرِّضْوَانِ حَتّٰى تُرْضِيَهُمَا وَاجْزِهِمَا.

٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى أَبِيْنَا سَيِّدِنَا آدَمَ وَأُمِّنَا سَيِّدَتِنَا حَوَّاءَ صَلَاةً مَلَائِكَتِكَ وَأَعْطِهِمَا مِنَ الرِّضْوَانِ حَتّٰى تُرْضِيَهُمَا وَاجْزِهِمَا.

١) اَللّٰهُمَّ أَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ بِهِ أَبًا وَّأُمًّا عَنْ وَّلَدَيْهِمَا.

٢) اَللّٰهُمَّ أَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ بِهِ أَبًا وَّأُمًّا عَنْ وَّلَدَيْهِمَا.

٣) اَللّٰهُمَّ أَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ بِهِ أَبًا وَّأُمًّا عَنْ وَّلَدَيْهِمَا.

١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ وَسَيِّدِنَا مِيْكَائِيْلَ وَسَيِّدِنَا

إِسْرَافِيْلَ وَسَيِّدِنَا عِزْرَائِيْلَ وَحَمَلَةِ الْعَرْشِ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ.

۲)اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ وَسَيِّدِنَا مِيْكَائِيْلَ وَسَيِّدِنَا إِسْرَافِيْلَ وَسَيِّدِنَا عِزْرَائِيْلَ وَحَمَلَةِ الْعَرْشِ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ.

۳)اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ وَسَيِّدِنَا مِيْكَائِيْلَ وَسَيِّدِنَا إِسْرَافِيْلَ وَسَيِّدِنَا عِزْرَائِيْلَ وَحَمَلَةِ الْعَرْشِ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَمِلْأَ مَا عَلِمْتَ وَزِنَةَ مَا عَلِمْتَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً مَّوْصُوْلَةً م بِالْمَزِيْدِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً لَّا تَنْقَطِعُ أَبَدَ الْآبَادِ وَلَا تَبِيْدُ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاتَكَ الَّتِيْ صَلَّيْتَ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَلَامَكَ الَّذِيْ سَلَّمْتَ عَلَيْهِ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بَحْرِ أَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ أَسْرَارِكَ

وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ وَإِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ إِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ أَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُّوْرِ ضِيَائِكَ صَلَاةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلَاةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ.

١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللهِ صَلَاةً دَائِمَةً م بِدَوَامِ مُلْكِ اللهِ.

٢) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللهِ صَلَاةً دَائِمَةً م بِدَوَامِ مُلْكِ اللهِ.

٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللهِ صَلَاةً دَائِمَةً م بِدَوَامِ مُلْكِ اللهِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ فِى الْعَالَمِيْنَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَاءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَعَدَدَ مَا ذَكَرَكَ بِهِ خَلْقُكَ فِيْمَا مَضٰى وَعَدَدَ مَا هُمْ ذَاكِرُوْنَكَ بِهِ فِيْمَا بَقِيَ فِيْ كُلِّ سَنَةٍ وَّشَهْرٍ وَّجُمُعَةٍ وَّيَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ وَّسَاعَةٍ مِّنَ السَّاعَاتِ وَشَمٍّ وَّنَفَسٍ وَّطَرْفَةٍ وَّلَمْحَةٍ مِّنَ الْأَبَدِ إِلَى الْأَبَدِ وَآبَادِ الدُّنْيَا وَآبَادِ الْآخِرَةِ وَأَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ لَا يَنْقَطِعُ أَوَّلُهُ وَلَا يَنْفَدُ آخِرُهُ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰی قَدْرِ حُبِّكَ فِیْهِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰی قَدْرِ عِنَایَتِكَ بِهٖ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهٖ.

۱)اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُنَجِّیْنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ الْأَهْوَالِ وَالْآفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا أَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصٰی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ.

۲)اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُنَجِّیْنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ الْأَهْوَالِ وَالْآفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا أَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصٰی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ.

۳)اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُنَجِّیْنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ الْأَهْوَالِ وَالْآفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا أَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصٰی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةَ الرِّضٰی وَارْضَ عَنْ أَصْحَابِهٖ رِضَاءَ الرِّضٰی.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَرَحْمَةٌ

لِّلْعَالَمِيْنَ ظُهُوْرُهُ عَدَدَ مَنْ مَّضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ مَبْقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلَاةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلَاةً لَّا غَايَةَ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى وَلَا انْقِضَاءَ صَلَاةً دَائِمَةً مَبِدَوَامِكَ وَعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا مِّثْلَ ذٰلِكَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ مَلَأْتَ قَلْبَهُ مِنْ جَلَالِكَ وَعَيْنَهُ مِنْ جَمَالِكَ فَأَصْبَحَ فَرِحًا مُّؤَيَّدًا مَّنْصُوْرًا وَّعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ أَوْرَاقِ الزَّيْتُوْنِ وَجَمِيْعِ الثِّمَارِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا كَانَ وَمَا يَكُوْنُ وَعَدَدَ مَا أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَأَضَاءَ عَلَيْهِ النَّهَارُ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ عَدَدَ أَنْفَاسِ أُمَّتِهِ.

اَللّٰهُمَّ بِبَرَكَةِ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ اجْعَلْنَا بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ مِنَ الْفَائِزِيْنَ وَعَلٰى حَوْضِهِ مِنَ الْوَارِدِيْنَ الشَّارِبِيْنَ.وَبِسُنَّتِهِ وَطَاعَتِهِ مِنَ الْعَامِلِيْنَ. وَلَا تَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ. وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ أَكْرَمِ خَلْقِكَ وَسِرَاجِ أُفُقِكَ وَأَفْضَلِ قَائِمٍ بِحَقِّكَ الْمَبْعُوْثِ بِتَيْسِيْرِكَ وَرِفْقِكَ صَلَاةً يَّتَوَالٰى تَكْرَارُهَا وَتَلُوْحُ عَلَى الْأَكْوَانِ أَنْوَارُهَا.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلِ مَمْدُوْحٍ م بِقَوْلِكَ وَأَشْرَفِ دَاعٍ لِلْاعْتِصَامِ بِحَبْلِكَ وَخَاتَمِ أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ صَلَاةً تُبَلِّغُنَا فِى الدَّارَيْنِ عَمِيْمَ فَضْلِكَ وَكَرَامَةَ رِضْوَانِكَ وَوَصْلِكَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَكْرَمِ الْكُرَمَاءِ مِنْ عِبَادِكَ وَأَشْرَفِ الْمُنَادِيْنَ لِطُرُقِ رَشَادِكَ وَسِرَاجِ أَقْطَارِكَ وَبِلَادِكَ صَلَاةً لَّا تَفْنٰى وَلَا تَبِيْدُ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا كَرَامَةَ الْمَزِيْدِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الرَّفِيْعِ مَقَامُهُ الْوَاجِبِ تَعْظِيْمُهُ وَاحْتِرَامُهُ صَلَاةً لَّا تَنْقَطِعُ أَبَدًا وَّلَا تَفْنٰى سَرْمَدًا وَّلَا تَنْحَصِرُ عَدَدًا.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ فِى الْعَالَمِيْنَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّآلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وبَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ وَعَلٰى آلِهِ وَسَلِّمْ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ خَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَأَيَّدْتَهُ بِالنَّصْرِ وَالْكَوْثَرِ وَالشَّفَاعَةِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الْحُكْمِ وَالْحِكْمَةِ السِّرَاجِ الْوَهَّاجِ الْمَخْصُوْصِ بِالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ وَخَتْمِ الرُّسُلِ ذِى الْمِعْرَاجِ وَعَلٰى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَتْبَاعِهِ السَّالِكِيْنَ عَلٰى مَنْهَجِهِ الْقَوِيْمِ.

فَأَعْظِمِ اللّٰهُمَّ بِهِ مِنْهَاجَ نُجُوْمِ الْإِسْلَامِ وَمَصَابِيْحِ الظَّلَامِ الْمُهْتَدٰى بِهِمْ فِىْ ظُلْمَةِ لَيْلِ الشَّكِّ الدَّاجِّ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً مَّا تَلَاطَمَتْ فِى الْأَبْحُرِ الْأَمْوَاجُ وَطَافَ بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ الْحُجَّاجُ وأَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ وَصَفْوَتِهِ مِنَ الْعِبَادِ وَشَفِيْعِ الْخَلَائِقِ فِى الْمِيْعَادِ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ النَّاهِضِ بِأَعْبَاءِ

الرِّسَالَةِ وَالتَّبْلِيْغِ الْأَعَمِّ وَالْمَخْصُوْصِ بِشَرَفِ السِّعَايَةِ فِى الصَّلَاحِ الْأَعْظَمِ.

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةَ الدَّوَامِ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِىْ وَالْأَيَّامِ. فَهُوَ سَيِّدُ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ وأَفْضَلُ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ. عَلَيْهِ أَفْضَلُ صَلَاةِ الْمُصَلِّيْنَ. وَأَزْكٰى سَلَامِ الْمُسَلِّمِيْنَ. وَأَطْيَبُ ذِكْرِ الذَّاكِرِيْنَ. وَأَفْضَلُ صَلَوَاتِ اللهِ. وَأَحْسَنُ صَلَوَاتِ اللهِ. وَأَجَلُّ صَلَوَاتِ اللهِ. وَأَجْمَلُ صَلَوَاتِ اللهِ. وَأَكْمَلُ صَلَوَاتِ اللهِ. وَأَسْبَغُ صَلَوَاتِ اللهِ. وَأَتَمُّ صَلَوَاتِ اللهِ. وَأَظْهَرُ صَلَوَاتِ اللهِ. وَأَعْظَمُ صَلَوَاتِ اللهِ. وَأَذْكٰى صَلَوَاتِ اللهِ. وَأَطْيَبُ صَلَوَاتِ اللهِ. وَأَبْرَكُ صَلَوَاتِ اللهِ. وَأَزْكٰى صَلَوَاتِ اللهِ. وَأَنْمٰى صَلَوَاتِ اللهِ. وَأَوْفٰى صَلَوَاتِ اللهِ. وَأَسْنٰى صَلَوَاتِ اللهِ. وَأَعْلٰى صَلَوَاتِ اللهِ. وَأَكْثَرُ صَلَوَاتِ اللهِ. وَأَجْمَعُ صَلَوَاتِ اللهِ. وَأَعَمُّ صَلَوَاتِ اللهِ. وَأَدْوَمُ صَلَوَاتِ اللهِ. وَأَبْقٰى صَلَوَاتِ اللهِ. وَأَعَزُّ صَلَوَاتِ اللهِ. وَأَرْفَعُ صَلَوَاتِ اللهِ. وَأَعْظَمُ صَلَوَاتِ اللهِ. عَلٰى أَفْضَلِ خَلْقِ اللهِ. وَأَحْسَنِ خَلْقِ اللهِ. وَأَجَلِّ خَلْقِ اللهِ. وَأَكْرَمِ خَلْقِ اللهِ. وَأَجْمَلِ خَلْقِ اللهِ. وَ أَكْمَلِ خَلْقِ اللهِ. وَأَتَمِّ خَلْقِ اللهِ. وَأَعْظَمِ خَلْقِ اللهِ۔ عِنْدَ اللهِ. رَسُوْلِ اللهِ. وَنَبِيِّ اللهِ. وَحَبِيْبِ اللهِ. وَصَفِيِّ اللهِ. وَنَجِيِّ اللهِ. وَخَلِيْلِ اللهِ. وَوَلِيِّ اللهِ. وَأَمِيْنِ اللهِ. وَخِيَرَةِ اللهِ مِنْ خَلْقِ اللهِ. وَنُخْبَةِ اللهِ مِنْ م بَرِيْئَةِ اللهِ. وَصَفْوَةِ اللهِ مِنْ أَنْبِيَاءِ اللهِ. وَعُرْوَةِ اللهِ. وَعِصْمَةِ اللهِ. وَنِعْمَةِ اللهِ. وَمِفْتَاحِ رَحْمَةِ اللهِ. اَلْمُخْتَارِ مِنْ رُّسُلِ اللهِ الْمُنْتَخَبِ مِنْ خَلْقِ اللهِ الْفَائِزِ بِالْمَطْلَبِ فِى الْمَرْهَبِ وَالْمَرْغَبِ. اَلْمُخْلَصِ فِيْمَا وُهِبَ.

أَكْرَمِ مَبْعُوْثٍ. أَصْدَقِ قَائِلٍ. أَنْجَحِ شَافِعٍ. أَفْضَلِ مُشَفَّعٍ الْأَمِيْنِ فِيْمَا اسْتُوْدِعَ الصَّادِقِ فِيْمَا بَلَّغَ الصَّادِعِ بِأَمْرِ رَبِّهِ الْمُضْطَلِعِ بِمَا حُمِّلَ. أَقْرَبِ رُسُلِ اللهِ إِلَى اللهِ وَسِيْلَةً وَّأَعْظَمِهِمْ غَدًا عِنْدَ اللهِ مَنْزِلَةً وَّفَضِيْلَةً. وَّأَكْرَمِ أَنْبِيَاءِ اللهِ الْكِرَامِ الصَّفْوَةِ عَلَى اللّٰهِ. وَأَحَبِّهِمْ إِلَى اللهِ وَأَقْرَبِهِمْ زُلْفٰى لَدَى اللهِ. وَأَكْرَمِ الْخَلْقِ عَلَى اللهِ. وَأَحْظَاهُمْ وَأَرْضَاهُمْ لَدَى اللهِ. وَأَعْلَى النَّاسِ قَدْرًا. وَّأَعْظَمِهِمْ مَحَلًّا وَّأَكْمَلِهِمْ مَّحَاسِنًا وَّفَضْلًا وَّأَفْضَلِ الْأَنْبِيَاءِ دَرَجَةً. وَّأَكْمَلِهِمْ شَرِيْعَةً وَّأَشْرَفِ الْأَنْبِيَاءِ نِصَابًا وَّأَبْيَنِهِمْ بَيَانًا وَّخِطَابًا وَّأَفْضَلِهِمْ مَوْلِدًا وَّمَهْجَرًا وَّعِتْرَةً وَّأَصْحَابًا وَّأَكْرَمِ النَّاسِ أُرُوْمَةً وَّأَشْرَفِهِمْ جُرْثُوْمَةً وَّخَيْرِهِمْ نَفْسًا وَّأَطْهَرِهِمْ قَلْبًا وَّأَصْدَقِهِمْ قَوْلًا وَّأَزْكَاهُمْ فِعْلًا وَّأَثْبَتِهِمْ أَصْلًا وَّأَوْفَاهُمْ عَهْدًا وَّأَمْكَنِهِمْ مَجْدًا وَّأَكْرَمِهِمْ طَبْعًا وَّأَحْسَنِهِمْ صُنْعًا وَّأَطْيَبِهِمْ فَرْعًا وَّأَكْثَرِهِمْ طَاعَةً وَّسَمْعًا وَّأَعْلَاهُمْ مَّقَامًا وَّأَحْلَاهُمْ كَلَامًا وَّأَزْكَاهُمْ سَلَامًا وَّأَجَلِّهِمْ قَدْرًا وَّأَعْظَمِهِمْ فَخْرًا وَّأَسْنَاهُمْ فَخْرًا وَّأَرْفَعِهِمْ فِي الْمَلَإِ الْأَعْلٰى ذِكْرًا وَّأَصْدَقِهِمْ وَعْدًا وَّأَكْثَرِهِمْ شُكْرًا وَّأَعْلَاهُمْ أَمْرًا وَّأَجْمَلِهِمْ صَبْرًا وَّأَحْسَنِهِمْ خَيْرًا وَّأَقْرَبِهِمْ يُسْرًا وَّأَبْعَدِهِمْ مَكَانًا وَّأَعْظَمِهِمْ شَأْنًا وَّأَثْبَتِهِمْ بُرْهَانًا وَّأَرْجَحِهِمْ مِّيْزَانًا وَّأَوَّلِهِمْ إِيْمَانًا وَّأَوْضَحِهِمْ بَيَانًا وَّأَفْصَحِهِمْ لِسَانًا وَّأَظْهَرِهِمْ سُلْطَانًا.

بروز جمعرات

اَلْحِزْبُ الرَّابِعُ فِیْ یَوْمِ الْخَمِیْسِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْأُمِّیِّ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَكُوْنُ لَكَ رِضَاءً وَّلَهُ جَزَآءً وَّلِحَقِّهِ أَدَآءً وَّأَعْطِهِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهُ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ وَاجْزِهِ أَفْضَلَ مَا جَازَیْتَ بِهِ نَبِیًّا عَنْ قَوْمِهِ وَرَسُوْلًا عَنْ أُمَّتِهِ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ إِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصَّالِحِیْنَ یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فَضَائِلَ صَلَوَاتِكَ وَشَرَائِفَ زَكَوَاتِكَ وَنَوَامِیَ بَرَكَاتِكَ وَعَوَاطِفَ رَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَتَحِیَّتِكَ وَفَضَائِلَ آلَآئِكَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ قَائِدِ الْخَیْرِ وَفَاتِحِ الْبِرِّ وَنَبِیِّ الرَّحْمَةِ وَسَیِّدِ الْأُمَّةِ.

اَللّٰھُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا تُزْلِفُ بِهِ قُرْبَهُ وَتُقِرُّ بِهِ عَیْنَهُ یَغْبِطُهُ بِهِ الْأَوَّلُوْنَ وَالْآخِرُوْنَ.

اَللّٰھُمَّ أَعْطِهِ الْفَضْلَ وَالْفَضِیْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْوَسِیْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِیْعَةَ وَالْمَنْزِلَةَ الشَّامِخَةَ.

اَللّٰهُمَّ أَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَبَلِّغْهُ مَأْمُوْلَهُ وَاجْعَلْهُ أَوَّلَ شَافِعٍ وَّأَوَّلَ مُشَفَّعٍ.

اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ بُرْهَانَهُ وَثَقِّلْ مِيْزَانَهُ وَأَبْلِجْ حُجَّتَهُ وَارْفَعْ فِيْ أَهْلِ عِلِّيِّيْنَ دَرَجَتَهُ. وَفِيْ أَعْلَى الْمُقَرَّبِيْنَ مَنْزِلَتَهُ.

اَللّٰهُمَّ أَحْيِنَا عَلٰى سُنَّتِهِ. وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهِ. وَاجْعَلْنَا مِنْ أَهْلِ شَفَاعَتِهِ. وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهِ وَأَوْرِدْنَا حَوْضَهُ. وَاسْقِنَا مِنْ كَأْسِهِ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَادِمِيْنَ ولَا شَآكِّيْنَ وَلَا مُبَدِّلِيْنَ وَلَا مُغَيِّرِيْنَ وَلَا فَاتِنِيْنَ وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ. آمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّأَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهُ مَعَ إِخْوَانِهِ النَّبِيِّيْنَ. صَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِ الْأُمَّةِ وَعَلٰى أَبِيْنَا سَيِّدِنَا آدَمَ وَأُمِّنَا سَيِّدَتِنَا حَوَّاءَ وَمَنْ وَّلَدَا مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ وصَلِّ عَلٰى مَلَائِكَتِكَ أَجْمَعِيْنَ مِنْ أَهْلِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرَضِيْنَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا وَّلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ وَتَابِعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ. وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْأَنْوَارِ وَسِرِّ الْأَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْأَبْرَارِ وَزَيْنِ الْمُرْسَلِيْنَ الْأَخْيَارِ وَأَكْرَمِ مَنْ أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ

وَأَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ وَعَدَدَ مَا نَزَلَ مِنْ أَوَّلِ الدُّنْيَا إِلٰى آخِرِهَا مِنْ قَطْرِ الْأَمْطَارِ وَعَدَدَ مَا نَبَتَ مِنْ أَوَّلِ الدُّنْيَا إِلٰى آخِرِهَا مِنَ النَّبَاتِ وَالْأَشْجَارِ صَلَاةً دَائِمَةً م بِدَوَامِ مُلْكِ اللهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ.

١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُكْرِمُ بِهَا مَثْوَاهُ وَتُشَرِّفُ بِهَا عُقْبَاهُ وَتُبَلِّغُ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُنَاهُ وَرِضَاهُ. هٰذِهِ الصَّلَاةُ تَعْظِيْمًا لِّحَقِّكَ يَا سَيِّدَنَا مُحَمَّدُ.

٢) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُكْرِمُ بِهَا مَثْوَاهُ وَتُشَرِّفُ بِهَا عُقْبَاهُ وَتُبَلِّغُ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُنَاهُ وَرِضَاهُ. هٰذِهِ الصَّلَاةُ تَعْظِيْمًا لِّحَقِّكَ يَا سَيِّدَنَا حَبِيْبَ اللهِ.

٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُكْرِمُ بِهَا مَثْوَاهُ وَتُشَرِّفُ بِهَا عُقْبَاهُ وَتُبَلِّغُ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُنَاهُ وَرِضَاهُ. هٰذِهِ الصَّلَاةُ تَعْظِيْمًا لِّحَقِّكَ يَا سَيِّدَنَا رَسُوْلَ اللهِ.

١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَاءُ الرَّحْمَةِ وَمِيْمَا الْمُلْكِ وَدَالُ الدَّوَامِ السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِكَ كَائِنٌ أَوْ قَدْ كَانَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ. صَلَاةً دَائِمَةً م بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً م بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

٢) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَاءَ الرَّحْمَةِ وَمِيْمَي الْمُلْكِ وَدَالَ الدَّوَامِ السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِكَ كَائِنٌ أَوْ

قَدْ كَانَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ. صَلَاةً دَائِمَةً م بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً م بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَاءِ الرَّحْمَةِ وَمِيْمِي الْمُلْكِ وَدَالِ الدَّوَامِ السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِكَ كَائِنٌ أَوْ قَدْ كَانَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ. صَلَاةً دَائِمَةً م بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً م بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ هُوَ أَبْهٰى شُمُوْسِ الْهُدٰى نُوْرًا وَّأَبْهَرُهَا. وَأَسْيَرُ الْأَنْبِيَاءِ فَخْرًا وَّأَشْهَرُهَا. وَنُوْرُهُ أَزْهَرُ أَنْوَارِ الْأَنْبِيَاءِ وَأَشْرَقُهَا وَأَوْضَحُهَا وَأَزْكَى الْخَلِيْقَةِ أَخْلَاقًا وَّأَطْهَرُهَا وَأَكْرَمُهَا خَلْقًا وَّأَعْدَلُهَا.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ هُوَ أَبْهٰى مِنَ الْقَمَرِ التَّامِّ وَأَكْرَمُ مِنَ السَّحَابِ الْمُرْسَلَةِ وَالْبَحْرِ الْغِطَمِّ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ قُرِنَتِ الْبَرَكَةُ بِذَاتِهِ وَمُحَيَّاهُ وَتَعَطَّرَتِ الْعَوَالِمُ بِطِيْبِ ذِكْرِهِ وَرَيَّاهُ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهِ وَسَلِّمْ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْأَ الدُّنْيَا وَمِلْأَ الْآخِرَةِ. وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْأَ الدُّنْيَا وَمِلْأَ الْآخِرَةِ. وَارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْأَ الدُّنْيَا وَمِلْأَ الْآخِرَةِ. وَاجْزِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْأَ الدُّنْيَا وَمِلْأَ الْآخِرَةِ. وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْأَ الدُّنْيَا وَمِلْأَ الْآخِرَةِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ. وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِيْ أَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰى وَوَلِيِّكَ الْمُجْتَبٰى وَأَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِ السَّمَاءِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَكْرَمِ الْأَسْلَافِ الْقَائِمِ بِالْعَدْلِ وَالْإِنْصَافِ الْمَنْعُوْتِ فِيْ سُوْرَةِ الْأَعْرَافِ الْمُنْتَخَبِ مِنْ أَصْلَابِ الشِّرَافِ وَالْبُطُوْنِ الظِّرَافِ الْمُصَفّٰى مِنْ مُّصَاصِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ الَّذِيْ هَدَيْتَ بِهِ مِنَ الْخِلَافِ وَبَيَّنْتَ بِهِ سَبِيْلَ الْعَفَافِ.

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِأَفْضَلِ مَسْأَلَتِكَ وَبِأَحَبِّ أَسْمَائِكَ إِلَيْكَ وَأَكْرَمِهَا عَلَيْكَ وَبِمَا مَنَنْتَ عَلَيْنَا بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّنَا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَنْقَذْتَنَا بِهِ مِنَ الضَّلَالَةِ وَأَمَرْتَنَا بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ وَجَعَلْتَ صَلَاتَنَا عَلَيْهِ دَرَجَةً وَّكَفَّارَةً وَّلُطْفًا وَّمَنًّا مِّنْ إِعْطَائِكَ فَأَدْعُوْكَ تَعْظِيْمًا لِّأَمْرِكَ وَاتِّبَاعًا لِّوَصِيَّتِكَ وَمُنْتَجِزًا لِّمَوْعُوْدِكَ لِمَا يَجِبُ لِنَبِيِّنَا سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ أَدَاءِ حَقِّهِ قِبَلَنَا إِذْ آمَنَّا بِهِ وَصَدَّقْنَاهُ وَاتَّبَعْنَا النُّوْرَ الَّذِيْ أُنْزِلَ مَعَهُ وَقُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ ﴿إِنَّ اللهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا﴾. وَأَمَرْتَ الْعِبَادَ بِالصَّلَاةِ عَلٰى نَبِيِّهِمْ فَرِيضَةً افْتَرَضْتَهَا عَلَيْهِمْ وَأَمَرْتَهُمْ بِهَا فَنَسْأَلُكَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَنُوْرِ عَظَمَتِكَ وَبِمَا أَوْجَبْتَ عَلٰى نَفْسِكَ لِلْمُحْسِنِيْنَ أَنْ تُصَلِّيَ أَنْتَ وَمَلَائِكَتُكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ وَصَفِيِّكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى أَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَهُ وَأَكْرِمْ مَقَامَهُ وَثَقِّلْ مِيْزَانَهُ وَأَبْلِجْ حُجَّتَهُ وَأَظْهِرْ مِلَّتَهُ وَأَجْزِلْ ثَوَابَهُ وَأَضِئْ نُوْرَهُ وَأَدِمْ كَرَامَتَهُ وَأَلْحِقْ بِهِ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ مَا تَقَرُّ بِهِ عَيْنُهُ وَعَظِّمْهُ فِي النَّبِيِّيْنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا قَبْلَهُ.

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَيِّدَنا مُحَمَّدًا أَكْثَرَ النَّبِيِّيْنَ تَبَعًا وَّأَكْثَرَهُمْ أَزْرَاءَ وَأَفْضَلَهُمْ كَرَامَةً وَّنُوْرًا. وَأَعْلَاهُمْ دَرَجَةً. وَأَفْسَحَهُمْ فِي الْجَنَّةِ مَنْزِلًا.

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِی السَّابِقِیْنَ غَایَتَہُ وَفِی الْمُنْتَخَبِیْنَ مَنْزِلَہُ. وَفِی الْمُقَرَّبِیْنَ دَارَہُ وَفِی الْمُصْطَفَیْنَ مَنْزِلَہُ.

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ أَکْرَمَ الْأَکْرَمِیْنَ عِنْدَکَ مَنْزِلًا وَّأَفْضَلَھُمْ ثَوَابًا وَّأَقْرَبَھُمْ مَجْلِسًا وَّأَثْبَتَھُمْ مَّقَامًا وَّأَصْوَبَھُمْ کَلَامًا وَّأَنْجَحَھُمْ مَّسْأَلَۃً وَّأَفْضَلَھُمْ لَدَیْکَ نَصِیْبًا وَّأَعْظَمَھُمْ فِیْمَا عِنْدَکَ رَغْبَۃً وَّأَنْزِلْہُ فِیْ غُرُفَاتِ الْفِرْدَوْسِ مِنَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَی الَّتِیْ لَا دَرَجَۃَ فَوْقَھَا.

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا أَصْدَقَ قَائِلٍ وَّأَنْجَحَ سَائِلٍ وَّأَوَّلَ شَافِعٍ وَّأَفْضَلَ مُشَفَّعٍ وَّشَفِّعْہُ فِیْ أُمَّتِہٖ بِشَفَاعَۃٍ یَّغْبِطُہُ بِھَا الْأَوَّلُوْنَ وَالْآخِرُوْنَ وَإِذَا مَیَّزْتَ عِبَادَکَ بِفَضْلِ قَضَائِکَ فَاجْعَلْ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا فِی الْأَصْدَقِیْنَ قِیْلًا وَّفِی الْأَحْسَنِیْنَ عَمَلًا وَّفِی الْمَھْدِیِّیْنَ سَبِیْلًا.

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ نَبِیَّنَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْ حَوْضَہُ لَنَا مَوْعِدًا لِّأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا.

اَللّٰھُمَّ احْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِہٖ وَاسْتَعْمِلْنَا فِیْ سُنَّتِہٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰی مِلَّتِہٖ وَعَرِّفْنَا وَجْھَہُ وَاجْعَلْنَا فِیْ زُمْرَتِہٖ وَحِزْبِہٖ.

اَللّٰھُمَّ اجْمَعْ بَیْنَنَا وَبَیْنَہُ کَمَا آمَنَّا بِہٖ وَلَمْ نَرَہُ وَلَا تُفَرِّقْ بَیْنَنَا وَبَیْنَہُ حَتّٰی تُدْخِلَنَا مُدْخَلَہُ وَتُوْرِدَنَا حَوْضَہُ وَتَجْعَلَنَا مِنْ رُّفَقَائِہٖ مَعَ الْمُنْعَمِ عَلَیْھِمْ مِّنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَاءِ وَالصَّالِحِیْنَ وَحَسُنَ أُولٰٓئِکَ رَفِیْقًا، وَّالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْھُدٰی وَالْقَائِدِ إِلَی الْخَیْرِ وَالدَّاعِیْ إِلَی الرُّشْدِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَإِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ

الْعَالَمِيْنَ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ كَمَا بَلَّغَ رِسَالَتَكَ وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ وَتَلَا آيَاتِكَ وَأَقَامَ حُدُوْدَكَ وَوَفّٰى بِعَهْدِكَ وَأَنْفَذَ حُكْمَكَ وَأَمَرَ بِطَاعَتِكَ وَنَهٰى عَنْ مَّعْصِيَتِكَ وَوَالٰى وَلِيَّكَ الَّذِيْ تُحِبُّ أَنْ تُوَالِيَهُ وَعَادٰى عَدُوَّكَ الَّذِيْ تُحِبُّ أَنْ تُعَادِيَهُ۔

۱)وَصَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ.

۲)وَصَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ.

۳)وَصَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ.

۴)وَصَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَسَدِهٖ فِي الْأَجْسَادِ وَعَلٰى رُوْحِهٖ فِي الْأَرْوَاحِ وَعَلٰى مَوْقِفِهٖ فِي الْمَوَاقِفِ وَعَلٰى مَشْهَدِهٖ فِي الْمَشَاهِدِ وَعَلٰى ذِكْرِهٖ إِذَا ذُكِرَ صَلَاةً مِّنَّا عَلٰى نَبِيِّنَا.

اَللّٰهُمَّ أَبْلِغْهُ مِنَّا السَّلَامَ كَمَا ذُكِرَ السَّلَامُ والسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰى وَبَرَكَاتُهُ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى أَنْبِيَائِكَ الْمُطَهَّرِيْنَ وَعَلٰى رُسُلِكَ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى حَمَلَةِ عَرْشِكَ وَعَلٰى سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ وَسَيِّدِنَا مِيْكَائِيْلَ وَسَيِّدِنَا إِسْرَافِيْلَ وَسَيِّدِنَا مَلَكِ الْمَوْتِ وَسَيِّدِنَا رِضْوَانَ خَازِنِ جَنَّتِكَ وَسَيِّدِنَا مَالِكٍ خَازِنِ جَهَنَّمَ وَصَلِّ عَلَى الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ. وَصَلِّ عَلٰى أَهْلِ طَاعَتِكَ أَجْمَعِيْنَ مِنْ أَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرَضِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ آتِ أَهْلَ بَيْتِ نَبِيِّكَ أَفْضَلَ مَا آتَيْتَ أَحَدًا مِّنْ أَهْلِ بُيُوْتِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاجْزِ أَصْحَابَ نَبِيِّكَ أَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ أَحَدًا مِّنْ أَصْحَابِ الْمُرْسَلِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ والْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ. وَاغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْإِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ آمَنُوْا رَبَّنَا إِنَّكَ رَؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْهَاشِمِيِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ صَلَاةً تُرْضِيْكَ وتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ جَزِيْلًا جَمِيْلًا دَائِمًا م بِدَوَامِ مُلْكِ اللهِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهِ مِلْأَ الْفَضَاءِ وَعَدَدَ النُّجُوْمِ فِى السَّمَاءِ صَلَاةً تُوَازِنُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَمَا أَنْتَ خَالِقُهُ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ فِى الْعَالَمِيْنَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

١)اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِی الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.
٢)اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِی الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.
٣)اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِی الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.

١)اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الْجَمِيْلِ.
٢)اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الْجَمِيْلِ.
٣)اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الْجَمِيْلِ.

اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُكَ بِحَقِّكَ الْعَظِيْمِ وَبِحَقِّ نُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِحَقِّ عَرْشِكَ الْعَظِيْمِ وَبِمَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ وَجَمَالِكَ وَبَهَائِكَ وَقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ أَسْمَائِكَ الْمَخْزُوْنَةِ الْمَكْنُوْنَةِ الَّتِیْ لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهَا أَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ.

اَللّٰهُمَّ وَأَسْأَلُكَ بِالِاسْمِ الَّذِیْ وَضَعْتَهُ عَلَى اللَّيْلِ فَأَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى السَّمٰوَاتِ فَاسْتَقَلَّتْ. وَعَلَى الْأَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ. وَعَلَى الْجِبَالِ فَأَرْسَتْ وَعَلَى الْبِحَارِ وَالْأَوْدِيَةِ فَجَرَتْ. وَعَلَى الْعُيُوْنِ فَنَبَعَتْ. وَعَلَى السَّحَابِ فَأَمْطَرَتْ.

وَأَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْأَسْمَاءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِیْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا إِسْرَافِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِیْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ.

وَأَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْأَسْمَاءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْعَرْشِ. وَبِالْأَسْمَاءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْكُرْسِیِّ.

وَأَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالِاسْمِ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى وَرَقِ الزَّيْتُوْنِ.

وَأَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْأَسْمَاءِ الْعِظَامِ الَّتِيْ سَمَّيْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ.

وَأَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْأَسْمَاءِ الْعِظَامِ الَّتِيْ سَمَّيْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ.

وَأَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا نُوْحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا هُوْدٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا إِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا صَالِحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْنُسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا أَيُّوْبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَعْقُوْبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْسُفُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا هَارُوْنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا شُعَيْبٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا إِسْمَاعِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا دَاوُدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا سُلَيْمَانُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا زَكَرِيَّا عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَحْيٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا أَرْمِيَاءُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا شَعْيَاءُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا إِلْيَاسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا الْيَسَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا ذُوالْكِفْلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْشَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا عِيْسَى ابْنُ سَيِّدَتِنَا مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.
وَعَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ عَدَدَ مَا خَلَقْتَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَكُوْنَ السَّمَاءُ مَبْنِيَّةً وَّالْأَرْضُ مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ مُرْسَاةً وَّالْبِحَارُ مُجْرَاةً وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّالْأَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ مُضْحِيَّةً وَّالْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّالْكَوَاكِبُ مُسْتَنِيْرَةً كُنْتَ حَيْثُ كُنْتَ لَا يَعْلَمُ أَحَدٌ حَيْثُ كُنْتَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ.

بروز جمعہ

اَلْحِزْبُ الْخَامِسُ فِیْ یَوْمِ الْجُمُعَةِ

اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُكَ بِحَقِّكَ الْعَظِیْمِ وَبِحَقِّ نُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِیْمِ وَبِحَقِّ عَرْشِكَ الْعَظِیْمِ وَبِمَا حَمَلَ كُرْسِیُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ وَجَمَالِكَ وَبَهَائِكَ وَقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ أَسْمَائِكَ الْمَخْزُوْنَةِ الْمَكْنُوْنَةِ الَّتِیْ لَمْ یَطَّلِعْ عَلَیْهَا أَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ.

اَللّٰهُمَّ وَأَسْأَلُكَ بِالِاسْمِ الَّذِیْ وَضَعْتَهُ عَلَى اللَّیْلِ فَأَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى السَّمٰوَاتِ فَاسْتَقَلَّتْ. وَعَلَى الْأَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ. وَعَلَى الْجِبَالِ فَأَرْسَتْ وَعَلَى الْبِحَارِ وَالْأَوْدِیَةِ فَجَرَتْ. وَعَلَى الْعُیُوْنِ فَنَبَعَتْ. وَعَلَى السَّحَابِ فَأَمْطَرَتْ.

وَأَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْأَسْمَاءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِیْ جَبْهَةِ سَیِّدِنَا إِسْرَافِیْلَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِیْ جَبْهَةِ سَیِّدِنَا جِبْرِیْلَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ.

وَأَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْأَسْمَاءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْعَرْشِ. وَبِالْأَسْمَاءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْكُرْسِیِّ.

وَأَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالِاسْمِ الْمَكْتُوْبِ عَلٰی وَرَقِ الزَّیْتُوْنِ.

وَأَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْأَسْمَاءِ الْعِظَامِ الَّتِیْ سَمَّیْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ.

وَأَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْأَسْمَاءِ الْعِظَامِ الَّتِيْ سَمَّيْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْها وَمَا لَمْ أَعْلَمْ.

وَأَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا نُوْحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا هُوْدٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا إِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا صَالِحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْنُسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا أَيُّوْبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَعْقُوْبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْسُفُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا هَارُوْنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا شُعَيْبٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا إِسْمَاعِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا دَاوُدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا سُلَيْمَانُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا زَكَرِيَّا عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَحْيٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا أَرْمِيَاءُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا شَعْيَاءُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا إِلْيَاسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا الْيَسَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا ذُوالْكِفْلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْشَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ. وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا عِيْسٰى ابْنُ سَيِّدَتِنَا مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

وَعَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ عَدَدَ مَا خَلَقْتَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَكُوْنَ السَّمَاءُ مَبْنِيَّةً وَّالْأَرْضُ مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ مُرْسَاةً وَّالْبِحَارُ مُجْرَاةً وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّالْأَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ مُضْحِيَّةً وَّالْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّالْكَوَاكِبُ مُسْتَنِيْرَةً كُنْتَ حَيْثُ كُنْتَ لَا يَعْلَمُ أَحَدٌ حَيْثُ كُنْتَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ.

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ.

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كَلِمَاتِكَ.

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ.

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْأَ سَمَاوَاتِكَ.

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْأَ أَرْضِكَ.

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْأَ عَرْشِكَ.

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ عَرْشِكَ.

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰی بِهِ الْقَلَمُ فِیْ أُمِّ الْكِتَابِ.

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِیْ سَبْعِ سَمٰوَاتِكَ.

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا أَنْتَ خَالِقٌ فِیْهِنَّ إِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ سَمٰوَاتِكَ إِلٰی أَرْضِكَ مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَا إِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ یُّسَبِّحُكَ وَیُهَلِّلُكَ وَیُكَبِّرُكَ وَیُعَظِّمُكَ مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَا إِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ أَنْفَاسِهِمْ وَأَلْفَاظِهِمْ.

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ نَسَمَةٍ خَلَقْتَهَا فِیْهِمْ مِّنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَا إِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِیَةِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّیَاحِ الذَّارِیَةِ مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَا إِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ هَبَّتْ عَلَیْهِ الرِّیَاحُ وَحَرَّكَتْهُ مِنَ الْأَغْصَانِ وَالْأَشْجَارِ وَالْأَوْرَاقِ وَالثِّمَارِ وَجَمِیْعِ مَا خَلَقْتَ عَلٰی

أَرْضِكَ وَمَا بَيْنَ سَمٰوَاتِكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نُجُوْمِ السَّمَاءِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْأَ أَرْضِكَ مِمَّا حَمَلَتْ وَأَقَلَّتْ مِنْ قُدْرَتِكَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ سَبْعِ بِحَارِكَ مِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهُ إِلَّا أَنْتَ وَمَا أَنْتَ خَالِقُهُ فِيْهَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مِلْإِ سَبْعِ بِحَارِكَ. وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ سَبْعِ بِحَارِكَ مِمَّا حَمَلَتْ وَأَقَلَّتْ مِنْ قُدْرَتِكَ.

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ أَمْوَاجِ بِحَارِكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰى فِيْ مُسْتَقَرِّ الْأَرَضِيْنَ وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اضْطِرَابِ الْمِيَاهِ الْعَذْبَةِ وَالْمِلْحَةِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ وصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَهُ عَلٰى جَدِيْدِ أَرْضِكَ فِيْ

مُسْتَقَرِّ الْأَرَضِيْنَ شَرْقِهَا وَغَرْبِهَا سَهْلِهَا وَجِبَالِهَا وَأَوْدِيَتِهَا وَطَرِيْقِهَا وَعَامِرِهَا وَغَامِرِهَا إِلٰى سَائِرِ مَا خَلَقْتَهُ عَلَيْهَا وَمَا فِيْهَا مِنْ حَصَاةٍ وَّمَدَرٍ وَّحَجَرٍ مِّنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ عَدَدَ نَبَاتِ الْأَرْضِ مِنْ قِبْلَتِهَا وَشَرْقِهَا وَغَرْبِهَا وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا وَأَوْدِيَتِهَا وَأَشْجَارِهَا وثِمَارِهَا وَأَوْرَاقِهَا وَزُرُوْعِهَا وَجَمِيْعِ مَا يَخْرُجُ مِنْ نَّبَاتِهَا وَبَرَكَاتِهَا مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالشَّيَاطِيْنِ وَمَا أَنْتَ خَالِقُهُ مِنْهُمْ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ شَعْرَةٍ فِيْ أَبْدَانِهِمْ وَفِيْ وُجُوْهِهِمْ وَعَلٰى رُؤُوْسِهِمْ مُّنْذُ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَفَقَانِ الطَّيْرِ وَطَيَرَانِ الْجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ بَهِيْمَةٍ خَلَقْتَهَا عَلٰى جَدِيْدِ أَرْضِكَ مِنْ صَغِيْرٍ أَوْ كَبِيْرٍ فِيْ مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا مِنْ إِنْسِهَا

وَجِنِّهَا وَمِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهُ إِلَّا أَنْتَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خُطَاهُمْ عَلٰى وَجْهِ الْأَرْضِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ. وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ. وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ. وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ.

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى اللَّيْلِ إِذَا يَغْشٰى. وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى النَّهَارِ إِذَا تَجَلّٰى. وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْآخِرَةِ وَالْأُوْلٰى. وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَابًّا زَكِيًّا. وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَهْلًا مَّرْضِيًّا. وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُنْذُ كَانَ فِى الْمَهْدِ صَبِيًّا. وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الصَّلَاةِ شَيْءٌ.

اَللّٰهُمَّ وَأَعْطِ سَيِّدَنا مُحَمَّدَنِ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ وَعَدْتَّهُ الَّذِىْ إِذَا قَالَ صَدَّقْتَهُ وَإِذَا سَأَلَ أَعْطَيْتَهُ.

اَللّٰهُمَّ وَأَعْظِمْ بُرْهَانَهُ وَشَرِّفْ بُنْيَانَهُ وَأَبْلِجْ حُجَّتَهُ وَبَيِّنْ فَضِيْلَتَهُ.

اَللّٰهُمَّ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ فِيْ أُمَّتِهِ. وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهِ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهِ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهِ وَتَحْتَ لِوَائِهِ وَاجْعَلْنَا مِنْ رُّفَقَائِهِ وَأَوْرِدْنَا حَوْضَهُ وَاسْقِنَا بِكَأْسِهِ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهِ. اَللّٰهُمَّ آمِيْنَ۔

وَأَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ الَّتِىْ دَعَوْتُكَ بِهَا أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا وَصَفْتُ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهُ إِلَّا أَنْتَ وأَنْ تَرْحَمَنِيْ وَتَتُوْبَ

عَلَيَّ وَتُعَافِيَنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَاءِ وَالْبَلْوَاءِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَتَرْحَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِعَبْدِكَ (اب آگے پہلے فلاں میں اپنا اور دوسرے فلاں میں اپنے والد کا نام لیں) فُلَانِ بْنِ فُلَانِ الْمُذْنِبِ الْخَاطِئِ الضَّعِيْفِ وَأَنْ تَتُوْبَ عَلَيْهِ إِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ. اَللّٰهُمَّ آمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ. وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ.

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَجَلَالِكَ وَبَهَائِكَ وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ اسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الَّذِيْ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ وَأَنْزَلْتَهُ فِيْ كِتَابِكَ وَاسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ۔

وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ إِذَا دُعِيْتَ بِهِ أَجَبْتَ وَإِذَا سُئِلْتَ بِهِ أَعْطَيْتَ.

وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ وَضَعْتَهُ عَلَى اللَّيْلِ فَأَظْلَمَ. وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى السَّمَاوَاتِ فَاسْتَقَلَّتْ. وَعَلَى الْأَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ. وَعَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ. وَعَلَى الصَّعْبَةِ فَذَلَّتْ. وَعَلٰى مَاءِ السَّمَاءِ فَسَكَبَتْ. وَعَلَى السَّحَابِ فَأَمْطَرَتْ.

وَأَسْأَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهِ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ نَّبِيُّكَ.

وَأَسْأَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهِ سَيِّدُنَا آدَمُ نَبِيُّكَ.

وَأَسْأَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهِ أَنْبِيَاؤُكَ وَرُسُلُكَ وَمَلَائِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ.

وَأَسْأَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهِ أَهْلُ طَاعَتِكَ أَجْمَعِيْنَ. أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَكُوْنَ السَّمَاءُ مَبْنِيَّةً وَّالْأَرْضُ مَطْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ مُرْسِيَّةً وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّالْأَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ مُضْحِيَّةً وَّالْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّالْكَوَاكِبُ مُنِيْرَةً.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ. وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ. وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا أَحْصَاهُ اللَّوْحُ الْمَحْفُوْظُ مِنْ عِلْمِكَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِيْ أُمِّ الْكِتَابِ عِنْدَكَ. وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْأَ سَمٰوَاتِكَ. وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْأَ أَرْضِكَ. وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْأَ مَا أَنْتَ خَالِقُهُ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ صُفُوْفِ الْمَلَائِكَةِ وَتَسْبِيْحِهِمْ وَتَقْدِيْسِهِمْ وَتَحْمِيْدِهِمْ وَتَمْجِيْدِهِمْ وَتَكْبِيْرِهِمْ وَتَهْلِيْلِهِمْ مِّنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ وَالرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ کُلِّ قَطْرَۃٍ تَقْطُرُ مِنْ سَمٰوَاتِکَ إِلٰی أَرْضِکَ وَمَا تَقْطُرُ إِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ھَبَّتِ الرِّیَاحُ وَعَدَدَ مَا تَحَرَّکَتِ الْأَشْجَارُ وَالْأَوْرَاقُ وَالزُّرُوْعُ وَجَمِیْعِ مَا خَلَقْتَ فِیْ قَرَارِ الْحِفْظِ مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَا إِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَا إِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النُّجُوْمِ فِی السَّمَاءِ مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَا إِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِیْ بِحَارِکَ السَّبْعَۃِ مِمَّا لَا یَعْلَمُ عِلْمَہُ إِلَّا أَنْتَ وَمَا أَنْتَ خَالِقُہُ إِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰی فِیْ مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِھَا.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَمَا أَنْتَ خَالِقُہُ إِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ أَنْفَاسِھِمْ وَأَلْفَاظِھِمْ وَأَلْحَاظِھِمْ مِّنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَا إِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ طَیَرَانِ الْجِنِّ وَالْمَلَائِکَۃِ مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَا إِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الطُّیُوْرِ وَالْھَوَامِّ وَعَدَدَ الْوُحُوْشِ وَالْاَکَامِ فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِھَا.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَحْیَاءِ وَالْاَمْوَاتِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا أَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَأَشْرَقَ عَلَیْہِ النَّھَارُ مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَا إِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی رِجْلَیْنِ وَمَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی أَرْبَعٍ مِّنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَا إِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالْمَلَائِکَۃِ مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَا إِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ یُّصَلِّیْ عَلَیْہِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا یَجِبُ أَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِیْ أَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی شَیْءٌ مِّنَ الصَّلَاۃِ عَلَیْہِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْأَوَّلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

فِي الْآخِرِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَإِ الْأَعْلٰى إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ. مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّأَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُوْدَنِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهُ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ.

اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ شَأْنَهُ وَبَيِّنْ بُرْهَانَهُ وَأَبْلِجْ حُجَّتَهُ وَبَيِّنْ فَضِيْلَتَهُ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ فِيْ أُمَّتِهِ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهِ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَيَا رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ.

اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهِ وَتَحْتَ لِوَائِهِ وَاسْقِنَا بِكَأْسِهِ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهِ آمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ بَلِّغْهُ عَنَّا أَفْضَلَ السَّلَامِ وَاجْزِهِ عَنَّا أَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ بِهِ النَّبِيَّ عَنْ أُمَّتِهِ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ أَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَتَتُوْبَ عَلَيَّ وَتُعَافِيَنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَاءِ وَالْبَلْوَاءِ الْخَارِجِ مِنَ الْأَرْضِ وَالنَّازِلِ مِنَ السَّمَاءِ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

بِرَحْمَتِكَ وَأَنْ تَغْفِرَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ وَرَضِيَ اللهُ عَنْ أَزْوَاجِهِ الطَّاهِرَاتِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَرَضِيَ اللهُ عَنْ أَصْحَابِهِ الْأَعْلَامِ أَئِمَّةِ الْهُدٰى وَمَصَابِيْحِ الدُّنْيَا وَعَنِ التَّابِعِيْنَ وَتَابِعِ التَّابِعِيْنَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

بروز ہفتہ

اَلْحِزْبُ السَّادِسُ فِیْ یَوْمِ السَّبْتِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّأَعْطِهِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِیْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهُ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ.

اَللّٰھُمَّ عَظِّمْ شَأْنَهُ وَبَیِّنْ بُرْهَانَهُ وَأَبْلِجْ حُجَّتَهُ وَبَیِّنْ فَضِیْلَتَهُ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ فِیْ أُمَّتِهِ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهِ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ وَیَا رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ.

اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ احْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِهِ وَتَحْتَ لِوَائِهِ وَاسْقِنَا بِكَأْسِهِ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهِ آمِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ.

اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ بَلِّغْهُ عَنَّا أَفْضَلَ السَّلَامِ وَاجْزِهِ عَنَّا أَفْضَلَ مَا جَازَیْتَ بِهِ النَّبِیَّ عَنْ أُمَّتِهِ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ.

اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ إِنِّیْ أَسْأَلُكَ أَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَتَرْحَمَنِیْ وَتَتُوْبَ عَلَیَّ وَتُعَافِیَنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلَاءِ وَالْبَلْوَآءِ الْخَارِجِ مِنَ الْأَرْضِ وَالنَّازِلِ مِنَ السَّمَاءِ إِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ. بِرَحْمَتِكَ وَأَنْ تَغْفِرَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْیَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ وَرَضِیَ اللّٰهُ عَنْ أَزْوَاجِهِ الطَّاهِرَاتِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَرَضِیَ اللّٰهُ

عَنْ أَصْحَابِهِ الْأَعْلَامِ أَئِمَّةِ الْهُدٰى وَمَصَابِيْحِ الدُّنْيَا وَعَنِ التَّابِعِيْنَ وَتَابِعِ التَّابِعِيْنَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْأَرْوَاحِ وَالْأَجْسَادِ الْبَالِيَةِ أَسْأَلُكَ بِطَاعَةِ الْأَرْوَاحِ الرَّاجِعَةِ إِلٰى أَجْسَادِهَا وَبِطَاعَةِ الْأَجْسَادِ الْمُلْتَئِمَةِ بِعُرُوْقِهَا وَبِكَلِمَاتِكَ النَّافِذَةِ فِيْهِمْ وَأَخْذِكَ الْحَقَّ مِنْهُمْ والْخَلَائِقُ بَيْنَ يَدَيْكَ يَنْتَظِرُوْنَ فَصْلَ قَضَائِكَ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَكَ وَيَخَافُوْنَ عِقَابَكَ أَنْ تَجْعَلَ النُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ وَذِكْرَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ عَلٰى لِسَانِيْ وَعَمَلًا صَالِحًا فَارْزُقْنِيْ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ.

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهِ عَدَدَ مَا أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ

وَأَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَشَهِدَتْ بِهِ مَلَائِكَتُكَ صَلَاةً دَائِمَةً تَدُوْمُ بِدَوَامِ مُلْكِ اللهِ.

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ الْعِظَامِ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ سَمَّيْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْها وَمَا لَمْ أَعْلَمْ.

أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَكُوْنَ السَّمَاءُ مَبْنِيَّةً وَّالْأَرْضُ مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ مُرْسِيَّةً وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّالْأَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ مُشْرِقَةً وَّالْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّالْكَوَاكِبُ مُسْتَنِيْرَةً وَّالْبِحَارُ مُجْرِيَةً وَّالْأَشْجَارُ مُثْمِرَةً.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ.

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ.

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كَلِمَاتِكَ.

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ.

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ فَضْلِكَ.

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ جُوْدِكَ.

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ سَمٰوَاتِكَ.

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ أَرْضِكَ.

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ سَبْعِ سَمٰوَاتِكَ مِنْ مَّلَائِكَتِكَ.

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِیْ أَرْضِكَ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَغَیْرِهِمَا وَمِنَ الْوَحْشِ وَالطَّیْرِ وَغَیْرِهِمَا.

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰی بِهِ الْقَلَمُ فِیْ عِلْمِ غَیْبِكَ وَمَا یَجْرِیْ بِهِ إِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ۔

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ۔

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ یَّحْمَدُكَ وَیَشْكُرُكَ وَیُهَلِّلُكَ وَیُمَجِّدُكَ وَیَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللهُ۔

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صَلَّیْتَ عَلَیْهِ أَنْتَ وَمَلَائِكَتُكَ.

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْهِ مِنْ خَلْقِكَ۔

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْهِ مِنْ خَلْقِكَ.

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْجِبَالِ وَالرِّمَالِ وَالْحَصٰی.

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الشَّجَرِ وَأَوْرَاقِهَا وَالْمَدَرِ وَأَثْقَالِهَا.

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ سَنَةٍ وَّمَا تَخْلُقُ فِیْهَا وَمَا یَمُوْتُ فِیْهَا.

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَخْلُقُ كُلَّ یَوْمٍ وَّمَا یَمُوْتُ فِیْهِ إِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ.

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِیَةِ مَا بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَمَا تَمْطُرُ مِنَ الْمِیَاهِ.

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّیَاحِ الْمُسَخَّرَاتِ فِیْ مَشَارِقِ

الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَجَوْفِهَا وَقِبْلَتِهَا.

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نُجُوْمِ السَّمَاءِ.

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ بِحَارِكَ مِنَ الْحِيْتَانِ وَالدَّوَابِّ وَالْمِيَاهِ وَالرِّمَالِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ.

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النَّبَاتِ وَالْحَصٰى.

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النَّمْلِ.

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْمِيَاهِ الْعَذْبَةِ.

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْمِيَاهِ الْمِلْحَةِ.

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ.

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِقْمَتِكَ وَعَذَابِكَ عَلٰى مَنْ كَفَرَ بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ.

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ الْخَلَائِقُ فِى الْجَنَّةِ.

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ الْخَلَائِقُ فِى النَّارِ.

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ مَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ مَا يُحِبُّكَ وَيَرْضَاكَ۔

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَبَدَ الْآبِدِيْنَ وَأَنْزِلْهُ الْمُنْزَلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ وَأَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّفَاعَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ وَعَدْتَّهُ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ.

اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ مَالِكِیْ وَسَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ وَثِقَتِیْ وَرَجَائِیْ أَسْأَلُكَ بِحُرْمَةِ الشَّھْرِ الْحَرَامِ وَالْبَلَدِ الْحَرَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَقَبْرِ نَبِیِّكَ عَلَیْهِ السَّلَامُ أَنْ تَھَبَ لِیْ مِنَ الْخَیْرِ مَا لَا یَعْلَمُ عِلْمَهُ إِلَّا أَنْتَ وَتَصْرِفَ عَنِّیْ مِنَ السُّوْءِ مَا لَا یَعْلَمُ عِلْمَهُ إِلَّا أَنْتَ.

اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ وَّھَبَ لِسَیِّدِنَا آدَمَ سَیِّدَنَا شِیْثًا. وَلِسَیِّدِنَا إِبْرَاھِیْمَ سَیِّدَنَا إِسْمَاعِیْلَ وَ سَیِّدَنَا إِسْحَاقَ. وَرَدَّ سَیِّدَنَا یُوْسُفَ عَلٰی سَیِّدِنَا یَعْقُوْبَ وَیَا مَنْ کَشَفَ الْبَلَاءَ عَنْ سَیِّدِنَا أَیُّوْبَ. وَیَا مَنْ رَّدَّ سَیِّدَنَا مُوْسٰی إِلٰی أُمِّهِ وَیَا زَائِدَ سَیِّدِنَا الْخَضِرِ فِیْ عِلْمِهِ. وَیَا مَنْ وَّھَبَ لِسَیِّدِنَا دَاوُدَ سَیِّدَنَا سُلَیْمَانَ وَلِسَیِّدِنَا زَکَرِیَّا سَیِّدَنَا یَحْیٰی. وَلِسَیِّدَتِنَا مَرْیَمَ سَیِّدَنَا عِیْسٰی وَیَا حَافِظَ ابْنَةِ سَیِّدِنَا شُعَیْبٍ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی جَمِیْعِ النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ ویَا مَنْ وَّھَبَ لِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الشَّفَاعَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِیْعَةَ أَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَتَسْتُرَ لِیْ عُیُوْبِیْ کُلَّھَا وَتُجِیْرَنِیْ مِنَ النَّارِ وَتُوْجِبَ لِیْ رِضْوَانَكَ وَأَمَانَكَ وَغُفْرَانَكَ وَإِحْسَانَكَ وَتُمَتِّعَنِیْ فِیْ جَنَّتِكَ مَعَ الَّذِیْنَ أَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ مِّنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَاءِ وَالصَّالِحِیْنَ إِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهِ مَا أَزْعَجَتِ الرِّیَاحُ سَحَابًا رُّکَامًا وَّذَاقَ کُلُّ ذِیْ رُوْحٍ حِمَامًا وَّأَوْصِلِ السَّلَامَ لِأَھْلِ السَّلَامِ فِیْ دَارِ السَّلَامِ تَحِیَّةً وَّسَلَامًا.

١) اَللّٰهُمَّ أَفْرِدْنِيْ لِمَا خَلَقْتَنِيْ لَهُ وَلَا تَشْغَلْنِيْ بِمَا تَكَفَّلْتَ لِيْ بِهِ وَلَا تَحْرِمْنِيْ وَأَنَا أَسْأَلُكَ وَلَا تُعَذِّبْنِيْ وَأَنَا أَسْتَغْفِرُكَ۔

٢) اَللّٰهُمَّ أَفْرِدْنِيْ لِمَا خَلَقْتَنِيْ لَهُ وَلَا تَشْغَلْنِيْ بِمَا تَكَفَّلْتَ لِيْ بِهِ وَلَا تَحْرِمْنِيْ وَأَنَا أَسْأَلُكَ وَلَا تُعَذِّبْنِيْ وَأَنَا أَسْتَغْفِرُكَ۔

٣) اَللّٰهُمَّ أَفْرِدْنِيْ لِمَا خَلَقْتَنِيْ لَهُ وَلَا تَشْغَلْنِيْ بِمَا تَكَفَّلْتَ لِيْ بِهِ وَلَا تَحْرِمْنِيْ وَأَنَا أَسْأَلُكَ وَلَا تُعَذِّبْنِيْ وَأَنَا أَسْتَغْفِرُكَ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهِ وَسَلِّمْ.

١) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِحَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى عِنْدَكَ يَا حَبِيْبَنَا يَا سَيِّدَنَا مُحَمَّدُ إِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ إِلٰى رَبِّكَ فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ الْمَوْلَى الْعَظِيْمِ يَا نِعْمَ الرَّسُوْلُ الطَّاهِرُ۔

٢) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِحَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى عِنْدَكَ يَا حَبِيْبَنَا يَا سَيِّدَنَا مُحَمَّدُ إِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ إِلٰى رَبِّكَ فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ الْمَوْلَى الْعَظِيْمِ يَا نِعْمَ الرَّسُوْلُ الطَّاهِرُ۔

٣) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِحَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى عِنْدَكَ يَا حَبِيْبَنَا يَا سَيِّدَنَا مُحَمَّدُ إِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ إِلٰى رَبِّكَ فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ الْمَوْلَى الْعَظِيْمِ يَا نِعْمَ الرَّسُوْلُ الطَّاهِرُ۔

١) اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِيْنَا بِجَاهِهِ عِنْدَكَ۔

٢) اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِيْنَا بِجَاهِهِ عِنْدَكَ۔

٣) اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِيْنَا بِجَاهِهِ عِنْدَكَ۔

وَاجْعَلْنَا مِنْ خَيْرِ الْمُصَلِّيْنَ وَالْمُسَلِّمِيْنَ عَلَيْهِ وَمِنْ خَيْرِ الْمُقَرَّبِيْنَ مِنْهُ وَالْوَارِدِيْنَ عَلَيْهِ وَمِنْ أَخْيَارِ الْمُحِبِّيْنَ فِيْهِ وَالْمَحْبُوْبِيْنَ لَدَيْهِ. وَفَرِّحْنَا بِهِ فِيْ عَرَصَاتِ الْقِيَامَةِ. وَاجْعَلْهُ لَنَا دَلِيْلًا إِلٰى جَنَّةِ النَّعِيْمِ بِلَا مَؤُوْنَةٍ وَلَا مَشَقَّةٍ وَّلَا مُنَاقَشَةِ الْحِسَابِ وَاجْعَلْهُ مُقْبِلًا عَلَيْنَا وَلَا تَجْعَلْهُ غَاضِبًا عَلَيْنَا. وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْمَيِّتِيْنَ وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

فَأَسْأَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ.

أَسْأَلُكَ بِمَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ وَبَهَائِكَ وَقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ أَسْمَائِكَ الْمَخْزُوْنَةِ الْمَكْنُوْنَةِ الْمُطَهَّرَةِ الَّتِيْ لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهَا أَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ وَبِحَقِّ الِاسْمِ الَّذِيْ وَضَعْتَهُ عَلَى اللَّيْلِ فَأَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى السَّمٰوَاتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْأَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ. وَعَلَى الْبِحَارِ فَانْفَجَرَتْ. وَعَلَى الْعُيُوْنِ فَنَبَعَتْ. وَعَلَى السَّحَابِ فَأَمْطَرَتْ.

وَأَسْأَلُكَ بِالْأَسْمَاءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا إِسْرَافِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ. وَعَلٰى جَمِيْعِ الْمَلَائِكَةِ۔

وَأَسْأَلُكَ بِالْأَسْمَاءِ الْمَكْتُوبَةِ حَوْلَ الْعَرْشِ وَبِالْأَسْمَاءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْكُرْسِيِّ.

وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْأَعْظَمِ الَّذِيْ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ۔
وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ أَسْمَائِكَ كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ.
وَأَسْأَلُكَ بِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا نُوْحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا صَالِحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَعْقُوْبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْسُفُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْنُسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا هَارُوْنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا شُعَيْبٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا إِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا إِسْمَاعِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا دَاوُدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا سُلَيْمَانُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا زَكَرِيَّا عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَحْيٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْشَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا الْخَضِرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا إِلْیَاسُ عَلَیْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا الْیَسَعُ عَلَیْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا ذُو الْكِفْلِ عَلَیْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا عِیْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ.

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَبِیُّكَ وَرَسُوْلُكَ وَحَبِیْبُكَ وَصَفِیُّكَ یَا مَنْ قَالَ وَقَوْلُهُ الْحَقُّ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ وَلَا یَصْدُرُ عَنْ أَحَدٍ مِّنْ عَبِیْدِهٖ قَوْلٌ وَّلَا فِعْلٌ وَّلَا حَرَكَةٌ وَّلَا سُكُوْنٌ إِلَّا وَقَدْ سَبَقَ فِیْ عِلْمِهٖ وَقَضَائِهٖ وَقَدَرِهٖ كَیْفَ یَكُوْنُ كَمَا أَلْهَمْتَنِیْ وَقَضَیْتَ لِیْ بِقِرَاءَةِ هٰذَا الْكِتَابِ وَیَسَّرْتَ عَلَیَّ فِیْهِ الطَّرِیْقَ وَالْأَسْبَابَ وَنَفَیْتَ عَنْ قَلْبِیْ فِیْ هٰذَا النَّبِیِّ الْكَرِیْمِ الشَّكَّ وَالِارْتِیَابَ وَغَلَّبْتَ حُبَّهٗ عِنْدِیْ عَلٰی حُبِّ جَمِیْعِ الْأَقْرِبَاءِ وَالْأَحِبَّاءِ۔

أَسْأَلُكَ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ أَنْ تَرْزُقَنِیْ وَكُلَّ مَنْ أَحَبَّهٗ وَاتَّبَعَهٗ شَفَاعَتَهٗ وَمُرَافَقَتَهٗ یَوْمَ الْحِسَابِ مِنْ غَیْرِ مُنَاقَشَةٍ وَّلَا عَذَابٍ وَّلَا تَوْبِیْخٍ وَّلَا عِتَابٍ وَّأَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَتَسْتُرَ عُیُوْبِیْ یَا وَهَّابُ یَا غَفَّارُ. وَأَنْ تُنَعِّمَنِیْ بِالنَّظَرِ إِلٰی وَجْهِكَ الْكَرِیْمِ فِیْ جُمْلَةِ الْأَحْبَابِ یَوْمَ الْمَزِیْدِ وَالثَّوَابِ. وَأَنْ تَتَقَبَّلَ مِنِّیْ عَمَلِیْ وَأَنْ تَعْفُوَ عَمَّا أَحَاطَ عِلْمُكَ بِهٖ مِنْ خَطِیْئَتِیْ وَنِسْیَانِیْ وَزَلَلِیْ وَأَنْ تُبَلِّغَنِیْ مِنْ زِیَارَةِ قَبْرِهٖ وَالتَّسْلِیْمِ عَلَیْهِ وَعَلٰی صَاحِبَیْهِ غَایَةَ أَمَلِیْ بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ یَا رَؤُوْفُ یَا رَحِیْمُ یَا وَلِیُّ. وَأَنْ تُجَازِیَهٗ عَنِّیْ وَعَنْ كُلِّ مَنْ آمَنَ بِهٖ وَاتَّبَعَهٗ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْیَاءِ مِنْهُمْ

وَالْأَمْوَاتِ أَفْضَلَ وَأَتَمَّ وَأَعَمَّ مَا جَازَيْتَ بِهِ أَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ يَا قَوِيُّ يَا عَزِيْزُ يَا عَلِيُّ۔

وَأَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِحَقِّ مَا أَقْسَمْتُ بِهِ عَلَيْكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَكُوْنَ السَّمَاءُ مَبْنِيَّةً وَّالْأَرْضُ مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ عُلْوِيَّةً وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّالْبِحَارُ مُسَخَّرَةً وَّالْأَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ مُضْحِيَّةً وَّالْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّالنَّجْمُ مُنِيْرًا وَّلَا يَعْلَمُ أَحَدٌ حَيْثُ تَكُوْنُ إِلَّا أَنْتَ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ عَدَدَ كَلَامِكَ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ عَدَدَ آيَاتِ الْقُرْآنِ وحُرُوْفِهِ۔

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ۔

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ۔

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ مِلْأَ أَرْضِكَ۔

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ عَدَدَ مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِيْ أُمِّ الْكِتَابِ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ سَبْعِ سَمٰوَاتِكَ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ عَدَدَ مَا أَنْتَ خَالِقُهُ فِيْهِنَّ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ عَدَدَ قَطْرِ الْمَطَرِ وَكُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ سَمَائِكَ إِلٰى أَرْضِكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

بروز اتوار

اَلْحِزْبُ السَّابِعُ فِيْ يَوْمِ الْأَحَدِ

وَأَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِحَقِّ مَا أَقْسَمْتُ بِهِ عَلَيْكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَكُوْنَ السَّمَاءُ مَبْنِيَّةً وَّالْأَرْضُ مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ عُلْوِيَّةً وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّالْبِحَارُ مُسَخَّرَةً وَّالْأَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ مُضْحِيَّةً وَّالْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّالنَّجْمُ مُنِيْرًا وَّلَا يَعْلَمُ أَحَدٌ حَيْثُ تَكُوْنُ إِلَّا أَنْتَ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ عَدَدَ كَلَامِكَ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ عَدَدَ آيَاتِ الْقُرْآنِ وحُرُوْفِهِ۔

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ۔

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ۔

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ مِلْأَ أَرْضِكَ۔

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ عَدَدَ مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِيْ أُمِّ الْكِتَابِ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ سَبْعِ سَمٰوَاتِكَ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ عَدَدَ مَا أَنْتَ خَالِقُهُ فِيْهِنَّ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ عَدَدَ قَطْرِ الْمَطَرِ وَكُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ

سَمَائِكَ إِلىٰ أَرْضِكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلىٰ آلِهِ عَدَدَ مَنْ سَبَّحَكَ وَقَدَّسَكَ وَسَجَدَ لَكَ وَعَظَّمَكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلىٰ آلِهِ عَدَدَ كُلِّ سَنَةٍ خَلَقْتَهُمْ فِيْهَا مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلىٰ آلِهِ عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلىٰ آلِهِ عَدَدَ الرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلىٰ آلِهِ عَدَدَ مَا هَبَّتِ الرِّيَاحُ عَلَيْهِ وَحَرَّكَتْهُ مِنَ الْأَغْصَانِ وَالْأَشْجَارِ وَأَوْرَاقِ الثِّمَارِ وَالْأَزْهَارِ وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ عَلىٰ قَرَارِ أَرْضِكَ وَمَا بَيْنَ سَمٰوَاتِكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلىٰ آلِهِ عَدَدَ أَمْوَاجِ بِحَارِكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلىٰ آلِهِ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰى وَكُلِّ حَجَرٍ وَّمَدَرٍ خَلَقْتَهُ فِيْ مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا سَهْلِهَا وَجِبَالِهَا وَأَوْدِيَتِهَا مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلىٰ آلِهِ عَدَدَ نَبَاتِ الْأَرْضِ فِيْ قِبْلَتِهَا وَجَوْفِهَا

وَشَرْقِهَا وَغَرْبِهَا وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا مِنْ شَجَرٍ وَّثَمَرٍ وَّأَوْرَاقٍ وَّزُرُوْعٍ وَّجَمِيْعِ مَا أَخْرَجَتْ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ نَّبَاتِهَا وَبَرَكَاتِهَا مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنِ وَمَا أَنْتَ خَالِقُهُ مِنْهُمْ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ عَدَدَ كُلِّ شَعْرَةٍ فِيْ أَبْدَانِهِمْ وَوُجُوْهِهِمْ وَعَلٰى رُؤُوْسِهِمْ مُنْذُ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ عَدَدَ أَنْفَاسِهِمْ وَأَلْفَاظِهِمْ وَأَلْحَاظِهِمْ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ عَدَدَ طَيَرَانِ الْجِنِّ وَخَفَقَانِ الْإِنْسِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ عَدَدَ كُلِّ بَهِيْمَةٍ خَلَقْتَهَا عَلٰى أَرْضِكَ صَغِيْرَةً وَّكَبِيْرَةً فِيْ مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا مِمَّا عُلِمَ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهُ إِلَّا أَنْتَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَعَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَعَدَدَ مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ عَدَدَ الْأَحْيَاءِ وَالْأَمْوَاتِ وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ حِيْتَانٍ وَّطَيْرٍ وَّنَمْلٍ وَّنَحْلٍ وَّحَشَرَاتٍ.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ فِي اللَّيْلِ إِذَا يَغْشٰى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلّٰى.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُوْلٰى.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ مُنْذُ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا إِلٰى أَنْ صَارَ كَهْلًا مَّهْدِيًّا فَقَبَضْتَهُ إِلَيْكَ عَدْلًا مَّرْضِيًّا لِّتَبْعَثَهُ شَفِيْعًا حَفِيًّا.

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَاءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَأَنْ تُعْطِيَهُ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَالْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَالْعِزَّ الْمَمْدُوْدَ وَأَنْ تُعَظِّمَ بُرْهَانَهُ وَأَنْ تُشَرِّفَ بُنْيَانَهُ وَأَنْ تَرْفَعَ مَكَانَهُ وَأَنْ تَسْتَعْمِلَنَا يَا مَوْلَانَا بِسُنَّتِهِ وَأَنْ تُمِيْتَنَا عَلٰى مِلَّتِهِ.

وَأَنْ تَحْشُرَنَا فِيْ زُمْرَتِهِ وَتَحْتَ لِوَائِهِ وَأَنْ تَجْعَلَنَا مِنْ رُّفَقَائِهِ وَأَنْ تُوْرِدَنَا حَوْضَهُ وَأَنْ تَسْقِيَنَا بِكَأْسِهِ وَأَنْ تَنْفَعَنَا بِمَحَبَّتِهِ وَأَنْ تَتُوْبَ عَلَيْنَا وَأَنْ تُعَافِيَنَا مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَاءِ وَالْبَلْوَاءِ وَالْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَأَنْ تَرْحَمَنَا وَأَنْ تَعْفُوَ عَنَّا وَتَغْفِرَ لَنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

وَهُوَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا سَجَعَتِ

الْحَمَائِمُ وَحَمَتِ الْحَوَائِمُ وَسَرَحَتِ الْبَهَائِمُ وَنَفَعَتِ التَّمَائِمُ وَشُدَّتِ الْعَمَائِمُ وَنَمَتِ النَّوَائِمُ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا أَبْلَجَ الْإِصْبَاحُ وَهَبَّتِ الرِّيَاحُ وَدَبَّتِ الْأَشْبَاحُ وَتَعَاقَبَ الْغُدُوُّ وَالرَّوَاحُ وَتُقُلِّدَتِ الصِّفَاحُ وَاعْتُقِلَتِ الرِّمَاحُ وَصَحَّتِ الْأَجْسَادُ وَالْأَرْوَاحُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا دَارَتِ الْأَفْلَاكُ وَدَجَتِ الْأَحْلَاكُ وَسَبَّحَتِ الْأَمْلَاكُ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ فِى الْعَالَمِيْنَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَمَا صُلِّيَتِ الْخَمْسُ وَمَا تَأَلَّقَ بَرْقٌ وَّتَدَفَّقَ وَدْقٌ وَّمَا سَبَّحَ رَعْدٌ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْأَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمِلْأَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْأَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ م بَعْدُ.

اَللّٰهُمَّ كَمَا قَامَ بِأَعْبَآءِ الرِّسَالَةِ وَاسْتَنْقَذَ الْخَلْقَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَجَاهَدَ أَهْلَ الْكُفْرِ وَالضَّلَالَةِ وَدَعَا إِلٰى تَوْحِيْدِكَ وَقَاسَى الشَّدَائِدَ فِىْ إِرْشَادِ عَبِيْدِكَ فَأَعْطِهِ اللّٰهُمَّ سُؤْلَهُ وَبَلِّغْهُ مَأْمُوْلَهُ وَآتِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ وَعَدْتَّهُ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ.

١)اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُتَّبِعِيْنَ لِشَرِيْعَتِهِ الْمُتَّصِفِيْنَ بِمَحَبَّتِهِ الْمُهْتَدِيْنَ بِهَدْيِهِ وَسِيْرَتِهِ وَتَوَفَّنَا عَلٰى سُنَّتِهِ وَلَا تَحْرِمْنَا فَضْلَ شَفَاعَتِهِ وَاحْشُرْنَا فِيْ أَتْبَاعِهِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَأَشْيَاعِهِ السَّابِقِيْنَ وَأَصْحَابِ الْيَمِيْنِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

٢)اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُتَّبِعِيْنَ لِشَرِيْعَتِهِ الْمُتَّصِفِيْنَ بِمَحَبَّتِهِ الْمُهْتَدِيْنَ بِهَدْيِهِ وَسِيْرَتِهِ وَتَوَفَّنَا عَلٰى سُنَّتِهِ وَلَا تَحْرِمْنَا فَضْلَ شَفَاعَتِهِ وَاحْشُرْنَا فِيْ أَتْبَاعِهِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَأَشْيَاعِهِ السَّابِقِيْنَ وَأَصْحَابِ الْيَمِيْنِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

٣)اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُتَّبِعِيْنَ لِشَرِيْعَتِهِ الْمُتَّصِفِيْنَ بِمَحَبَّتِهِ الْمُهْتَدِيْنَ بِهَدْيِهِ وَسِيْرَتِهِ وَتَوَفَّنَا عَلٰى سُنَّتِهِ وَلَا تَحْرِمْنَا فَضْلَ شَفَاعَتِهِ وَاحْشُرْنَا فِيْ أَتْبَاعِهِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَأَشْيَاعِهِ السَّابِقِيْنَ وَأَصْحَابِ الْيَمِيْنِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلَائِكَتِكَ وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى أَنْبِيَائِكَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى أَهْلِ طَاعَتِكَ أَجْمَعِيْنَ وَاجْعَلْنَا بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِمْ مِّنَ الْمَرْحُوْمِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَبْعُوْثِ مِنْ تِهَامَةَ وَالْآمِرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَالِاسْتِقَامَةِ وَالشَّفِيْعِ لِأَهْلِ الذُّنُوْبِ فِيْ عَرَصَاتِ الْقِيَامَةِ.

اَللّٰهُمَّ أَبْلِغْ عَنَّا نَبِيَّنَا وَشَفِيْعَنَا وَحَبِيْبَنَا أَفْضَلَ الصَّلَاةِ والتَّسْلِيْمِ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الْكَرِيْمَ وَآتِهِ الْوَسِيْلَةَ

وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ الَّتِيْ وَعَدْتَّهُ فِي الْمَوْقِفِ الْعَظِيْمِ وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِ صَلَاةً دَائِمَةً مُّتَّصِلَةً تَتَوَالٰى وَتَدُوْمُ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ مَا لَاحَ بَارِقٌ وَّذَرَّ شَارِقٌ وَّوَقَبَ غَاسِقٌ وَّانْهَمَرَ وَادِقٌ. وَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ مِلْأَ اللَّوْحِ وَالْفَضَاءِ وَمِثْلَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ وَعَدَدَ الْقَطْرِ وَالْحَصٰى وَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ صَلَاةً لَّا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ زِنَةَ عَرْشِكَ وَمَبْلَغَ رِضَاكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمُنْتَهٰى رَحْمَتِكَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

وَجَازِهِ عَنَّا أَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ أُمَّتِهِ وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ بِمِنْهَاجِ شَرِيْعَتِهِ وَاهْدِنَا بِهَدْيِهِ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهِ وَاحْشُرْنَا يَوْمَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ مِنَ الْآمِنِيْنَ فِيْ زُمْرَتِهِ وَأَمِتْنَا عَلٰى حُبِّهِ وَحُبِّ آلِهِ وأَصْحَابِهِ وَذُرِّيَّتِهِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلِ أَنْبِيَآئِكَ وَأَكْرَمِ أَصْفِيَآئِكَ وَإِمَامِ أَوْلِيَآئِكَ وَخَاتَمِ أَنْبِيَآئِكَ وَحَبِيْبِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَشَهِيْدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَسَيِّدِ وُلْدِ آدَمَ أَجْمَعِيْنَ الْمَرْفُوْعِ

الذِّكْرِ فِى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ وَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ الصَّادِقِ الْأَمِيْنِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ الرَّؤُوْفِ الرَّحِيْمِ الْهَادِىْ إِلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ الَّذِىْ آتَيْتَهُ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِىْ وَالْقُرْآنَ الْعَظِيْمَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَهَادِى الْأُمَّةِ أَوَّلِ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ وَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَالْمُؤَيَّدِ بِسَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ وَسَيِّدِنَا مِيْكَائِيْلَ الْمُبَشَّرِ بِهِ فِى التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيْلِ الْمُصْطَفٰى الْمُجْتَبٰى الْمُنْتَخَبِ أَبِى الْقَاسِمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلَائِكَتِكَ وَالْمُقَرَّبِيْنَ الَّذِيْنَ يُسَبِّحُوْنَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ وَلَا يَعْصُوْنَ اللهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ

اَللّٰهُمَّ وَكَمَا اصْطَفَيْتَهُمْ سُفَرَآءَ إِلٰى رُسُلِكَ وَأُمَنَآءَ عَلٰى وَحْيِكَ وَشُهَدَآءَ عَلٰى خَلْقِكَ وَخَرَقْتَ لَهُمْ كُنُفَ حُجُبِكَ وَأَطْلَعْتَهُمْ عَلٰى مَكْنُوْنِ غَيْبِكَ وَاخْتَرْتَ مِنْهُمْ خَزَنَةً لِّجَنَّتِكَ وَحَمَلَةً لِّعَرْشِكَ وَجَعَلْتَهُمْ مِّنْ أَكْثَرِ جُنُوْدِكَ وَفَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْوَرٰى وَأَسْكَنْتَهُمُ السَّمٰوَاتِ الْعُلٰى وَنَزَّهْتَهُمْ عَنِ الْمَعَاصِىْ وَالدَّنَاءَاتِ وَقَدَّسْتَهُمْ عَنِ النَّقَآئِصِ وَالْآفَاتِ فَصَلِّ عَلَيْهِمْ صَلَاةً دَائِمَةً تَزِيْدُهُمْ بِهَا فَضْلًا وَّتَجْعَلُنَا لِاسْتِغْفَارِهِمْ بِهَا أَهْلًا.

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ الَّذِيْنَ شَرَحْتَ صُدُوْرَهُمْ وَأَوْدَعْتَهُمْ حِكْمَتَكَ وَطَوَّقْتَهُمْ نُبُوَّتَكَ وَأَنْزَلْتَ عَلَيْهِمْ كُتُبَكَ وَهَدَيْتَ بِهِمْ خَلْقَكَ وَدَعَوْا إِلٰى تَوْحِيْدِكَ وَشَوَّقُوْا

إِلىٰ وَعْدِكَ وَخَوَّفُوْا مِنْ وَّعِيْدِكَ وَأَرْشَدُوْا إِلىٰ سَبِيْلِكَ وَقَامُوْا بِحُجَّتِكَ وَدَلِيْلِكَ وَسَلِّمِ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا وَّهَبْ لَنَا بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِمْ أَجْرًا عَظِيْمًا.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مَّقْبُوْلَةً تُؤَدِّيْ بِهَا عَنَّا حَقَّهُ الْعَظِيْمَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحُسْنِ وَالْجَمَالِ وَالْبَهْجَةِ وَالْكَمَالِ وَالْبَهَاءِ وَالنُّوْرِ وَالْوِلْدَانِ وَالْحُوْرِ وَالْغُرَفِ وَالْقُصُوْرِ وَاللِّسَانِ الشَّكُوْرِ وَالْقَلْبِ الْمَشْكُوْرِ وَالْعَلَمِ الْمَشْهُوْرِ وَالْجَيْشِ الْمَنْصُوْرِ وَالْبَنِيْنَ وَالْبَنَاتِ وَالْأَزْوَاجِ الطَّاهِرَاتِ وَالْعُلُوِّ عَلَى الدَّرَجَاتِ وَالزَّمْزَمِ وَالْمَقَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاجْتِنَابِ الْآثَامِ وَتَرْبِيَةِ الْأَيْتَامِ وَالْحَجِّ وَتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ وَتَسْبِيْحِ الرَّحْمٰنِ وَصِيَامِ رَمَضَانَ وَاللِّوَاءِ الْمَعْقُوْدِ وَالْكَرَمِ وَالْجُوْدِ وَالْوَفَاءِ بِالْعُهُوْدِ صَاحِبِ الرَّغْبَةِ وَالتَّرْغِيْبِ وَالْبَغْلَةِ وَالنَّجِيْبِ وَالْحَوْضِ وَالْقَضِيْبِ النَّبِيِّ الْأَوَّابِ النَّاطِقِ بِالصَّوَابِ الْمَنْعُوْتِ فِي الْكِتَابِ النَّبِيِّ عَبْدِ اللهِ النَّبِيِّ كَنْزِ اللهِ النَّبِيِّ حُجَّةِ اللهِ النَّبِيِّ مَنْ أَطَاعَهُ فَقَدْ أَطَاعَ اللهَ وَمَنْ عَصَاهُ فَقَدْ عَصَى اللهَ النَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الزَّمْزَمِيِّ الْمَكِّيِّ التِّهَامِيِّ صَاحِبِ الْوَجْهِ الْجَمِيْلِ وَالطَّرْفِ الْكَحِيْلِ وَالْخَدِّ الْأَسِيْلِ وَالْكَوْثَرِ وَالسَّلْسَبِيْلِ قَاهِرِ الْمُضَادِّيْنَ مُبِيْدِ الْكَافِرِيْنَ وَقَاتِلِ الْمُشْرِكِيْنَ قَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ إِلىٰ جَنَّاتِ النَّعِيْمِ وَجَوَارِ الْكَرِيْمِ صَاحِبِ

سَیِّدِنَا جِبْرِیْلَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ وَغَایَةِ الْغَمَامِ. وَمِصْبَاحِ الظَّلَامِ وَقَمَرِ التَّمَامِ۔

صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهِ الْمُصْطَفَیْنَ مِنْ أَطْهَرِ جِبِلَّةٍ صَلَاةً دَائِمَةً عَلَی الْأَبَدِ غَیْرَ مُضْمَحِلَّةٍ۔

صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهِ صَلَاةً یَّتَجَدَّدُ بِهَا حُبُوْرُهُ وَیُشَرَّفُ بِهَا فِی الْمِیْعَادِ بَعْثُهُ وَنُشُوْرُهُ۔

فَصَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهِ الْأَنْجُمِ الطَّوَالِعِ صَلَاةً تَجُوْدُ عَلَیْهِمْ أَجْوَدَ الْغُیُوْثِ الْهَوَامِعِ أَرْسَلَهُ مِنْ أَرْجَحِ الْعَرَبِ مِیْزَانًا وَّأَوْضَحِهَا بَیَانًا وَّأَفْصَحِهَا لِسَانًا وَّأَشْمَخِهَا إِیْمَانًا وَّأَعْلَاهَا مَقَامًا وَّأَحْلَاهَا کَلَامًا وَّأَوْفَاهَا ذِمَامًا وَّأَصْفَاهَا رَغَامًا. فَأَوْضَحَ الطَّرِیْقَةَ وَنَصَحَ الْخَلِیْقَةَ وَشَهَّرَ الْإِسْلَامَ وَکَسَّرَ الْأَصْنَامَ وأَظْهَرَ الْأَحْکَامَ وَحَظَرَ الْحَرَامَ وَعَمَّ بِالْإِنْعَامِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهِ فِیْ کُلِّ مَحْفِلٍ وَّمَقَامٍ أَفْضَلَ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ۔

صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهِ عَوْدًا وَّبَدْأً. صَلَاةً تَکُوْنُ ذَخِیْرَةً وَّوِرْدًا۔

صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهِ صَلَاةً تَآمَّةً زَاکِیَةً وَّصَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهِ صَلَاةً یَّتْبَعُهَا رَوْحٌ وَّرَیْحَانٌ وَّیَعْقُبُهَا مَغْفِرَةٌ وَّرِضْوَانٌ.

وَصَلَّی اللهُ عَلٰی أَفْضَلِ مَنْ طَابَ مِنْهُ النِّجَارُ وَسَمَا بِهِ الْفَخَارُ وَاسْتَنَارَتْ بِنُوْرِ جَبِیْنِهِ الْأَقْمَارُ. وَتَضَاءَلَتْ عِنْدَ جُوْدِ یَمِیْنِهِ الْغَمَآئِمُ وَالْبِحَارُ سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ بِبَاهِرِ آیَاتِهِ أَضَآءَتِ

الْأَنْجَادُ وَالْأَغْوَارُ وَبِمُعْجِزَاتِ آيَاتِهِ نَطَقَ الْكِتَابُ وَتَوَاتَرَتِ الْأَخْبَارُ۔

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وأَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا لِنُصْرَتِهِ وَنَصَرُوْهُ فِيْ هِجْرَتِهِ فَنِعْمَ الْمُهَاجِرُوْنَ وَنِعْمَ الْأَنْصَارُ صَلَاةً نَّامِيَةً دَائِمَةً مَّا سَجَعَتْ فِيْ أَيْكِهَا الْأَطْيَارُ وَهَمَعَتْ بِوَبْلِهَا الدِّيْمَةُ الْمِدْرَارُ ضَاعَفَ اللهُ عَلَيْهِ دَائِمَ صَلَوَاتِهِ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الْكِرَامِ صَلَاةً مَّوْصُوْلَةً دَائِمَةَ الِاتِّصَالِ بِدَوَامِ ذِى الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ هُوَ قُطْبُ الْجَلَالَةِ وَشَمْسُ النُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ وَالْهَادِىْ مِنَ الضَّلَالَةِ وَالْمُنْقِذُ مِنَ الْجَهَالَةِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً دَائِمَةَ الِاتِّصَالِ وَالتَّوَالِىْ مُتَعَاقِبَةً م بِتَعَاقُبِ الْأَيَّامِ وَاللَّيَالِىْ۔